

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ   أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا

حضور ﷺ کا ارشاد گرامی ہے میں علم کا شہر ہوں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کا دروازہ ہیں۔
امیر المؤمنین خلیفۃ المسلمین سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اللہ تبارک و تعالیٰ نے علم رشد و ہدایت اور حکمت کا سمندر عطا فرمایا تھا۔

امیر المؤمنین خلیفۃ المسلمین سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اقوال مبارکہ کا مطالعہ کیا جائے تو حضرت کی علمی گہرائی دانائی اور فہم و فراست کا اندازہ ہوتا ہے۔ یہ اقوال درحقیقت ایسے عظیم قواعد اور اصول ہیں کہ قرآن و سنت کی روشنی میں ان قواعد اور اصول کو یاد کر کے اور ان پر عمل کر کے اپنی زندگی کے لاکھوں شعبوں میں ان قواعد اور اصول کے روشنی میں بھی ایک راحت اور سکون والی زندگی گزار سکتا ہے اور آخرت میں عظیم درجات حاصل کر سکتا ہے۔
ہم سب کو چاہئے کہ ان قواعد اور اصول کو یاد کرے مدارس میں پڑھائے مساجد میں اس کا درس دیں۔ اور دنیا کے ہزاروں زبانوں میں یہ اقوال بمع ترجمہ لکھ کر پوری دنیا میں عام کریں۔ فی الحال ان اقوال اور اصول کو اردو ترجمہ کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے۔ اور ان شاء اللہ یہ کتاب عنقریب انگریزی ترجمہ کے ساتھ شائع کر دی جائے گی۔

محمد عبد العزیز غازی حفظہ اللہ

۲۴ ربیع الاول ۱۴۳۷ھ

☆ الْحَدِيثُ الْأُولَى ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الَّتِي بَدَأَهَا بِحَرْفِ
(الْهَمْزَةِ)

- ﴿١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : التَّارِكُ لِلْعَمَلِ غَيْرُ مُوقِنٍ بِالثَّوَابِ عَلَيْهِ .
- ﴿٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : الْحَيَاءُ مِنَ اللَّهِ يَمْحُو كَثِيرًا مِّنَ الْخَطَايَا .
- ﴿٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : الرِّضَاءُ بِقَضَاءِ اللَّهِ يُهَوِّنُ عَظِيمَ الرِّزَايَا .
- ﴿٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : الْحِرْصُ يَنْقُصُ قَدْرَ الرَّجُلِ وَلَا يَزِيدُ فِي رِزْقِهِ .
- ﴿٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : النَّفْسُ الشَّرِيفَةُ لَا يَثْقُلُ عَلَيْهَا الْمُنَاتُ .
- ﴿٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : اتَّقَوْا حِصْنَ حَصِينٍ لِّمَنْ لَحَا إِلَيْهِ .
- ﴿٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : اتَّوَكَّلْ كِفَايَةً شَرِيفَةً لِّمَنْ اعْتَمَدَ عَلَيْهِ .
- ﴿٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : الْحِرْصُ ذُلٌّ وَمَهَانَةٌ لِّمَنْ يَّسْتَشْعِرُهُ .
- ﴿٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : الْجَزُعُ عِنْدَ الْبَلَاءِ مِنْ تَمَامِ الْمِحْنَةِ .
- ﴿١٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : الْكَرِيمُ مَنْ تَجَنَّبَ الْمَحَارِمَ وَتَنَزَّهَ عَنِ الْعُيُوبِ .
- ﴿١١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : الْمُبَادَرَةُ إِلَى الْعَفْوِ مِنْ أَخْلَاقِ الْكِرَامِ .
- ﴿١٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : الْمُبَادَرَةُ إِلَى الْإِنْتِقَامِ مِنْ شِيمِ اللَّئَامِ .

﴿پہلا باب غمچہ﴾

حضرت علی رضی تعالیٰ اللہ عنہ کے اقوال مبارکہ جو ہمزہ سے شروع ہوتے ہیں -

- ﴿۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا عمل کو ترک کرنے والا وہ یقین نہیں رکھتا ثواب پر۔
- ﴿۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ سے حیاء کرنا مٹا دیتا ہے بہت سارے گناہوں کو۔
- ﴿۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ کے فیصلے پر راضی ہونا بڑی مصیبتوں کو آسان کر دیتا ہے۔
- ﴿۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا حرص آدمی کے مرتبے کو گھٹا دیتی ہے اور اس کے رزق کو نہیں بڑھاتی۔
- ﴿۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا شریف المزاج آدمی پر لوگوں کے بوجھ بھاری نہیں ہوتے۔
- ﴿۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تقویٰ محفوظ قلعہ ہے اس شخص کیلئے جو اس میں داخل ہو۔
- ﴿۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا توکل اچھی کفایت ہے اس شخص کیلئے جو اس پر اعتماد کرے۔
- ﴿۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا حرص ذلت اور رسوائی ہے جو اس کو سمجھ سکے۔
- ﴿۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مصیبت کے وقت واویلا کرنا بڑی مشقت ہے۔
- ﴿۱۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا معزز شخص وہ ہے جو محارم سے بچے اور عیوب سے دور رہے۔
- ﴿۱۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا درگزر کرنے میں پہل کرنا اچھے لوگوں کے اخلاق میں سے ہے۔
- ﴿۱۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا انتقام میں جلدی کرنا برے لوگوں کی عادت ہے۔

- ﴿١٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : الْكَرِيمُ مَنْ جَادَ بِالْمَوْجُودِ .
- ﴿١٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : اِكْتِسَابُ الْحَسَنَاتِ مِنْ أَفْضَلِ الْمَكَاسِبِ .
- ﴿١٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : الْفِكْرُ فِي الْعَوَاقِبِ يُؤْمِنُ مَكْرُوهُ النَّوَائِبِ .
- ﴿١٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : الْحِرْصُ رَأْسُ الْفَقْرِ وَأَسُّ الشَّرِّ .
- ﴿١٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : الْغَشْوُشُ لِسَانُهُ حُلُوٌّ وَقَلْبُهُ مُرٌّ .
- ﴿١٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : الْمُنَافِقُ لِسَانُهُ يُسِرُّ وَقَلْبُهُ يُضِرُّ .
- ﴿١٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : الْمُرَائِي ظَاهِرُهُ جَمِيلٌ وَبَاطِنُهُ عَلِيلٌ .
- ﴿٢٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : الْعِلْمُ مِصْبَاحُ الْعَقْلِ وَيَنْبُوعُ الْفَضْلِ .
- ﴿٢١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : الْعَقْلُ شَرَفٌ كَرِيمٌ لَا يَبْلَى .
- ﴿٢٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : الْعَاقِلُ مَنْ عَقَلَ لِسَانَهُ أَيْ حَفِظَ لِسَانَهُ .
- ﴿٢٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : الصَّبْرُ عَلَى الْمُصِيبَةِ يُجْزِلُ الْمُثُوبَةَ .
- ﴿٢٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : السَّخَاءُ يَكْسِبُ الْمَحَبَّةَ وَيُزَيِّنُ الْأَخْلَاقَ .
- ﴿٢٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : السَّامِعُ لِلْغِيْبَةِ أَحَدُ الْمُغْتَابِينَ .
- ﴿٢٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : الْمُصِيبَةُ وَاحِدَةٌ وَإِنْ جَزَعَتْ صَارَتْ اِثْنَتَيْنِ .
- ﴿٢٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : الزَّوْجَةُ الْمُوَافَقَةُ إِحْدَى الرَّاحَتَيْنِ .

- ﴿۱۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سخی آدمی وہ ہے جو اس کے پاس موجود ہو اس سے سخاوت کرے۔
- ﴿۱۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا نیکیاں کما ناسب سے افضل کما فی ہے۔
- ﴿۱۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا انجام کے بارے میں سوچنا ناپسند مصیبت سے بچاتی ہے۔
- ﴿۱۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا حرص فقر کی جڑ اور شر کی بنیاد ہے۔
- ﴿۱۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دھوکا باز آدمی کی زبان میٹھی اور دل کڑوا ہوتا ہے۔
- ﴿۱۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا منافق کی زبان (ظاہراً) خوش کرتی ہے اور اس کا دل

ضرر دیتا ہے

- ﴿۱۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ریاکار آدمی کا ظاہر خوبصورت اور باطن بیمار ہوتا ہے۔
- ﴿۲۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا علم عقل کی روشنی ہے اور فضل کا سرچشمہ ہے۔
- ﴿۲۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا عقل سلیم ایسی شرافت ہے جو بوسیدہ نہیں ہوتی۔
- ﴿۲۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا عقل مند شخص وہ ہے جو اپنی زبان کی حفاظت کرے۔
- ﴿۲۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مصیبت پر صبر کرنا ثواب کو بڑھاتا ہے۔
- ﴿۲۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سخاوت محبت پیدا کرتی ہے اور اخلاق کو مزین کرتی ہے۔
- ﴿۲۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا غیبت سننے والا غیبت کرنے والوں میں سے ایک ہے۔
- ﴿۲۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مصیبت ایک ہوتی ہے جب جزع فزع مل جائے تو دو ہو جاتی ہیں۔ (جزع بمعنی غلط قسم کی باتیں منہ سے نکالنا)
- ﴿۲۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مزاج شناس بیوی دو راحتوں میں سے ایک ہے۔

- ﴿٢٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): الْكَرِيمُ مَنْ جَازَى الْإِسَاءَةَ بِالْإِحْسَانِ .
- ﴿٢٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): الْمُحْسِنُ مَنْ عَمَّ النَّاسَ بِالْإِحْسَانِ .
- ﴿٣٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): الْعِلْمُ وَرَأْيُهُ كَرِيمَةٌ وَنِعْمَةٌ عَمِيمَةٌ .
- ﴿٣١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): الْإِنْصَافُ يَرْفَعُ الْخِلَافَ وَيُوجِبُ الْإِتِّلَافَ .

(الْإِتِّلَافُ أَيْ الْمَحَبَّةُ وَالْإِتِّحَادُ)

- ﴿٣٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): الْإِيثَارُ أَحْسَنُ الْإِحْسَانِ وَأَعْلَى مَرَاتِبِ الْإِيمَانِ .
- ﴿٣٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): الْبُخْلُ يَكْسِبُ الْعَارَ وَيُدْخِلُ النَّارَ .
- ﴿٣٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): الظُّلْمُ فِي الدُّنْيَا بَوَارٌ وَفِي الْآخِرَةِ دَمَارٌ .
- ﴿٣٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): الْكَذِبُ فِي الْعَاجِلَةِ عَارٌ وَفِي الْآجِلَةِ عَذَابٌ النَّارِ .
- ﴿٣٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): الْغَضَبُ يُرْدِي صَاحِبَهُ وَيُؤْخِذُ مَعَايِهِ .
- ﴿٣٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): الْعَالِمُ مَنْ شَهِدَتْ بِصِحَّةِ أَقْوَالِهِ أَعْمَالُهُ .
- ﴿٣٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): الزُّهْدُ شِيْمَةُ الْمُتَّقِينَ وَسَجِيَّةُ الْأَوَابِينِ .
- ﴿٣٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): التَّقْوَى ثَمَرَةُ الدِّينِ وَأَمَارَةُ الْيَقِينِ .
- ﴿٤٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): الْحِكْمَةُ رَوْضَةُ الْعُقَلَاءِ وَنُزْهَةُ النَّبَلَاءِ .
- ﴿٤١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): الْعُلَمَاءُ غُرَبَاءُ لِكثَرَةِ الْجُهَالِ .

﴿ ۲۸ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا معزز شخص وہ ہے جو برائی کا بدلہ احسان کے ساتھ دے۔

﴿ ۲۹ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا محسن وہ ہے جو احسان کو لوگوں میں عام کرے۔

﴿ ۳۰ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا علم اچھی وراثت ہے اور عام نعمت ہے۔

﴿ ۳۱ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا انصاف اختلاف کو ختم کرتا ہے اور محبت پیدا کرتا ہے۔

﴿ ۳۲ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایثار بہترین احسان اور ایمان کا سب سے اعلیٰ مرتبہ ہے۔

﴿ ۳۳ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بخل ذلت لاتا ہے اور جہنم میں داخل کرتا ہے۔

﴿ ۳۴ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ظلم دنیا میں تباہی اور آخرت میں ہلاکت ہے۔

﴿ ۳۵ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جھوٹ دنیا میں ذلت ہے اور آخرت میں جہنم کا عذاب۔

﴿ ۳۶ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا غصہ غصہ کرنے والے کو ہلاکت میں ڈالتی ہے اور اس کے

عیوب کو ظاہر کرتی ہے۔

﴿ ۳۷ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا عالم وہ ہے جس کے افعال اسکے اقوال کے صحیح ہونے

کی گواہی دیں۔

﴿ ۳۸ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا پرہیز گاری متقیوں کی عادت اور توبہ کرنیوالوں کی

خصلت ہے۔

﴿ ۳۹ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تقویٰ دین کا پھل اور یقین کی نشانی ہے۔

﴿ ۴۰ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا حکمت عقلمندوں کا باغ اور شریفوں کی سیر و تفریح ہے۔

﴿ ۴۱ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا علماء اجنبی ہیں جاہلوں کی کثرت کی وجہ سے۔

- ﴿٤٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : النَّاجُونَ مِنَ النَّارِ قَلِيلٌ لِعِلْبَةِ الْهَوَى وَ الضَّلَالِ .
- ﴿٤٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : الدُّنْيَا لَا تَصْفُو لِشَارِبٍ وَلَا تَفِي لِصَاحِبٍ .
- ﴿٤٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : الصَّبْرُ عَلَى النَّائِبِ يُنِيلُ شَرَفَ الْمَرَاتِبِ .
- ﴿٤٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : الْعَاقِلُ مَنْ هَجَرَ شَهْوَتَهُ وَ بَاعَ دُنْيَاهُ بِآخِرَتِهِ .
- ﴿٤٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : الصَّبْرُ عَلَى طَاعَةِ اللَّهِ أَهْوَنُ مِنَ الصَّبْرِ عَلَى عُقُوبَتِهِ .
- ﴿٤٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : الْعَاقِلُ لَا يَتَكَلَّمُ إِلَّا لِحَاجَتِهِ أَوْ لِحُجَّتِهِ وَلَا يَشْتَغِلُ إِلَّا بِصَلَاحِ آخِرَتِهِ .

- ﴿٤٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : الْبَحِيلُ فِي الدُّنْيَا مَذْمُومٌ وَفِي الْآخِرَةِ مُعَذَّبٌ مُلُومٌ .
- ﴿٤٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : الظُّلْمُ يُزِلُّ الْقَدَمَ وَ يَسْلُبُ النِّعَمَ وَ يُهْلِكُ الْأُمَّمَ .
- ﴿٥٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : الْعِلْمُ يَدُلُّ عَلَى الْعَقْلِ فَمَنْ عَلِمَ عَقَلَ .
- ﴿٥١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : الْعِلْمُ مُحْيِي النَفْسِ وَ مُنِيرُ الْعَقْلِ وَ مُمِيتُ الْجَهْلِ .
- ﴿٥٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : الْعَاقِلُ مَنْ تَوَرَّعَ عَنِ الذُّنُوبِ وَ تَنَزَّهَ مِنَ الْعُيُوبِ .
- ﴿٥٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : السَّخَاءُ يُمَحِّصُ وَ يُذْهِبُ الذُّنُوبَ وَ يَجْلِبُ مَحَبَّةَ الْقُلُوبِ .

- ﴿٥٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : الْمُؤْمِنُ مَنْ كَانَ حُبَّهُ لِلَّهِ وَ بُغْضُهُ لِلَّهِ وَ أَخَذَهُ لِلَّهِ

﴿۴۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جہنم سے نجات پانے والے کم ہیں خواہشات اور گمراہیوں کے غلبے کی وجہ سے۔

﴿۴۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دنیا اپنے پینے والے کیلئے صاف نہیں ہے اور نہ اپنے ساتھی سے وفا کرتی ہے۔

﴿۴۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص مصیبت پر صبر کرتا ہے وہ بلند مرتبے کو پاتا ہے۔

﴿۴۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا عقلمند شخص وہ ہے جو شہوت کو چھوڑ دے اور دنیا کو بیچ دے آخرت کے بدلے میں۔

﴿۴۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ کی اطاعت پر صبر کرنا آسان ہے اس کے سزا پر صبر کرنے سے۔

﴿۴۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا عقلمند شخص بات نہیں کرتا مگر ضرورت کی وجہ سے یا دلیل کی وجہ سے اور مشغول نہیں ہوتا مگر اپنی آخرت کی اصلاح میں۔

﴿۴۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بخیل آدمی دنیا میں مستحقِ مذمت اور آخرت میں عذاب کا مستحق ہوتا ہے۔

﴿۴۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ظلم پاؤں کو پھسلاتا ہے اور نعمتوں کو سلب کرتا ہے اور امتوں کو ہلاک کرتا ہے۔

﴿۵۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا علم عقل پر دلالت کرتا ہے پس جس نے علم حاصل کیا وہ عقل مند ہے۔

﴿۵۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: علم نفس کو زندہ کرتا ہے اور عقل کو روشن کرتا ہے اور جہالت کو ختم کرتا ہے

﴿۵۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا عقلمند شخص وہ ہے جو گناہوں سے بچے اور عیوب سے دور رہے۔

﴿۵۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سخاوت گناہوں کو مٹاتی ہے اور دلوں کی محبت کو کھینچتی ہے۔

﴿۵۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کامل مؤمن وہ ہے جس کی محبت اللہ تبارک و تعالیٰ کیلئے ہو اور اس کا بغض

اللہ تبارک و تعالیٰ کیلئے ہو اور اس کا پکڑنا اللہ تبارک و تعالیٰ کیلئے ہو اور اس کا چھوڑنا اللہ تبارک و تعالیٰ کیلئے ہو۔

وَتَرْكُهُ لِلَّهِ .

﴿٥٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع) : الْعَاقِلُ مَنْ عَقَلَ لِسَانَهُ إِلَّا عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ .

﴿٥٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع) : الْمُؤْمِنُ شَاكِرٌ فِي السَّرَّاءِ صَابِرٌ فِي الْبَلَاءِ

خَائِفٌ فِي الرَّخَاءِ .

﴿٥٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع) : الْمُؤْمِنُ عَفِيفٌ فِي الْغِنَى مُنَزَّهٌ عَنِ الدُّنْيَا .

﴿٥٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع) : الزَّيْنَةُ بِحُسْنِ الصَّوَابِ لَا بِحُسْنِ الثِّيَابِ .

﴿٥٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع) : الرَّفْقُ مِفْتَاحُ الصَّوَابِ وَشِيْمَةُ ذَوِي الْأَلْبَابِ .

﴿٦٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع) : الْعَاقِلُ مَنْ عَصَى هَوَاهُ فِي طَاعَةِ رَبِّهِ .

﴿٦١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع) : الْوُصْلَةُ بِاللَّهِ فِي الْإِنْقِطَاعِ عَنِ النَّاسِ .

﴿٦٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع) : الْحَرِيصُ فَقِيرٌ وَإِنْ مَلَكَ الدُّنْيَا بِحَذَائِفِهَا .

(بِحَذَائِفِهَا أَيِ بِأَسْرِهَا بِتَمَامِهَا)

﴿٦٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع) : الْجُودُ فِي اللَّهِ عِبَادَةُ الْمُقَرَّبِينَ .

﴿٦٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع) : الْخَشْيَةُ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ شِيْمَةُ الْمُتَّقِينَ .

﴿٦٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع) : التَّنَزُّهُ عَنِ الْمَعَاصِي عِبَادَةُ التَّوَابِينَ .

﴿٦٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع) : أَصْلُ الدِّينِ أَدَاءُ الْأَمَانَةِ وَالْوَفَاءُ بِالْعُهُودِ .

﴿٦٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع) : الْجَنَّةُ خَيْرُ مَالٍ وَالنَّارُ شَرُّ مَقِيلٍ .

- ﴿۵۵﴾ عقل مند وہ ہے جو اپنی زبان کو بند رکھے سوائے اللہ تبارک و تعالیٰ کے ذکر سے۔
- ﴿۵۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مومن خوشی میں شکر کرنے والا مصیبت میں صبر کرنے والا خوشحالی میں خوف کرنے والا ہوتا ہے۔
- ﴿۵۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مومن وہ ہے جو مال داری کی حالت میں پاکدامن ہو دنیا سے بچنے والا ہو۔
- ﴿۵۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا خوبصورتی اچھی درستگی میں ہے نہ کہ اچھے کپڑوں میں۔
- ﴿۵۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا نرمی درستگی کی چابی ہے اور عقلمندوں کی خصلت ہے۔
- ﴿۶۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا عقلمند شخص وہ ہے جو اپنے رب کی اطاعت میں اپنی خواہشات کی نافرمانی کرے۔
- ﴿۶۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ کی قربت اور تعلق لوگوں سے جدا ہونے میں ہے۔
- ﴿۶۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا حریص انسان فقیر ہے اگرچہ وہ پوری دنیا کا مالک بن جائے۔
- ﴿۶۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کیلئے سخاوت کرنا مقرر بین کی عبادت ہے۔
- ﴿۶۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ کے عذاب سے ڈرنا متقیوں کی خصلت ہے۔
- ﴿۶۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا گناہوں سے دور رہنا توبہ کرنے والوں کی عبادت ہے۔
- ﴿۶۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا امانت کا ادا کرنا اور عہد کو پورا کرنا اصل دین ہے۔
- ﴿۶۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جنت بہترین ٹھکانہ اور جہنم بدترین ٹھکانہ ہے۔

﴿٦٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : الْمَعُونَةُ تَنْزِلُ مِنَ اللَّهِ عَلَى قَدْرِ الْمَوْوَنَةِ .

﴿٦٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : الْجُوعُ خَيْرٌ مِنْ ذُلِّ الْخُضُوعِ .

﴿٧٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : الْمَعْرُوفُ غُلٌّ لَا يَفْكُهُ إِلَّا شُكْرٌ أَوْ مُكَافَأَةٌ .

﴿٧١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : الْمُؤْمِنُ بَيْنَ نِعْمَةٍ وَخَطِيئَةٍ لَا يُصْلِحُهَا إِلَّا الشُّكْرُ وَالِاسْتِغْفَارُ .

﴿٧٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : الْحِلْمُ عِنْدَ شِدَّةِ الْغَضَبِ يُؤْمِنُ غَضَبَ الْجَبَّارِ .

﴿٧٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : الرِّفْقُ يُيسِّرُ الصَّعَابَ وَيُسَهِّلُ الشَّدِيدَ الْأَسْبَابِ .

﴿٧٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : الْمُؤْمِنُ حَذِرٌ مِنْ ذُنُوبِهِ يَخَافُ الْبَلَاءَ وَيَرْجُوا رَحْمَةَ رَبِّهِ .

﴿٧٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : الْإِيمَانُ شَجَرَةٌ أَصْلُهَا الْيَقِينُ وَفَرْعُهَا التَّقَى وَنُورُهَا الْحَيَاءُ وَثَمَرُهَا السَّخَاءُ .

﴿٧٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : الْغَضَبُ نَارٌ مُوقَدَةٌ مَنْ كَظَمَهُ أَطْفَأَهَا وَمَنْ أَطْلَقَهُ كَانَ أَوَّلَ مُحْتَرِقٍ بِهَا .



﴿٦٨﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے مدد بقدر آزمائش نازل ہوتی ہے۔

﴿٦٩﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بھوک بہتر ہے کسی کے آگے جھکنے کی ذلت سے۔

﴿٧٠﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کسی کے ساتھ اچھائی کرنا ایسا طوق ہے جو نہیں کھلتا سوائے شکر اور بدلے کے۔

﴿٧١﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مومن خطا اور نعمت کے درمیان میں ہوتا ہے ان کی اصلاح سوائے شکر اور استغفار کے نہیں ہو سکتی۔

﴿٧٢﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سخت غصے کے وقت بردباری بچاتی ہے جبار کی غصے کو ساکن کرتی ہے۔

﴿٧٣﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا نرمی مشکل کو آسان کرتی ہے اور اسباب کی شدت کو سہل کرتی ہے۔

﴿٧٤﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کامل مومن وہ ہے جو گناہوں سے پرہیز کرے جو بلاء سے ڈرے اور اپنے رب کی رحمت کا امید رکھے۔

﴿٧٥﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایمان ایسا درخت ہے جس کی جڑ یقین اور شاخیں تقویٰ اور اس کا نور حیا اور اس کا پھل سخاوت ہے۔

﴿٧٦﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا غصہ بھڑکائی ہوئی آگ ہے جس نے غصے کو پیا اس نے آگ کو بجھایا اور جس نے غصہ کو جاری رکھا وہ اس کی آگ میں پہلے خود ہی جلتا ہے۔

☆ الْحَدِيثُ الثَّانِي ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ   الَّتِي بَدَأَهَا بِحَرْفِ
(الْأَلِفِ) بِلَفْظِ الْأَمْرِ

﴿٧٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَحْسِنُ إِلَى مَنْ أَسَاءَ إِلَيْكَ وَاعْفُ عَمَّنْ جَنَى عَلَيْكَ.

﴿٧٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : اجْعَلْ هَمَّكَ وَجِدَّكَ لآخرتك .

﴿٧٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : إِحْفَظْ بَطْنَكَ وَفَرْجَكَ ففِيهِمَا فِتْنَتُكَ .

﴿٨٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : ارْفَعْ ثَوْبَكَ فَإِنَّهُ أَنْقَى لَكَ وَاتَّقِ لِقَلْبِكَ .

﴿٨١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : اِسْمَعْ تَعْلَمُ وَاصْمُتْ تَسْلَمُ .

﴿٨٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : اِسْتَرْشِدِ الْعَقْلَ وَخَالِفِ الْهَوَى تَنْجَحُ .

﴿٨٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَحْسِنُ إِلَى مَنْ شِئْتَ وَكُنْ أَمِيرَهُ .

﴿٨٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : اِحْتَجِ إِلَى مَنْ شِئْتَ وَكُنْ أَسِيرَهُ .

﴿٨٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : اَلْزِمِ الصَّمْتَ فَأَدْنَى نَفْعُهُ السَّلَامَةُ .

﴿٨٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : اِفْعَلِ الْخَيْرَ وَلَا تُحَقِّرْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنَّ قَلِيلَهُ كَثِيرٌ .

﴿٨٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَكْرَمُ نَفْسِكَ مَا أَعَانَتْكَ عَلَى طَاعَةِ اللَّهِ .

﴿٨٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَهْنُ نَفْسِكَ مَا جَمَحَتْ بِكَ إِلَى مَعْاصِي اللَّهِ .

﴿ دوسرا باب غمچہ ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اقوال مبارکہ جو امر کے صیغے سے شروع ہوتے ہیں۔

﴿ ۷۷ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھائی کر اس شخص کے ساتھ جو تیرے ساتھ برائی کرے معاف کر دے اس شخص کو جو تجھ پر زیادتی کرے۔

﴿ ۷۸ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنی فکر اور کوشش آخرت کیلئے بنا دے۔

﴿ ۷۹ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے پیٹ اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کر کیونکہ ان دونوں میں تیری آزمائش ہے۔

﴿ ۸۰ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے کپڑے کو اونچا کر کیونکہ یہ تیرے لیے صفائی ستھرائی کا سبب ہے اور تیرے دل کیلئے زیادہ تقویٰ کا باعث ہے۔

﴿ ۸۱ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سننے والا بن جا علم حاصل کر لے گا اور خاموش رہ تو سلامت رہے گا۔

﴿ ۸۲ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا عقل سے راہنمائی حاصل کرو اور خواہش کی مخالفت کرو کامیاب ہو جاؤ گے۔

﴿ ۸۳ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھائی کر جسکے ساتھ چاہے اور اس کا امیر بن جا۔

﴿ ۸۴ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا محتاج بن جس کا تو چاہے اور اس کا توقیدی بن جا۔

﴿ ۸۵ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا خاموشی کو لازم پکڑ کیونکہ اس کا کم سے کم نفع سلامتی ہے۔

﴿ ۸۶ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا نیکی کے کام کرو اور اس میں سے کسی چیز کو حقیر مت سمجھ کیونکہ اس

کا تھوڑا بھی زیادہ ہے۔

﴿ ۸۷ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے نفس کا اکرام کر جب تک وہ تیری اللہ تبارک و تعالیٰ کی اطاعت پر مدد کرے۔

﴿ ۸۸ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اہانت کر اپنے نفس کی جب وہ تیرے ساتھ سرکشی کرے اللہ تبارک

و تعالیٰ کی نافرمانی کرنے میں۔

- ﴿٨٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَلَزِمِ الصَّدَقَ وَالْأَمَانَةَ فَإِنَّهُمَا سَجِيَّةُ الْأَخْيَارِ .
- ﴿٩٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : إِرْضَ بِمَا قُسِمَ لَكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا .
- ﴿٩١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : إِرْضَ لِلنَّاسِ مَا تَرْضَاهُ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا .
- ﴿٩٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَدِّ الْأَمَانَةَ إِلَى مَنْ ائْتَمَنَكَ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ .
- ﴿٩٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : إِرْضَ مِنَ الرِّزْقِ بِمَا قُسِمَ لَكَ تَعِشْ غَنِيًّا .
- ﴿٩٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَقِلُّ طَعَامًا تُقَلِّلُ سِقَامًا أَقِلُّ كَلَامَكَ تَأْمَنُ مَلَامًا .
- ﴿٩٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : إِعْلَمْ أَنَّ أَوَّلَ الدِّينِ التَّسْلِيمُ وَآخِرُهُ الْإِخْلَاصُ .
- ﴿٩٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : اِنْتَقِمْ مِنْ حِرْصِكَ بِالْقُنُوعِ كَمَا تَنْتَقِمُ مِنْ عَدُوِّكَ بِالْقِصَاصِ .
- ﴿٩٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَكْرِمُ ضَيْفَكَ وَإِنْ كَانَ حَقِيرًا .
- ﴿٩٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَذْكُرْ عِنْدَ الظُّلَمِ عَدْلَ اللَّهِ فِيكَ وَعِنْدَ الْقُدْرَةِ قُدْرَةَ اللَّهِ عَلَيْكَ .
- ﴿٩٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : إِضْرِبْ خَادِمَكَ إِذَا عَصَى اللَّهَ وَاعْفُ عَنْهُ إِذَا عَصَاكَ .
- ﴿١٠٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أُسْتَرِ الْعَوْرَةَ مَا اسْتَطَعْتَ يَسْتُرُ اللَّهُ سُبْحَانَهُ مِنْكَ مَا تُحِبُّ سِتْرَهُ .

﴿۸۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سچائی اور امانتداری کو لازم پکڑ کیونکہ یہ دونوں نیک لوگوں کی خصلت ہے۔
 ﴿۹۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو تیرے لیے قسمت میں لکھی گئی ہے اس پر راضی ہو جاؤ مومن بن جائے گا۔
 ﴿۹۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں کیلئے وہ چیز پسند کر جس کو تو اپنے لیے پسند کرتا ہے مسلمان بن جائے گا۔
 ﴿۹۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس شخص کی امانت کو ادا کر جس نے تیرے پاس امانت رکھی ہے اور خیانت مت کر اس شخص کے ساتھ جس نے تیرے ساتھ خیانت کی ہے۔

﴿۹۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا راضی ہو جاؤ اتنے رزق پر جو تیری قسمت میں لکھا گیا ہے تو غنی بن جائے گا۔
 ﴿۹۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے کھانے کو کم کر بیماری کم ہو جائیگی اپنے کلام کو کم کر ملامت سے بچ جائے گا۔
 ﴿۹۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو جان لے دین کا آغاز شریعت مطہرہ کا ماننا ہے اور اس کا آخر اخلاص ہے۔

﴿۹۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنی حرص کا انتقام لے قناعت کیساتھ جیسا کہ تو انتقام لیتا ہے اپنے دشمن سے قصاص کے ساتھ۔

﴿۹۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے مہمان کا اکرام کرو اگر چہ وہ چھوٹی چیز سے ہو۔
 ﴿۹۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ظلم کے وقت اپنے بارے میں اللہ تبارک و تعالیٰ کے انصاف کو یاد کرو اور قدرت کے وقت اپنے اوپر اللہ تبارک و تعالیٰ کی قدرت کو یاد کرو۔

﴿۹۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے خادم کو مار جب وہ اللہ کی نافرمانی کرے اسے معاف کر جب وہ تیری نافرمانی کرے۔

﴿۱۰۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جتنی ہو سکے پردہ پوشی کر اللہ تبارک و تعالیٰ تیرا وہ عیب چھپائے گا جسے تو چھپانا چاہتا ہے۔

﴿١٠١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِطْرَحْ عَنْكَ وَارِدَاتِ الْهُمُومِ بِعَزَائِمِ الصَّبْرِ وَحُسْنِ الْيَقِينِ .

﴿١٠٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَلْزِمِ الْحَقَّ يُنْزِلْكَ مَنَازِلَ أَهْلِ الْحَقِّ يَوْمَ لَا يُقْضَى إِلَّا بِالْحَقِّ .

﴿١٠٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِنْ كُنْفَكَ وَتَوَاضَعَ لِلَّهِ يَرْفُعَكَ . (كَنَفَ أَيْ كَبِهَتْ)

﴿١٠٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِزْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُبْصِرْكَ اللَّهُ عُيُوبَهَا .

﴿١٠٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَعْطِ النَّاسَ مِنْ عَفْوِكَ وَصَفْحِكَ مِثْلَ مَا تُحِبُّ أَنْ يَعْطِيَكَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ .

﴿١٠٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَلْزِمِ الصَّبْرَ فَإِنَّ الصَّبْرَ حُلُوُّ الْعَاقِبَةِ .

﴿١٠٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : اِبْدَأْ بِالْعَطِيَّةِ مَنْ لَمْ يَسْأَلْكَ وَابْدُلْ مَعْرُوفَكَ لِمَنْ طَلَبَهُ وَآيَاكَ أَنْ تَرُدَّ السَّائِلَ .

﴿١٠٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَنْصُرِ اللَّهَ بِقَلْبِكَ وَلِسَانِكَ وَيَدِكَ فَإِنَّ اللَّهَ سُبْحَانَهُ تَكْفُلُ بِنُصْرَتِهِ مَنْ يَنْصُرُهُ .

﴿١٠٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَطْلُ يَدَكَ فِي مُكَافَأَةٍ مَنْ أَحْسَنَ إِلَيْكَ .

﴿١١٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَنْظِرْ إِلَى الدُّنْيَا نَظَرَ الزَّاهِدِ الْمُفَارِقِ وَلَا تَنْظُرْ

﴿۱۰۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا غموں کو دور پھینکو صبر کے عزم کے ساتھ اور اچھے یقین کے ساتھ۔

﴿۱۰۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا حق کو لازم پکڑ یہ کام تجھے اہل حق کے مرتبے پر فائز کرے گا ایسے دن جس دن حق کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا۔

﴿۱۰۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا نرمی کرو اور اللہ تبارک و تعالیٰ کیلئے تواضع کرو اللہ تجھے بلند کرے گا۔

﴿۱۰۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دنیا میں زہد اختیار کر اللہ تعالیٰ دنیا کے عیوب تجھ پر ظاہر کر دیں گے۔

﴿۱۰۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں کو معاف کر اور درگزر کر جیسے تو چاہتا ہے کہ اللہ تجھے معاف اور درگزر کرے۔

﴿۱۰۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا صبر کو لازم پکڑ کیونکہ صبر کا انجام میٹھا ہے۔

﴿۱۰۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا عطیہ دینے میں اس شخص سے ابتدا کر جو تجھ سے سوال نہ کرے اور اپنی بھلائی خرچ کر اس شخص کیلئے جو اس کو طلب کرے اور سائل کو لوٹانے سے بچو۔

﴿۱۰۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی مدد کر اپنے دل کے ساتھ اور اپنی زبان کے ساتھ اور اپنے ہاتھ کے ساتھ کیونکہ اللہ تبارک و تعالیٰ اس شخص کی نصرت کا ضامن ہے جو اس کی مدد کرتا ہے۔

﴿۱۰۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنا ہاتھ لمبا کر اس شخص کو بدلہ دینے میں جو آپ کے ساتھ بھلائی کرے۔

﴿۱۱۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دنیا کی طرف دیکھ اس زاہد کی نظر سے جو دنیا سے جدا ہے اور دنیا کی طرف مت دیکھ اس آدمی کی نظر سے جو دنیا کا عاشق ہے۔

إِلَيْهَا نَظَرَ الْعَاشِقِ .

﴿١١١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : اِعْتَصِمُ فِي أَحْوَالِكَ كُلِّهَا بِاللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

فَإِنَّكَ تَعْتَصِمُ بِمَانِعٍ عَزِيزٍ .

﴿١١٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَحْيِ قَلْبَكَ بِالْمَوْعِظَةِ وَأَمِتْهُ بِالزَّهَادَةِ وَقُوِّهِ

بِالْيَقِينِ وَذَلِّلْهُ بِذِكْرِ الْمَوْتِ .

﴿١١٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَذْكُرْ أَخَاكَ إِذَا غَابَ بِالَّذِي تُحِبُّ أَنْ

يَذْكُرَكَ بِهِ .

﴿١١٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : اتَّقِ اللَّهَ الَّذِي لَا بُدَّ لَكَ مِنْ لِقَائِهِ وَلَا مُتَّهَى لَكَ دُونَهُ .

﴿١١٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : اسْتَقْبِحْ مِنْ نَفْسِكَ مَا تَسْتَقْبِحُهُ مِنْ غَيْرِكَ .

﴿١١٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : اِرْضَ لِلنَّاسِ بِمَا تَرْضَاهُ لِنَفْسِكَ .

﴿١١٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَخْلِصْ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَمَلَكَ وَعِلْمَكَ

وَحُبَّكَ وَبُغْضَكَ وَأَخْذَكَ وَتَرْكَكَ وَكَلَامَكَ وَصَمْتَكَ .

﴿١١٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَنْصِفِ النَّاسَ مِنْ نَفْسِكَ وَأَهْلِكَ وَخَاصَّتِكَ .

﴿١١٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَمْسِكْ مِنَ الْمَالِ بِقَدْرِ ضَرُورَتِكَ .

﴿١٢٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَصْحَبِ السُّلْطَانَ بِالْحَذَرِ وَالصَّدِيقَ بِالتَّوَاضُّعِ وَالْبَشَرَ .

﴿۱۱۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے تمام احوال میں اللہ تبارک و تعالیٰ کو پناہ پکڑو بیشک تم پناہ پکڑو گے اس ذات کی جو قدرت والا ہے اور تکالیف سے بچانے والا ہے۔

﴿۱۱۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے دل کو وعظ کے ساتھ زندہ کر اور زہد کے ساتھ اس کو مار دے اور یقین کے ساتھ اس کو قوی کر دے اور اس کو ذلیل کر موت کے ذکر ساتھ۔

﴿۱۱۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے غائب بھائی کا تذکرہ اس چیز سے کرو جس چیز سے تو اپنے لئے تذکرہ کرنا پسند کرتا ہے۔

﴿۱۱۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ڈرا اس اللہ تبارک و تعالیٰ سے جس کے ساتھ تیری ملاقات ضروری ہے اور اس کے سوا تیرا کوئی ٹھکانہ نہیں۔

﴿۱۱۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے نفس کیلئے اس چیز کو برا سمجھ جس چیز کو تو دوسروں کیلئے برا سمجھتا ہے۔

﴿۱۱۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں کیلئے اس چیز کو پسند کر جو اپنے لیے پسند کرتا ہے
﴿۱۱۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا خالص کر اللہ تبارک و تعالیٰ کیلئے اپنے عمل کو علم کو محبت کو بغض کو پکڑ کو ترک کو کلام کو خاموشی کو۔

﴿۱۱۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں کے ساتھ انصاف کر اپنے نفس کی طرف سے اپنے اہل کی طرف سے اپنے خواص کی جانب سے۔

﴿۱۱۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنی ضرورت کے بقدر مال روک لے۔

﴿۱۲۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بادشاہ کی صحبت اختیار کر بچتے ہوئے اور دوست کے ساتھ تواضع سے اور خندہ پیشانی سے پیش آؤ۔

﴿١٢١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : اِرْحَمْ مَنْ دُونَكَ يَرْحَمَكَ مَنْ فَوْقَكَ وَقَسْ سَهْوَهُ بِسَهْوِكَ وَمَعْصِيَتَهُ لَكَ بِمَعْصِيَتِكَ لِرَبِّكَ وَفَقْرَهُ إِلَى رَحْمَتِكَ بِفَقْرِكَ إِلَى رَحْمَةِ رَبِّكَ .

﴿١٢٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : اَلْصِّقْ بِأَهْلِ الْخَيْرِ وَالْوَرَعِ .

﴿١٢٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : اِجْعَلْ نَفْسَكَ مِيزَانًا بَيْنَكَ وَبَيْنَ غَيْرِكَ وَ أَحَبَّ لَهُ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ وَ اَكْرَهُ لَهُ مَا تَكْرَهُ لِنَفْسِكَ وَ أَحْسِنُ كَمَا تُحِبُّ أَنْ يُحْسِنَ إِلَيْكَ وَ لَا تَظْلِمُ كَمَا تُحِبُّ أَنْ لَا تُظْلَمَ .

﴿١٢٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : اِجْعَلْ مِنْ نَفْسِكَ عَلَى نَفْسِكَ رَقِيبًا وَ اِجْعَلْ لآخِرَتِكَ مِنْ دُنْيَاكَ نَصِيبًا .

﴿١٢٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : اِجْعَلِ الدِّينَ كَهْفَكَ وَ الْعَدْلَ سَيْفَكَ تَنْجُ مِنْ كُلِّ سُوءٍ وَ تَظْفُرُ عَلَى كُلِّ عَدُوٍّ .

﴿١٢٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَهْجِرِ اللَّهَوَ فَإِنَّكَ لَمْ تُخْلَقْ عَبَثًا فَتَلْهُوا وَلَمْ تُتْرَكْ سُدًّا فَتَلْغُوا .

﴿١٢٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : اِجْعَلْ جِدَّكَ لِإِعْدَادِ الْجَوَابِ لِيَوْمِ الْمَسْأَلَةِ وَالْحِسَابِ .

﴿١٢٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : اِجْعَلْ كُلَّ هَمِّكَ وَ سَعْيِكَ لِلْخَلَاصِ مِنْ

﴿۱۲۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے سے چھوٹوں پر رحم کرو جو تجھ سے اوپر ہے وہ تجھ پر رحم کریں گے اور اس کی بھول کو اپنی بھول پر قیاس کرو اور اس کے ساتھ معصیت کو آپ اپنے رب کے ساتھ معصیت پر قیاس کرو اور اس کا تیری رحمت کی طرف محتاج ہونے کو قیاس کر آپ کا اپنے رب کی رحمت کی محتاج ہونے پر۔

﴿۱۲۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اہل خیر اور تقویٰ کے ساتھ مل جا۔

﴿۱۲۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے نفس کو اپنے اور غیر کے درمیان میزان بنا لے اور اس کے لیے وہ چیز پسند کر جو تو اپنے لیے پسند کرتا ہے اور ناپسند کر اس کے لیے وہ چیز جو تو اپنے لیے ناپسند کرتا ہے اور اچھائی کر جیسا کہ تو اپنے لیے اچھائی پسند کرتا ہے اور ظلم نہ کر جیسا کہ تو پسند کرتا ہے کہ تیرے ساتھ ظلم نہ کیا جائے۔

﴿۱۲۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنی طرف سے اپنے نفس پر نگہبان مقرر کر اپنی آخرت کیلئے اپنی دنیا سے حصہ مقرر کر۔

﴿۱۲۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دین کو اپنے لیے جائے پناہ بنا اور عدل کو تلوار تو ہر برائی سے نجات پائے گا اور ہر دشمن پر کامیابی پائے گا۔

﴿۱۲۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کھیل کود کو چھوڑ کیونکہ تو بے کار پیدا نہیں کیا گیا کہ کھیل کود کرے اور نہ ہی تو بے کار چھوڑا گیا ہے کہ تو لغو کام کرے۔

﴿۱۲۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنی کوشش کو قیامت کے دن جواب کی تیاری کیلئے صرف کر۔

﴿۱۲۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنی ہمت اور کوشش کو شقاوت و عقاب کی محل سے

مَحَلُّ الشَّقَاءِ وَالْعِقَابِ وَالنَّجَاةِ مِنْ مَقَامِ الْبَلَاءِ وَالْعَذَابِ .

﴿١٢٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : إِحْفَظْ عُمْرَكَ مِنَ التَّضْيِيعِ لَهُ فِي غَيْرِ الْعِبَادَةِ وَالطَّاعَاتِ .

﴿١٣٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : إِمْنَعُ نَفْسَكَ مِنَ الشَّهَوَاتِ تَسْلَمَ مِنَ الْآفَاتِ .

﴿١٣١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : أَطِيعِ اللَّهَ سُبْحَانَهُ فِي كُلِّ حَالٍ وَلَا تُخْلِ قَلْبَكَ مِنْ خَوْفِهِ وَرَجَائِهِ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَالْزِمِ الْإِسْتِغْفَارَ .

﴿١٣٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : إِحْذَرِ الْحَيْفَ وَالْجَوْرَ فَإِنَّ الْحَيْفَ وَالْجَوْرَ يَدْعُوَانِ إِلَى السَّيْفِ وَيُعَجِّلُ الْعُقُوبَةَ وَالْإِنْتِقَامَ .

﴿١٣٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : اَلْزِمِ الصَّمْتَ يَلْزِمَكَ النَّجَاةُ وَالسَّلَامَةُ وَالْزِمِ الرِّضَاءَ يَلْزِمَكَ الْغِنَى وَالْكَرَامَةُ .

﴿١٣٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : إِحْمِلْ نَفْسَكَ عِنْدَ شِدَّةِ أَحْيِكَ عَلَى اللَّيْنِ وَعِنْدَ قَطِيعَتِهِ عَلَى الْوَصْلِ وَعِنْدَ جُمُودِهِ عَلَى الْبَدَلِ .

﴿١٣٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : أَحْسِنُ إِلَى مَنْ تَمْلِكُ رِقَّةً يُحْسِنُ إِلَيْكَ مَنْ يَمْلِكُ رِقَّةً (رِقُّ أَي رَقَبَتِكَ)

﴿١٣٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : إِبْدَأِ السَّائِلَ بِالنَّوَالِ قَبْلَ السُّؤَالِ .

خلاصی کیلئے بنا اور مصیبت اور عذاب کے محل سے نجات کے لیے صرف کر۔

﴿۱۲۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنی عمر کو ضائع ہونے سے بچا عبادت اور اطاعت کے علاوہ میں۔

﴿۱۳۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے نفس کو شہوات سے روک آفات سے بچ جائے گا۔

﴿۱۳۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہر حال میں اللہ تبارک و تعالیٰ کی اطاعت کر اور اپنے دل کو اس کے خوف اور امید سے ایک پل بھی خالی مت رکھ اور استغفار کو لازم پکڑ۔

﴿۱۳۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ظلم و زیادتی سے بچ کیونکہ ظلم جنگ کی دعوت دیتا ہے اور انتقام لینے میں جلدی کرتا ہے۔

﴿۱۳۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا خاموشی کو لازم پکڑ تا کہ نجات اور سلامتی تجھے لازم ہو جائے رضا کو لازم پکڑ کہ غنی اور بزرگی تجھے لازم ہو جائے۔

﴿۱۳۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے نفس کو اپنے بھائی سے سختی کے وقت نرمی پر ابھار اور اس کی قطع رحمی کے وقت صلہ رحمی پر ابھار۔

﴿۱۳۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے ماتحت کے ساتھ اچھائی کرتا کہ جو تیرا مالک ہے وہ تیرے ساتھ اچھائی کرے گا۔

﴿۱۳۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سائل کو سوال کرنے سے پہلے دے دے۔

﴿١٣٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَكْرَمُ ذَوِي رَحِمِكَ وَوَقَرُ حَلِيمِهِمْ وَاحْلُمُ عَنْ سَفِيهِهِمْ وَتَيَسَّرْ لِمُعْسِرِهِمْ فَإِنَّهُمْ لَكَ نِعَمَ الْعُدَّةِ فِي الشَّدَّةِ وَالرَّخَاءِ .

﴿١٣٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اَلْزِمِ الْإِخْلَاصَ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَالْخَشْيَةَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةَ وَالْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَى وَالْعَدْلَ فِي الرِّضَاءِ وَالسَّخَطِ .

﴿١٣٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اخْتَرِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ جَدِيدَهُ وَمِنْ الْإِخْوَانِ أَقْدَمَهُمْ .

﴿١٤٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اسْتَشِرْ أَعْدَاكَ تَعْرِفَ مِنْ رَأْيِهِمْ مِقْدَارَ عَدَاوَتِهِمْ وَمَوَاضِعَ مَقَاصِدِهِمْ .

﴿١٤١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَبْذُلْ لِصَدِيقِكَ نَصْحَكَ وَمَعُونَتَكَ وَلِكَافَّةِ النَّاسِ بِشْرَكَ .

﴿١٤٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اجْعَلْ شُكْوَاكَ إِلَى مَنْ يَقْدِرُ عَلَى غِنَاكَ .

﴿١٤٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اَلْزِمِ السُّكُوتَ وَاصْبِرْ عَلَى الْقَنَاعَةِ بِأَيْسَرِ الْقُوتِ تُعْزِفِي دُنْيَاكَ وَتُعْزِي فِي أُخْرَاكَ .



- ﴿۱۳۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے رشتے داروں کا اکرام کرو اور ان میں سے جو بردبار ہو اس کی تعظیم کرو اور برداشت کر ان میں سے ان لوگوں کی جو بیوقوف ہو اور ان میں سے جو تنگدست ہو اس کے کیلئے آسانی پیدا کر دے پس یہ سب لوگ تیری اچھی جماعت اور معاون ہے سختی اور نرمی میں۔
- ﴿۱۳۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اخلاص کو لازم پکڑ پوشیدگی میں اور ظاہر میں اور خشیت کو لازم پکڑ تنہائی میں اور لوگوں کے سامنے اور میانہ روی کو لازم پکڑ فقر میں اور مال داری میں اور انصاف کو لازم پکڑ خوشی کی حالت میں اور ناراضگی کی حالت میں۔
- ﴿۱۳۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہر چیز میں نئی چیز کو چنو اور دوستوں میں سب سے قدیم کو۔
- ﴿۱۴۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے دشمنوں سے مشورہ طلب کرتا کہ ان کی رائے سے ان کی عداوت کی مقدار کو اور ان کی مقاصد کی جگہوں کو پہچان سکو۔
- ﴿۱۴۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے دوست کیلئے نصیحتوں کی اور مدد کی بخشش کر اور تمام لوگوں سے خندہ پیشانی سے پیش آ۔
- ﴿۱۴۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنا شکوہ اس ذات کے سامنے کر جو قادر ہو تیری پریشانی کے دور کرنے پر۔
- ﴿۱۴۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا خاموشی کو لازم پکڑ اور صبر کر قناعت پر معمولی رزق کیساتھ تو عزت پائے گا دنیا اور آخرت میں۔

☆ الْحَدِيقَةُ الثَّالِثَةُ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ   الَّتِي بَدَأَهَا بِصِغَةِ

الْأَمْرِ (لِلْجَمْعِ) فِي خِطَابِ الْجَمْعِ .

﴿١٤٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : اِتَّعِظُوا بِمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ قَبْلَ أَنْ يَتَّعِظَ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ .

﴿١٤٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : اشْغِلُوا أَنْفُسَكُمْ بِالطَّاعَةِ وَالسِّنْتِكُمْ بِالذِّكْرِ وَقُلُوبُكُمْ بِالرِّضَا .

﴿١٤٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : أَخْرِجُوا الدُّنْيَا مِنْ قُلُوبِكُمْ قَبْلَ أَنْ تُخْرَجَ مِنَ الدُّنْيَا أَجْسَادُكُمْ .

﴿١٤٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : اِسْتَحْيُوا مِنَ الْفِرَارِ فَإِنَّهُ عَارٌ فِي الْأَعْقَابِ وَنَارٌ يَوْمَ الْحِسَابِ . (الْفِرَارُ أَيِ الْفِرَارِ مِنْ أَعْدَاءِ الْإِسْلَامِ) .

﴿١٤٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : اذْكُرُوا عِنْدَ الْمَعَاصِي ذَهَابَ اللَّذَاتِ وَبَقَاءَ التَّيَبَاتِ . (التَّيَبَاتُ أَيِ الْأَضْرَارِ) .

﴿١٤٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : أَهْجُرُوا الشَّهَوَاتِ فَإِنَّهَا تَقُودُكُمْ إِلَى إِرْتِكَابِ الذُّنُوبِ وَالتَّهْجُمِ عَلَى السَّيِّئَاتِ .

﴿تیسرا باب غیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو حرف الف سے امر کے جمع کے صیغے سے شروع ہوتے ہیں

﴿۱۴۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ان لوگوں سے نصیحت حاصل کرو جو تم سے پہلے تھے اس سے پہلے کہ تم سے بعد میں آنے والے تم سے نصیحت حاصل کریں۔

﴿۱۴۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے آپ کو اطاعت میں مشغول کرو اور اپنی زبانوں کو ذکر میں اور اپنے دلوں کو رضا بالقضاء میں۔

﴿۱۴۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دنیا کو اپنے دلوں سے نکال دو اس سے پہلے کہ تمہارے جسم اس دنیا سے نکل جائیں۔

﴿۱۴۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جہاد کے میدانوں سے بھاگنے سے حیا کرو اس لئے یہ عار ہے انجام میں اور آگ ہے قیامت کے دن۔

﴿۱۴۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا گناہ کرتے وقت لذت کے ختم ہونے کو یاد کرو اور گناہ کے باقی رہنے کو یاد کرو۔

﴿۱۴۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا شہوات کو چھوڑ دو کیونکہ شہوات تم کو گناہوں کے ارتکاب کی طرف کھینچتی ہے اور برائی پر لپکنے کی طرف کھینچتی ہے۔

﴿١٥٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِنْ قُلْتُمْ سَمِعَ وَإِنْ أَضْمَرْتُمْ عَلِمَ .

﴿١٥١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : اجْعَلُوا كُلَّ رَجَائِكُمْ لِلَّهِ سُبْحَانَهُ وَلَا تَرْجُوا أَحَدًا سِوَاهُ فَإِنَّهُ مَا رَجَا أَحَدٌ غَيْرَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَّا خَابَ .

﴿١٥٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : اتَّعَظُوا بِالْعِبَرِ وَاعْتَبِرُوا بِالْغَيْرِ وَانْتَفِعُوا بِالنُّذُرِ .

﴿١٥٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَاحْذَرُوا مَا حَذَّرَكُمْ مِنْ أَلِيمِ عَذَابِهِ .

﴿١٥٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : اتَّقُوا مَعَاصِيَ الْخَلَوَاتِ فَإِنَّ الشَّاهِدَ هُوَ الْحَاكِمُ .

﴿١٥٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَبْعُدُوا عَنِ الظُّلْمِ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ الْجَرَائِمِ وَأَكْبَرُ الْمَآثِمِ .

﴿١٥٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : اتَّقُوا الْحِرْصَ فَإِنَّ صَاحِبَهُ رَهِينُ ذُلٍّ وَعَنَاءٍ .

﴿١٥٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : اسْتَدِيمُوا الذِّكْرَ فَإِنَّهُ يُنِيرُ الْقَلْبَ وَهُوَ أَفْضَلُ الْعِبَادَةِ .

﴿١٥٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ فَكَمْ مِنْ حَرِيصٍ خَائِبٍ .

﴿١٥٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : احْتَرِسُوا مِنْ سُورَةِ الْإِطْرَاءِ وَالْمَدْحِ فَإِنَّ لَهَا رِيحَ خَبِيثَةٍ فِي الْقَلْبِ .

﴿۱۵۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ڈرو اس اللہ سے جو سنتا ہے اگر تم کہو اور جانتا ہے اگر تم چھپاؤ۔

﴿۱۵۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنی ساری امیدیں اللہ تبارک و تعالیٰ سے لگاؤ اس کے سوا کسی سے امید نہ لگاؤ کیونکہ جس نے بھی غیر اللہ سے امید لگائی تو وہ ناکام ہوا۔

﴿۱۵۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا عبرتوں سے نصیحت حاصل کرو اور غیر سے عبرت حاصل کرو اور وعیدوں سے نفع حاصل کرو۔

﴿۱۵۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ سے ڈرو جیسے اللہ سے ڈرنے کا حق ہے، اور بچو اس سخت عذاب سے جس سے اللہ تبارک و تعالیٰ نے تمہیں ڈرایا ہے۔

﴿۱۵۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تنہائیوں میں گناہوں سے بچو کیونکہ خود نگہبان ہی حاکم ہے۔
﴿۱۵۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ظلم سے دور رہو کیونکہ ظلم سب سے بڑا جرم اور سب سے بڑا گناہ ہے۔

﴿۱۵۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا حرص سے بچو کیونکہ حرص والا ذلت اور مشقتوں کا قیدی ہوتا ہے۔

﴿۱۵۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہمیشہ ذکر کرو کیونکہ ذکر دل کو روشن کرتا ہے اور ذکر افضل عبادت ہے۔

﴿۱۵۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دنیا کو اچھے طریقے سے طلب کرو اس لئے کہ بہت سارے حریص ناکام ہوتے رہے۔

﴿۱۵۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مدح اور تعریف میں مبالغہ سے بچو کیونکہ اس کی وجہ سے دل میں بہت ہی گندی بدبو پیدا ہوتی ہے۔

﴿١٦٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَلْزَمُوا الصَّبْرَ فَإِنَّهُ دِعَامَةُ الْإِيمَانِ وَمَلَكُ الْأُمُورِ. (دِعَامَةُ أَيِ الْعِمَادِ).

﴿١٦١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَحْسِنُوا تِلَاوَةَ الْقُرْآنِ فَإِنَّهُ أَحْسَنُ الْقِصَصِ وَاسْتَشْفُوا بِهِ فَإِنَّهُ شِفَاءُ الصُّدُورِ وَاتَّبِعُوا النُّورَ الَّذِي لَا يُطْفِئُ.

﴿١٦٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اقْتَدُوا بِهَدْيِ نَبِيِّكُمْ فَإِنَّهُ أَصْدَقُ الْهُدَى وَاسْتَنُوا بِسُنَّتِهِ فَإِنَّهَا أَهْدَى السُّنَنِ.

﴿١٦٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اقْنَعُوا بِالْقَلِيلِ مِنْ دُنْيَاكُمْ لِسَلَامَةِ دِينِكُمْ فَإِنَّ الْمُؤْمِنَ الْبُلْغَةَ الْيَسِيرَةَ مِنَ الدُّنْيَا تُقْنِعُهُ. (الْبُلْغَةُ أَيِ مَا يَكْفِي لِسَدِّ الْحَاجَةِ وَلَا يُفْضَلُ عَنْهَا)

﴿١٦٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَقْبِلُوا ذَوِي الْمُرُوءَاتِ عَشْرَاتِهِمْ فَمَا يَعُثُّ مِنْهُمْ عَائِرٌ إِلَّا وَيَدُ اللَّهِ تَرْفَعُهُ.

﴿١٦٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِعْقِلُوا الْخَبَرَ إِذَا سَمِعْتُمُوهُ عَقْلَ دِرَايَةٍ لَا عَقْلَ رَوَايَةٍ فَإِنَّ رُوَاةَ الْعِلْمِ كَثِيرٌ وَرُعَاتُهُ قَلِيلٌ.

﴿١٦٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اسْتَعِيدُوا بِاللَّهِ مِنْ سَكْرَةِ الْغِنَى فَإِنَّ لَهُ سَكْرًا بَعِيدَةً الْإِفَاقَةِ.

﴿١٦٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَعْرِفُوا الْحَقَّ لِمَنْ عَرَفَهُ لَكُمْ صَغِيرًا كَانَ أَوْ

﴿۱۶۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا صبر کو لازم پکڑو کیونکہ صبر ایمان کا ستون اور تمام امور کا سرمایہ ہے۔

﴿۱۶۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا قرآن کی تلاوت اچھے انداز میں کرو کیونکہ قرآن مجید میں سب سے اچھے قصے ہیں اور قرآن مجید سے شفاء حاصل کرو کیونکہ قرآن مجید دلوں کی شفاء ہے اتباع کرو اس نور کا جو کبھی نہیں بجھتا۔

﴿۱۶۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے نبی ﷺ کے ہدایت کی اقتداء کرو کیونکہ یہ سب سے سچی ہدایت ہے اور اپنے نبی ﷺ کی سنت کو اختیار کرو کیونکہ یہ سب سے بہترین سنت ہے۔

﴿۱۶۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا قناعت کرو تھوڑی چیز پر اپنی دنیا سے اپنی دین کی سلامتی کیلئے کیونکہ بیشک مؤمن کو دنیا کی تھوڑی سی چیز کافی ہو جاتی ہے۔

﴿۱۶۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا درگزر کرو نیک لوگوں سے ان کے خطاؤں کو پس ان میں کوئی خطاء کرنے والا خطاء نہیں کرتا مگر اللہ تبارک و تعالیٰ پھر بھی ان کو بلند کرتا ہے۔

﴿۱۶۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا خبر کو محفوظ کرو سمجھداری کے ساتھ جب تم اس کو سنو نہ کہ صرف الفاظ کو کیونکہ علم کے روایت کرنے والے بہت ہے اور اس کی حفاظت کرنے والے کم ہے۔

﴿۱۶۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی پناہ طلب کرو مالدار کی کے نشے سے کیونکہ مالدار کی کا ایسا نشہ ہے جس سے افاقہ مشکل ہے۔

﴿۱۶۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا حق کو پہچانو اس شخص سے جو تم کو حق بتائیں چاہے وہ چھوٹا ہو یا بڑا ادنیٰ ہو یا بلند مرتبہ۔

كَبِيرًا وَضِيعًا كَانَ أَوْ رَفِيعًا .

﴿١٦٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أُعْجِبُوا لِهَذَا الْإِنْسَانَ يَنْظُرُ بِشَحْمٍ وَيَتَكَلَّمُ بِلَحْمٍ وَيَسْمَعُ بِعَظْمٍ .

﴿١٦٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : اضْرِبُوا بَعْضَ الرَّأْيِ بِبَعْضٍ يَتَوَلَّدُ مِنْهُ الصَّوَابُ .

﴿١٧٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَجْمِلُوا فِي الْخِطَابِ تَسْمَعُوا جَمِيلَ الْجَوَابِ .

﴿١٧١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : اتَّهَمُوا عُقُولَكُمْ فَإِنَّهُ مِنَ الثِّقَةِ بِهَا يَكُونُ فِي الْخَطَاءِ .

﴿١٧٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَذْكُرُوا هَازِمَ اللَّذَاتِ وَمُنْعَصَ الشَّهَوَاتِ وَ

دَاعِيَ الشَّتَاتِ . (مُنْعَصُ أَيُّ مُكَدِّرٍ - الشَّتَاتُ أَيُّ مُتَفَرِّقَاتٍ)

☆ الْحَدِيثُ الرَّابِعُ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّتِي بَدَأَهَا بِعِبَارَةِ
(إِحْذَرُ) وَ (إِحْذَرُوا)

﴿١٧٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِحْذَرُوا كُلَّ عَمَلٍ إِذَا سُئِلَ عَنْهُ صَاحِبُهُ
إِسْتَحْيَى مِنْهُ وَأُنْكَرَهُ .

﴿١٧٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِحْذَرُوا كُلَّ أَمْرٍ إِذَا ظَهَرَ أَزْرَى بِفَاعِلِهِ وَحَقَّرَهُ .

﴿١٧٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِحْذَرِ الْأَحْمَقَ فَإِنَّ مُدَارَاتِهِ تُعْيِيكَ وَ مُوَافَقَتُهُ

﴿۱۶۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تعجب کرو اس انسان پر جو چربی سے دیکھتا ہے اور گوشت سے بولتا ہے ہڈی سے سنتا ہے۔

﴿۱۶۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ڈالو اپنی رائے کو دوسرے کے رائے کیساتھ تو اس سے صحیح بات پیدا ہوگی۔

﴿۱۷۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں کو مخاطب کرو اچھے طریقے سے تاکہ تم بھی لوگوں سے اچھا جواب سنو۔

﴿۱۷۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے عقل و دانش پر بھروسہ مت کر اس لئے کہ جو اس پر بھروسہ کرتا ہے وہ خطا میں پڑ جاتا ہے۔

﴿۱۷۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا یاد کرو اس چیز کو جو لذتوں کو ختم کرنے والی ہے اور شہوتوں کو برباد کرنے والی ہے اور دعوت دینی والی ہے بہت سے پریشانیوں کو۔

﴿ چوتھا باب غمچہ ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو: احذر اور احذروا: سے شروع ہوتے ہیں

﴿۱۷۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہر اس عمل سے بچو جس کے بارے جب اس کے کرنے والے سے پوچھا جائے تو وہ اس سے شرمائے یا انکار کرے۔

﴿۱۷۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہر اس کام سے بچو جب وہ ظاہر ہو جائے تو وہ اس کے کرنے والے پر عیب لگے اور اس کی تحقیر ہو۔

﴿۱۷۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا احمق سے بچو کیونکہ اس کے ساتھ نرمی تجھے عیب دار کر دے گی اور اس کی موافقت تجھے تباہ کر دے گی اور اس کی مخالفت تجھے تکلیف دے گی اور اس کی صحبت تجھ پر وبال ہوگی۔

تُرْدِيكَ وَ مُخَالَفَتَهُ تُؤْذِيكَ وَ مُصَاحَبَتَهُ وَ بَالٌ عَلَيْكَ .

﴿١٧٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِحْذَرُ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يَعْمَلُ فِي السِّرِّ وَ يَسْتَحْيِي مِنْهُ فِي الْعَلَانِيَةِ .

﴿١٧٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِحْذَرُ كُلَّ أَمْرٍ يُفْسِدُ الْآجِلَةَ وَ يُصْلِحُ الْعَاجِلَةَ .

﴿١٧٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِحْذَرُ كُلَّ قَوْلٍ وَ فِعْلٍ يُؤَدِّي إِلَى فَسَادِ الْآخِرَةِ وَ الدِّينِ .

﴿١٧٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِحْذَرُ مُصَاحَبَةَ الْفُسَّاقِ وَ الْفَجَّارِ وَ الْمُجَاهِرِينَ بِمَعَاصِي اللَّهِ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى .

﴿١٨٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِحْذَرِ الْهَزْلَ وَ اللَّعِبَ وَ كَثْرَةَ الْمَزَاحِ وَ الضُّحْكَ .

﴿١٨١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِحْذَرُ فُحْشَ الْقَوْلِ وَ الْكِذْبَ فَإِنَّهُمَا يُزْرِيانِ بِالْقَائِلِ .

﴿١٨٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِحْذَرِ الْمَوْتَ وَ أَحْسِنُ لَهُ الْإِسْتِعْدَادَ تَسْتَعِدُّ بِمُنْقَلَبِكَ .

﴿١٨٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِحْذَرِ الْكِبَرَ فَإِنَّهُ رَأْسُ الطُّغْيَانِ وَ مَعْصِيَةُ الرَّحْمَنِ .

﴿١٨٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِحْذَرُوا يَوْمًا تُفْحَصُ فِيهِ الْأَعْمَالُ وَ تُكْثَرُ

﴿۱۷۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہر اس کام سے بچو جس کو تم چھپا کر کرتے ہو اور اعلانیہ کرنے سے شرماتے ہو۔

﴿۱۷۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہر اس کام سے بچو جو آخرت کو خراب کرے اور دنیا کو درست کرے۔

﴿۱۷۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہر اس قول و فعل سے بچو جو دین و آخرت کے فساد تک پہنچائے۔

﴿۱۷۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا صحبت سے بچو فساق و فجار اور کھلم کھلا اللہ کی نافرمانی کرنے والے سے۔

﴿۱۸۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بے ہودگی کھیل کود اور زیادہ مذاق اور زیادہ ہنسنے سے بچ۔

﴿۱۸۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا فحش بات اور جھوٹ سے بچ کیونکہ یہ دونوں آدمی کو عیب دار بناتی ہیں۔

﴿۱۸۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا موت سے ڈرو اور اس کے لیے اچھی طرح تیاری کرو تاکہ

تیری آخرت سعادت والی ہو جائے۔

﴿۱۸۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تکبر سے بچو کیونکہ یہ سرکشی کی اصل ہے اور رحمن کی نافرمانی ہے۔

﴿۱۸۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ڈرو اس دن سے جس میں اعمال کی تفتیش کی جائے گی اور پریشانی

زیادہ ہو جائے گی اور اس میں بچے، بوڑھے ہو جائیں گے۔

فِيهِ الزَّلْزَالُ وَتَشْيِبُ فِيهِ الْأَطْفَالُ . (تُفَحَّصُ أَيْ تُخْتَبَرُ) .

☆ الْحَدِيثُ الْخَامِسَةُ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍِّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّتِي بَدَأَهَا بِلَفْظِ
(إِيَّاكَ)

﴿١٨٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِيَّاكَ وَفَعَلَ الْقَبِيحَ فَإِنَّهُ يُقْبَحُ ذِكْرَكَ وَيُكْثَرُ وَزُرْكَ .

﴿١٨٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِيَّاكَ وَالْغِيْبَةَ فَإِنَّهَا تَمُتُّكَ إِلَى النَّاسِ وَتُحِبُّ أَجْرَكَ .

﴿١٨٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِيَّاكَ وَالْحِرْصَ فَإِنَّهُ شَيْنُ الدِّينِ وَبُئْسَ الْقَرِينُ .

﴿١٨٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِيَّاكَ وَالشُّكَّ فَإِنَّهُ يُفْسِدُ الدِّينَ وَيُطِلُّ الْيَقِينَ .

﴿١٨٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِيَّاكَ وَالْغَضَبَ فَأَوَّلُهُ جُنُونٌ وَآخِرُهُ نَدَمٌ .

﴿١٩٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِيَّاكَ وَالْعَجَلَ فَإِنَّهُ عُتْوَانُ الْفَوْتِ وَالنَّدَمِ .

﴿١٩١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِيَّاكَ وَالْهَذَرَ فَمَنْ كَثَرَ كَلَامُهُ كَثُرَتْ آثَامُهُ .

﴿١٩٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِيَّاكَ وَالظُّلْمَ فَمَنْ ظَلَمَ كَرِهَتْ أَيَّامُهُ .

﴿١٩٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِيَّاكَ وَالْبِطْنَةَ فَمَنْ لَزِمَهَا كَثُرَتْ أَسْقَامُهُ وَ

فَسَدَتْ أَحْلَامُهُ .

﴿١٩٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِيَّاكَ وَمُصَاحَبَةَ الْفُسَّاقِ فَإِنَّ الشَّرَّ بِالشَّرِّ يَلْحَقُ .

﴿پانچواں باغیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو لفظ: ایاک: سے شروع ہوتے

ہیں

﴿۱۸۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ برے کام سے بچیں اس لیے کہ یہ تجھے رسوا کرے گا اور تیرے بوجھ (گناہ) کو زیادہ کرے گا۔

﴿۱۸۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ غیبت سے بچو کیونکہ یہ آپ کو لوگوں میں ناپسند بنائے گی اور آپ کے ثواب کو ضائع کرے گی۔

﴿۱۸۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ حرص سے بچو اس لئے کہ یہ دین میں عیب ہے اور برا ساتھی ہے۔
﴿۱۸۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ شک کرنے سے بچو اس لیے کہ یہ دین کو خراب کرتی ہے اور یقین کو باطل کرتی ہے۔

﴿۱۸۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ غصے سے بچو کیونکہ اس کا اول حصہ پاگل پن ہے اور آخری حصہ ندامت ہے۔
﴿۱۹۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ جلد بازی سے بچو کیونکہ یہ فوت اور ندامت کا عنوان ہے
﴿۱۹۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ بیہودہ گفتگو سے بچو پس جس شخص کے کلام زیادہ ہونگے اس کے گناہ زیادہ ہونگے۔

﴿۱۹۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ ظلم سے بچو پس جس نے ظلم کیا اس کے دن خراب ہو جاتے ہیں۔
﴿۱۹۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ زیادہ کھانے سے بچو پس جو زیادہ کھائے گا اس کی بیماریاں زیادہ ہونگی اور اس کی سوچیں خراب ہو جاتی ہیں۔

﴿۱۹۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ فساق کی صحبت سے بچو کیونکہ شر لاحق ہوتا ہے شر کے ساتھ۔

﴿١٩٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : إِيَّاكَ وَمُعَاشِرَةَ الْأَشْرَارِ فَإِنَّهُمْ كَالنَّارِ مُبَاشِرَتُهَا تُحْرَقُ .

﴿١٩٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : إِيَّاكَ وَالظُّلْمَ فَإِنَّهُ يَزُولُ عَمَّنْ تَظْلُمُهُ وَيَبْقَى عَلَيْكَ .

﴿١٩٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : إِيَّاكَ وَمُصَادَقَةَ الْأَحْمَقِ فَإِنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَنْفَعَكَ فَيُضُرُّكَ .

﴿١٩٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : إِيَّاكَ وَالْحَسَدَ فَإِنَّهُ شَرُّ شَيْمَةٍ وَأَقْبَحُ سَجِيَّةٍ وَخَلِيقَةُ إِبْلِيسَ .

﴿١٩٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : إِيَّاكَ وَالْعَجَلَ فَإِنَّهُ مَقْرُونٌ بِالْعِثَارِ .

﴿٢٠٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : إِيَّاكَ وَالْجَفَاءَ فَإِنَّهُ يُفْسِدُ الْإِخَاءَ وَيَمُقِّتُ إِلَى اللَّهِ وَالنَّاسِ .

﴿٢٠١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : إِيَّاكَ وَالنِّمِيَّةَ فَإِنَّهَا تَزْرَعُ الضَّغِينَةَ وَتُبْعِدُ عَنِ اللَّهِ وَعَنِ النَّاسِ . (الضَّغِينَةُ أَيْ الْحَقْدُ الشَّدِيدُ) .

﴿٢٠٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : إِيَّاكَ وَالْغَدَرَ فَإِنَّهُ أَقْبَحُ الْخِيَانَةِ .

﴿٢٠٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : إِيَّاكَ وَالظُّلْمَ فَإِنَّهُ أَكْبَرُ الْمَعَاصِي وَإِنَّ الظَّالِمَ لَمُعَاقَبٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِظُلْمِهِ .

﴿٢٠٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : إِيَّاكَ وَالْخِيَانَةَ فَإِنَّهَا شَرُّ مَعْصِيَةٍ وَإِنَّ الْخَائِنَ

﴿۱۹۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ شریروں کی صحبت سے بچو کیونکہ ان کی صحبت آگ کی طرح ہے ان سے ملنا تمہیں جلا دے گا۔

﴿۱۹۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ ظلم سے بچو کیونکہ ظلم زائل ہو جائے گا اس شخص سے جس پر تو ظلم کرتا ہے اور تجھ پر باقی رہے گا۔

﴿۱۹۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ بے وقوف کو دوست بنانے سے پرہیز کرو کیونکہ وہ چاہتا ہے کہ آپ کو نفع پہنچائے پس وہ نقصان پہنچائے گا۔

﴿۱۹۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے حسد سے بچو کیونکہ یہ گندی خصلت ہے اور بری عادت ہے اور ابلیس کی خصلت ہے۔

﴿۱۹۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ جلد بازی سے بچو کیونکہ یہ ملی ہوئی ہے خطاء سے۔
﴿۲۰۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ ظلم سے بچو کیونکہ ظلم بھائی چارے کو خراب کرتی ہے اور ناپسند بناتی ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اور لوگوں کے ہاں۔

﴿۲۰۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ چغل خوری سے بچو کیونکہ یہ کینہ پیدا کرتی ہے اور اللہ تبارک و تعالیٰ اور لوگوں سے دور کرتی ہے۔

﴿۲۰۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ دھوکہ بازی سے بچو کیونکہ دھوکہ سب سے بری خیانت ہے۔
﴿۲۰۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہئے کہ ظلم سے بچو کیونکہ یہ سب سے بڑا گناہ ہے اور ظالم کو قیامت کے دن اس کے ظلم کی سزا دی جائے گی۔

﴿۲۰۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ خیانت سے بچو کیونکہ یہ بدترین گناہ ہے اور خیانت کرنے والے کو اس کی خیانت کی وجہ سے آگ کے ساتھ عذاب دیا جائے گا۔

لَمُعَذِّبٍ بِالنَّارِ عَلَى خِيَانَتِهِ .

﴿٢٠٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِيَّاكَ وَحُبَّ الدُّنْيَا فَانْهَ أَصْلُ كُلِّ خَطِيئَةٍ
وَمَعْدِنُ كُلِّ بَلِيَّةٍ .

﴿٢٠٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِيَّاكَ وَالْجَوْرَ فَإِنَّ الْجَائِرَ لَا يُرِيحُ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ .

﴿٢٠٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِيَّاكَ وَطَاعَةَ الْهَوَى فَإِنَّهُ يَقُودُ إِلَى كُلِّ
مُحَنَةٍ . (مُحَنَةٌ أَيْ الْمَشَقَّةُ)

﴿٢٠٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِيَّاكَ وَالْإِعْجَابَ وَحُبَّ الْإِطْرَاءِ فَإِنَّ ذَلِكَ
مِنْ أَوْثَقِ فُرْصِ الشَّيْطَانِ . (الْإِطْرَاءُ أَيْ الْمَدْحُ) .

﴿٢٠٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِيَّاكَ وَالْمَنَ بِالْمَعْرُوفِ فَإِنَّ الْإِمْتِنَانَ يُكَدِّرُ الْإِحْسَانَ .

﴿٢١٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِيَّاكَ وَالثِّقَةَ بِنَفْسِكَ فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ أَكْبَرِ
مَصَائِدِ الشَّيْطَانِ . (الْمَصَائِدُ جَمْعُ مَصِيدٍ وَهُوَ كُلُّ آلَةٍ يُصَادُ بِهَا)

﴿٢١١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِيَّاكَ وَالْإِصْرَارَ (عَلَى الْمَعَاصِي) فَإِنَّهُ مِنْ أَكْبَرِ الْكِبَائِرِ وَ
أَعْظَمِ الْجَرَائِمِ .

﴿٢١٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِيَّاكَ وَالْمُجَاهَرَةَ بِالْفُجُورِ فَإِنَّهُ مِنْ أَشَدِّ الْمَآثِمِ .

(الْمُجَاهَرَةُ أَيْ الْإِعْلَانُ عَنِ الْمَعَاصِي جَهْرًا) .

﴿۲۰۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ دنیا کی محبت سے بچو کیونکہ یہ ہر خطا کی جڑ ہے اور ہر مصیبت کا خزانہ ہے۔

﴿۲۰۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ ظلم سے بچو کیونکہ ظالم جنت کی خوشبو بھی نہیں سونگھے گا۔

﴿۲۰۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ خواہش کی اطاعت سے بچو کیونکہ یہ ہر مشقت کی طرف کھینچتی ہے۔

﴿۲۰۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ خود پسندی اور حد سے زیادہ تعریف کی خواہش سے بچو کیونکہ یہ شیطان کا مضبوط جال ہے۔

﴿۲۰۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ بھلائی پر احسان جتلانے سے بچو کیونکہ احسان جتلانا احسان کو خراب کرتا ہے۔

﴿۲۱۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ اپنے نفس پر بھروسہ سے بچو کیونکہ یہ شیطان کا سب سے بڑا جال ہے۔

﴿۲۱۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ گناہوں پر اصرار سے بچو کیونکہ یہ ب سے بڑا گناہ ہے اور عظیم جرم ہے۔

﴿۲۱۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ کھلم کھلا گناہ کرنے سے بچو کیونکہ یہ سب سے بڑا گناہ ہے۔

﴿٢١٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِيَّاكَ وَكَثْرَةَ الْكَلَامِ فَإِنَّهُ يُكْثِرُ الزَّلَلَ وَيُورِثُ الْمَلَلَ . (الْمَلَلُ أَيْ النَّدَامَةُ) .

﴿٢١٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِيَّاكَ وَصُحْبَةَ مَنْ أُلْهَاكَ وَأَغْرَاكَ فَإِنَّهُ يُخْذِلُكَ وَيُوبِقُكَ (يُوبِقُكَ أَيْ يُهْلِكُكَ) .

﴿٢١٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِيَّاكَ أَنْ يَفْقُدَكَ رَبُّكَ عِنْدَ طَاعَتِهِ أَوْ يَرَاكَ عِنْدَ مَعْصِيَتِهِ فَيَمُقَّتَكَ .

﴿٢١٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِيَّاكَ وَالنِّفَاقَ فَإِنَّ ذَا الْوَجْهَيْنِ لَا يَكُونُ وَجِئَهَا عِنْدَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى .

﴿٢١٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِيَّاكَ وَالتَّجَبُّرَ عَلَى عِبَادِ اللَّهِ فَإِنَّ كُلَّ مُتَجَبِّرٍ يَقْصِمُهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى . (التَّجَبُّرُ أَيْ الظُّلْمُ - يَقْصِمُهُ أَيْ يُهْلِكُهُ) .

﴿٢١٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِيَّاكَ وَالْمَلَقَ فَإِنَّ الْمَلَقَ لَيْسَ مِنْ خَلَائِقِ الْإِيمَانِ .

﴿٢١٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِيَّاكَ وَمُحَاضَرَ الْفُسُوقِ فَإِنَّهَا مُسْحِطَةٌ لِلرَّحْمَنِ وَمُضْلِيَةٌ لِلنَّبِيِّانِ . (مُضْلِيَةٌ أَيْ مُوقِدَةٌ) .

﴿٢٢٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِيَّاكَ وَمَقَاعِدَ الْأَسْوَاقِ فَإِنَّهَا مَعَارِضُ الْفِتَنِ وَمَحَاضِرُ الشَّيْطَانِ .

﴿۲۱۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ زیادہ کلام کرنے سے بچو کیونکہ یہ خطاؤں کو زیادہ کرتا ہے اور ندامت کو لاتا ہے۔

﴿۲۱۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ اس شخص کی صحبت سے بچو جو تجھے غافل کرے اور تمہیں گناہوں پر ابھارے پس یہ چیزیں تمہیں رسوا اور تباہ کریں گی۔

﴿۲۱۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ بچو اس بات سے کہ تمہارا رب تمہیں نہ پائے اپنی اطاعت میں یا تمہیں دیکھے اپنی معصیت میں اور تم سے ناراض ہو جائے۔

﴿۲۱۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ نفاق سے بچو کیونکہ دو چہروں والا آدمی اللہ کے نزدیک مرتبے والا نہیں ہو سکتا۔

﴿۲۱۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کے بندوں پر ظلم سے بچو اس لئے کہ ہر ظلم کرنے والے کو اللہ تبارک و تعالیٰ ہلاک کر دے گا۔

﴿۲۱۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہئے کہ چا پلوسی سے بچو کیونکہ چا پلوسی ایمان کے اوصاف میں سے نہیں ہے۔

﴿۲۱۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ گناہوں کی مجلسوں سے بچو کیونکہ یہ اللہ تبارک و تعالیٰ کو ناراض کرنے والی ہے اور آگ کو بھڑکانے والی ہے۔

﴿۲۲۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ بازاروں میں بیٹھنے سے بچو کیونکہ بازار شیطین اور فتنوں کی جگہیں ہیں۔

﴿٢٢١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع): إِيَّاكَ وَ مُصَاحِبَةَ أَهْلِ الْفُسُوقِ فَإِنَّ الرَّاضِيَ بِفِعْلِ قَوْمٍ كَالدَّاحِلِ مَعَهُمْ .

﴿٢٢٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع): إِيَّاكَ أَنْ تُحِبَّ أَعْدَاءَ اللَّهِ أَوْ تُصِفِيَ وَدَّكَ لِغَيْرِ أَوْلِيَاءِ اللَّهِ فَإِنَّ مَنْ أَحَبَّ قَوْمًا حُشِرَ مَعَهُمْ .

﴿٢٢٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع): إِيَّاكَ وَالْحَدِيثَةَ فَإِنَّ الْحَدِيثَةَ مِنْ خُلُقِ اللَّئِيمِ .

﴿٢٢٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع): إِيَّاكَ أَنْ تُسِيءَ الظَّنَّ فَإِنَّ سُوءَ الظَّنِّ يُفْسِدُ الْعِبَادَةَ وَيُعْظِمُ الْوِزَرَ .

﴿٢٢٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع): إِيَّاكُمْ وَالْبِطْنَةَ فَإِنَّهَا مَقْسَاةٌ لِلْقَلْبِ وَ مَكْسَلَةٌ عَنِ الصَّلَاةِ وَ مُفْسِدَةٌ لِلْجَسَدِ .

﴿٢٢٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع): إِيَّاكُمْ وَ غَلَبَةَ الدُّنْيَا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّ عَاجِلَهَا نَغْصَةً وَ آجِلَهَا غُصَّةٌ . (نُغْصَةُ أَيْ حَسْرَةٌ - غُصَّةٌ أَيْ أَلَمٌ وَ حُزْنٌ وَ هُمْ وَ غَمٌّ شَدِيدٌ) .

﴿٢٢٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع): إِيَّاكُمْ وَ تَمَكَّنَ الْهَوَى مِنْكُمْ فَإِنَّ أَوَّلَهُ فِتْنَةٌ وَ آخِرُهُ مِحْنَةٌ . (مِحْنَةٌ أَيْ مَشَقَّةٌ) .

﴿٢٢٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع): إِيَّاكُمْ وَ الْبُخْلَ فَإِنَّ الْبَخِيلَ يَمُقُّهُ الْغَرِيبُ وَ يَنْفُرُ مِنْهُ الْقَرِيبُ .

﴿۲۲۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ فاسقوں کی صحبت سے بچو کیونکہ کسی شخص کا کسی قوم کے کسی فعل پر راضی ہونے والا ان میں داخل ہونے والے کی طرح ہے۔

﴿۲۲۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ بچو اس بات سے کہ تم محبت کرو اللہ تبارک و تعالیٰ کے دشمنوں سے یا خالص کرو دوستی اللہ تبارک و تعالیٰ کے دوستوں کے علاوہ سے بے شک جو کسی قوم سے محبت کرتا ہے ان ہی میں اٹھایا جائے گا۔

﴿۲۲۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ دھوکہ بازی سے بچو کیونکہ دھوکہ بازی کمینہ آدمی کی خصلت ہے۔

﴿۲۲۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ بدگمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی عبادت کو خراب کرتی ہے اور گناہ کو بڑھاتی ہے۔

﴿۲۲۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ زیادہ کھانے سے بچو کیونکہ زیادہ کھانا دل کو سخت کرتا ہے اور نماز سے سستی پیدا کرتا ہے اور جسم کو خراب کرتا ہے۔

﴿۲۲۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ اپنے نفس پر دنیا کو غالب کرنے سے بچو پس دنیا کی محبت ابتداء میں حسرت کو لاتی ہے اور انتہاء میں غم و حزن کو لاتی ہے۔

﴿۲۲۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ بچو اس بات سے کہ خواہشات تم پر غلبہ پائیں اس لئے کہ بے شک خواہشات کی ابتداء فتنہ ہے اور انتہاء مشقت ہے۔

﴿۲۲۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں چاہیے کہ بخل سے بچو کیونکہ بخیل غریب اس کو ناپسند کرتا ہے اور نفرت کرتا ہے اس سے قریبی رشتہ دار۔

☆ الْحَدِيثُ السَّادِسَةُ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍِّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّتِي بَدَأَهَا بِ
(أَلِفِ الْإِسْتِفْتَاكِ)

﴿٢٢٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَلَا إِنَّ إِعْطَاءَ هَذَا الْمَالِ فِي غَيْرِ حَقِّهِ تَبْذِيرٌ
وَإِسْرَافٌ .

﴿٢٣٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَلَا وَإِنَّ الْقَنَاعَةَ وَغَلْبَةَ الشَّهْوَةِ مِنْ أَكْبَرِ الْعَفَافِ .
﴿٢٣١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَلَا وَإِنِّي لَمْ أَرَ كَالْجَنَّةِ نَامَ طَالِبُهَا وَلَا كَالنَّارِ
نَامَ هَارِبُهَا .

﴿٢٣٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَلَا وَإِنَّ أَخُوفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ إِيْتَابُ
الْهَوَى وَطُولُ الْأَمَلِ .

﴿٢٣٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَلَا وَإِنَّ مِنَ النِّعَمِ سَعَةِ الْمَالِ وَأَفْضَلُ مِنْ
سَعَةِ الْمَالِ صِحَّةُ الْبَدَنِ وَأَفْضَلُ مِنْ صِحَّةِ الْبَدَنِ تَقْوَى الْقَلْبِ .

﴿٢٣٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَلَا لَا يَسْتَقْبِحَنَّ مَنْ سُئِلَ عَمَّا لَا يَعْلَمُ أَنْ
يَقُولَ لَا أَعْلَمُ .

﴿چھٹا باب غم﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال مبارکہ جو حرف افتتاح (الَا) سے شروع ہوتے ہیں۔

﴿۲۲۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سن لو بیشک اس مال کا بے جا خرچ کرنا فضول اور اسراف ہے۔

﴿۲۳۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سن لو بیشک قناعت اور شہوت پر قابو پانا سب سے بڑی پاکدامنی ہے۔

﴿۲۳۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سن لو بے شک میں نے نہیں دیکھا جنت کی مانند ایسی عظیم چیز کہ سو جائے اس کا طلب کرنے والا اور جہنم جیسی چیز کہ سو جائے اس سے بھاگنے والا۔

﴿۲۳۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سن لو بیشک سب سے بڑا خوف جس کا مجھے تم پر اندیشہ ہے وہ خواہش کی اتباع اور لمبی امیدوں کا ہونا ہے۔

﴿۲۳۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سن لو بیشک نعمتوں میں سے وسعت مال کا ہونا بھی ہے اور بدن کی تندرستی مال میں وسعت سے زیادہ افضل ہے اور دل کا تقویٰ بدن کی تندرستی سے زیادہ افضل ہے۔

﴿۲۳۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سن لو بے شک کوئی بھی اس بات کو برا نہ جانے کہ اس سے کوئی بات پوچھی جائے جس کو وہ نہ جانتا ہو تو وہ یہ کہہ دے کہ میں نہیں جانتا۔

☆ الْحَدِيثُ السَّابِعُ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ (ع) الَّتِي بَدَأَهَا بِلَفْظِ (أَيِّنَ)

- ﴿٢٣٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع): أَيِّنَ الَّذِينَ قَالُوا مِنْ أَشَدِّ مِنَّا قُوَّةً وَ أَكْثَرُ جَمْعًا .
﴿٢٣٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع): أَيِّنَ الَّذِينَ هَزَمُوا الْجِيُوشَ وَ سَارُوا بِاللُّؤْفِ .
﴿٢٣٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع): أَيِّنَ مَنْ بَنَى وَ شَيَّدَ وَ فَرَشَ وَ مَهَّدَ وَ جَمَعَ وَ عَدَّدَ .

☆ الْحَدِيثُ الثَّامِنَةُ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ (ع) الَّتِي بَدَأَهَا عَلَى وَزْنِ (أَفْعَلُ)

- ﴿٢٣٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع): أَجَلُ النَّاسِ مَنْ وَضَعَ نَفْسَهُ .
﴿٢٣٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع): أَقْوَى النَّاسِ مَنْ قَوَّى عَلَى نَفْسِهِ .
﴿٢٤٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع): أَفْضَلُ الْغِنَى مَا صِينَ بِهِ الْعِرْضُ .
﴿٢٤١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع): أَنْفَعُ الْمَالِ مَا قُضِيَ بِهِ الْفَرَضُ .

﴿ساتواں باغیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو حرف استفہام (این) سے شروع ہوتے ہیں۔

﴿۲۳۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہاں ہیں وہ لوگ جو کہتے تھے ہم سے زیادہ طاقتور کون ہے اور ہم سے تعداد میں کون زیادہ ہے۔

﴿۲۳۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہاں ہیں وہ لوگ جنہوں نے لشکروں کو شکست دی اس حال میں کہ وہ ہزاروں کی تعداد میں تھے۔

﴿۲۳۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہاں ہیں وہ لوگ جنہوں نے بڑی بڑی عمارتیں بنائیں اور فرش اور بستر بچھائے اور مال جمع کیا اور شمار کیا۔

﴿آٹھواں باغیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال مبارکہ جو (افعل) کے وزن پر سے شروع ہوتے ہیں۔

﴿۲۳۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ بزرگی والا شخص وہ ہے جو اپنے نفس کو دبا کر رکھے۔

﴿۲۳۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے قوی شخص وہ ہے جو اپنے نفس پر قوی ہو۔

﴿۲۴۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے افضل مالدار وہ ہے جس کے ساتھ آبرو کی حفاظت کی جائے۔

﴿۲۴۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے زیادہ نفع دینے والا مال وہ ہے جس کے ساتھ فرض ادا کیا جائے۔

- ﴿٢٤٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَرْكَى الْمَالِ مَا اشْتَرَى بِهِ الْآخِرَةَ .
- ﴿٢٤٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَسْرَعُ شَيْءٍ عُقُوبَةٌ عُقُوبَةُ الْيَمِينِ الْفَاجِرَةِ .
- ﴿٢٤٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَصْعَبُ الْمَرَامِ طَلَبُ مَا فِي أَيْدِي اللَّئَامِ .
- ﴿٢٤٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَقْدَرُ النَّاسِ عَلَى الصَّوَابِ مَنْ لَمْ يَغْضَبْ .
- ﴿٢٤٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَمْلَكُ النَّاسِ لِسِدَادِ الرَّأْيِ كُلُّ مُجَرَّبٍ .
- ﴿٢٤٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَجَلُ الْمَعْرُوفِ مَا صُنِعَ إِلَى أَهْلِهِ .
- ﴿٢٤٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَطْيَبُ الْمَالِ مَا اكْتُسِبَ مِنْ حِلِّهِ .
- ﴿٢٤٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَوَّلُ الْحِكْمَةِ تَرْكُ اللَّذَاتِ وَآخِرُهَا مَقْتُ

الْفَانِيَّاتِ . (الْمَقْتُ أَيْ الْبُغْضُ الشَّدِيدُ) .

- ﴿٢٥٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَكْثَرُ النَّاسِ أَمَلًا أَقَلُّهُمْ لِلْمَوْتِ ذِكْرًا .
- ﴿٢٥١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَوْلَى النَّاسِ بِالْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَعْمَلُهُمْ بِمَا جَاؤُوا بِهِ .

- ﴿٢٥٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَقْرَبُ النَّاسِ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَعْمَلُهُمْ بِمَا أَمُرُوا بِهِ .

- ﴿٢٥٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَفْضَلُ الْمُلُوكِ سَجِيَّةٌ مِنْ عَمِّ النَّاسِ بَعْدَهِ .

- ﴿۲۴۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے پاکیزہ مال وہ ہے جس کے ساتھ آخرت کمائی جاسکے۔
- ﴿۲۴۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے زیادہ جلدی ملنے والی سزا وہ جھوٹی قسم کی سزا ہے۔
- ﴿۲۴۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے مشکل کام اس چیز کا طلب کرنا ہے جو کمینوں کے ہاتھ میں ہو۔
- ﴿۲۴۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ثواب پر لوگوں میں سب سے زیادہ قدرت والا شخص وہ ہے جو غصہ نہ ہوتا ہو۔

﴿۲۴۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ قدرت والا درست رائے میں ہر وہ آدمی ہے جو تجربہ کار ہو۔

- ﴿۲۴۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے بڑی بھلائی وہ ہے جو اپنے اہل کیلئے کی گئی ہو۔
- ﴿۲۴۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے پاکیزہ مال وہ ہے جو حلال طریقے سے کمایا گیا ہو۔
- ﴿۲۴۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا حکمت کی ابتداء لذات کو ترک کرنا ہے اور اس کا آخر فانیات سے بغض رکھنا ہے۔
- ﴿۲۵۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ امیدیں کرنے والا شخص وہ ہے جو سب سے کم موت کو یاد کرنے والا ہو۔

﴿۲۵۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ قریب انبیاء علیہم السلام کے وہ شخص ہے جو زیادہ عمل کرنے والا ہو اس چیز پر جو وہ لے کر آئے ہیں۔

﴿۲۵۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے قریب انبیاء علیہم السلام کے وہ شخص ہے جو ان میں سے زیادہ عمل کرنے والا ہو اس چیز پر جس کا انہوں نے حکم دیا ہے۔

﴿۲۵۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے افضل بادشاہ طبیعت کے اعتبار سے وہ ہے جو لوگوں میں انصاف کو عام کرے۔

- ﴿٢٥٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَفْضَلُ النَّوَالِ مَا حَصَلَ قَبْلَ السُّؤَالِ. (النَّوَالُ أَيْ الْعَطَاءُ)
- ﴿٢٥٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَوْلَى النَّاسِ بِالرَّحْمَةِ أَحْوَجُهُمْ إِلَيْهَا.
- ﴿٢٥٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَعْقَلُ النَّاسِ أَبْعَدُهُمْ عَنْ كُلِّ دَنِيَّةٍ.
- ﴿٢٥٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَقْوَى النَّاسِ مَنْ غَلَبَ هَوَاهُ.
- ﴿٢٥٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَكْيَسُ النَّاسِ مَنْ رَفَضَ دُنْيَاهُ.
- ﴿٢٥٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَرْبَحُ النَّاسِ مَنْ اشْتَرَى بِالْدُّنْيَا الْآخِرَةَ.
- ﴿٢٦٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَحْسَرُ النَّاسِ مَنْ رَضِيَ الدُّنْيَا عِوَضًا عَنِ الْآخِرَةِ.
- ﴿٢٦١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَفْضَلُ الْقُلُوبِ قَلْبٌ حُشِيَ بِالْفَهْمِ.
- ﴿٢٦٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَعْجَزُ النَّاسِ مَنْ عَجَزَ عَنِ الدُّعَاءِ.
- ﴿٢٦٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَعْظَمُ الْمَصَائِبِ وَالشَّقَاءِ الْوَلَهُ بِالْدُّنْيَا.

(الْوَلَهُ أَيْ الْحُبُّ الشَّدِيدُ)

- ﴿٢٦٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَصْلُ قُوَّةِ الْقَلْبِ التَّوَكُّلُ عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى.
- ﴿٢٦٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَصْلُ صِلَاحِ الْقَلْبِ اشْتِغَالُهُ بِذِكْرِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى.
- ﴿٢٦٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَصْلُ الصَّبْرِ حُسْنُ الْيَقِينِ بِاللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى.
- ﴿٢٦٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَصْلُ الرِّضَا حُسْنُ الثَّقَةِ بِاللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى.

- ﴿۲۵۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے افضل عطاء وہ ہے جو مانگنے سے پہلے حاصل ہو۔
- ﴿۲۵۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا رحمت کے سب سے قریب وہ شخص ہے جو اس کا زیادہ محتاج ہو۔
- ﴿۲۵۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ عقل مند شخص وہ ہے جو ہر گھٹیا کام سے دور ہو۔
- ﴿۲۵۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ عقل مند شخص وہ ہے جو اپنی خواہش پر غالب ہو۔
- ﴿۲۵۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ عقل مند شخص وہ ہے جو اپنی دنیا کو چھوڑ دے۔
- ﴿۲۵۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ نفع حاصل کرنے والا شخص وہ ہے جس نے دنیا کے بدلے آخرت کا سودا کیا ہو۔

﴿۲۶۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے زیادہ خسارے والا شخص وہ ہے جو آخرت کے بدلے میں دنیا پر راضی ہو۔

- ﴿۲۶۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دلوں میں سب سے افضل دل وہ ہے جس میں سمجھداری بھردی گئی ہو۔
- ﴿۲۶۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ عاجز شخص وہ ہے جو دعا سے عاجز ہو۔
- ﴿۲۶۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے بڑی مصیبت اور بد بختی دنیا کے بارے میں غمگین ہونا ہے۔

- ﴿۲۶۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اصل دل کی قوت اللہ تبارک و تعالیٰ پر توکل کرنا ہے۔
- ﴿۲۶۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اصل دل کی اصلاح اس کو اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول کرنا ہے۔

- ﴿۲۶۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اصل صبر اللہ تبارک و تعالیٰ پر اچھا یقین کرنا ہے۔
- ﴿۲۶۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اصل رضا اللہ تبارک و تعالیٰ پر اچھا بھروسہ کرنا ہے۔

﴿٢٦٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَصْلُ الزُّهْدِ حُسْنُ الرِّغْبَةِ فِيمَا عِنْدَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى.

- ﴿٢٦٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَصْلُ الْإِيمَانِ حُسْنُ التَّسْلِيمِ لِأَمْرِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى.
- ﴿٢٧٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَصْلُ الْإِخْلَاصِ الْيَأْسُ عَمَّا فِي أَيْدِي النَّاسِ.
- ﴿٢٧١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَحْمَقُ النَّاسِ مَنْ ظَنَّ أَنَّهُ أَعْقَلُ النَّاسِ.
- ﴿٢٧٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَفْضَلُ النَّاسِ مَنْ شَغَلَتْهُ مَعَايِيهِ عَنْ عُيُوبِ النَّاسِ.
- ﴿٢٧٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَفْضَلُ النَّاسِ مَنْ جَاهَدَ هَوَاهُ.
- ﴿٢٧٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَصْلُ الْعَقْلِ الْفِكْرُ وَثَمَرَتُهُ السَّلَامَةُ.
- ﴿٢٧٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَصْلُ الشَّرِّ الطَّمَعُ وَثَمَرَتُهُ الْمَلَامَةُ.
- ﴿٢٧٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَصْلُ الْوَرَعِ تَجَنُّبُ الْآثَامِ وَالتَّزَهُدُ عَنِ الْحَرَامِ.
- ﴿٢٧٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَصْلُ السَّلَامَةِ مِنَ الزَّلَلِ الْفِكْرُ قَبْلَ الْفَعْلِ

وَالرَّوْيَةُ قَبْلَ الْكَلَامِ. (الرَّوْيَةُ أَيِ النَّظَرُ وَالتَّفَكُّيرُ فِي الْأُمُورِ)

- ﴿٢٧٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَصْلُ الزُّهْدِ الْيَقِينُ وَثَمَرَتُهُ السَّعَادَةُ.
- ﴿٢٧٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَعْظَمُ النَّاسِ سَعَادَةً أَكْثَرُهُمْ زَهَادَةً.
- ﴿٢٨٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَعْقَلُ النَّاسِ أَشَدُّهُمْ مُدَارَاةً لِلنَّاسِ.

﴿۲۶۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اصل پرہیزگاری اس چیز میں رغبت کرنا ہے جو اللہ کے نزدیک ہے۔
 ﴿۲۶۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایمان کی اصل اللہ تبارک و تعالیٰ کے حکم کو اچھے طریقے سے تسلیم کرنا۔
 ﴿۲۷۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اصل اخلاص اس چیز سے ناامید ہونا ہے جو لوگوں کے ہاتھ میں ہے۔
 ﴿۲۷۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے بیوقوف شخص وہ ہے جو یہ گمان کرے کہ وہ لوگوں میں سب سے عقلمند ہے۔

﴿۲۷۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے افضل شخص وہ ہے جس کے عیوب اس کو لوگوں کے عیوب سے مشغول کر دے۔

﴿۲۷۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے افضل شخص وہ ہے جو اپنی خواہش کے ساتھ مجاہدہ کرے۔
 ﴿۲۷۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اصل عقلمندی فکر ہے اور اس کا پھل سلامتی ہے۔
 ﴿۲۷۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا برائی کی اصل، لالچ ہے اور اس کا پھل ملامت ہے۔
 ﴿۲۷۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا گناہوں سے اور حرام سے بچنا اصل تقویٰ ہے۔
 ﴿۲۷۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا غلطی سے بچنے کا اصل طریقہ کام سے پہلے سوچنا کلام سے پہلے غور و فکر کرنا ہے۔

﴿۲۷۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا پرہیزگاری کی بنیاد یقین ہے اور اس کا پھل سعادت ہے۔
 ﴿۲۷۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ سعادت مند شخص وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو۔

﴿۲۸۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے عقل مند شخص وہ ہے جو لوگوں کے ساتھ نرمی کرنے والا ہو۔

- ﴿٢٨١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ (ع): أَذَلُّ النَّاسِ مَنْ أَهَانَ النَّاسَ .
- ﴿٢٨٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ (ع): أَصْلَحُ النَّاسِ أَصْلَحُهُمْ لِلنَّاسِ .
- ﴿٢٨٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ (ع): أَحْكَمُ النَّاسِ مَنْ فَرَّ مِنْ جُهَالِ النَّاسِ .
- ﴿٢٨٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ (ع): أَفْضَلُ النَّاسِ مَنْ كَظَمَ غَيْظَهُ وَحَلَمَ عَنْ قُدْرَةٍ .
- ﴿٢٨٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ (ع): أَحْسَنُ الْعِلْمِ مَا كَانَ مَعَ الْعَمَلِ .
- ﴿٢٨٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ (ع): أَفْضَلُ عُدَّةٍ الصَّبْرُ عَلَى الشِّدَّةِ . (عُدَّةٌ أَى اسْتِعْدَادٌ وَتَأَهُّبٌ)
- ﴿٢٨٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ (ع): أَفْضَلُ الْأَدَبِ مَا بَدَأَتْ بِهِ نَفْسُكَ .
- ﴿٢٨٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ (ع): أَفْضَلُ الْعِلْمِ مَا ظَهَرَ فِي الْجَوَارِحِ وَالْأَرْكَانِ .
- ﴿٢٨٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ (ع): أَبْغَضُ الْخَلَائِقِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى الشَّيْخُ الزَّانِي .
- ﴿٢٩٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ (ع): أَعْلَمُ النَّاسِ بِاللَّهِ سُبْحَانَهُ أَخَوْفُهُمْ بِاللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى .

- ﴿٢٩١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ (ع): أَغْبَطُ النَّاسِ الْمُسَارِعُ إِلَى الْخَيْرَاتِ .
- ﴿٢٩٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ (ع): أَكْثَرُ النَّاسِ مَعْرِفَةً لِنَفْسِهِ أَخَوْفُهُمْ لِرَبِّهِ .
- ﴿٢٩٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ (ع): أَبْغَضُ الْخَلَائِقِ إِلَى اللَّهِ الْمُغْتَابُ .

﴿۲۸۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے ذلیل شخص وہ ہے جو لوگوں کی توہین کرے۔
 ﴿۲۸۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے مُصلِح شخص وہ ہے جو لوگوں کا سب سے زیادہ خیر خواہ ہو۔
 ﴿۲۸۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے حکیم شخص وہ ہے جو جاہل لوگوں سے بھاگے۔
 ﴿۲۸۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے افضل شخص وہ ہے جو اپنے غصے کو پی جائے اور قدرت کے باوجود بردباری کرے۔

﴿۲۸۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے اچھا علم وہ ہے جو عمل کے ساتھ ہو۔
 ﴿۲۸۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے افضل استعداد سختی پر صبر کرنا ہے۔
 ﴿۲۸۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے افضل ادب وہ ہے جو اپنے نفس سے شروع کی جائے۔
 ﴿۲۸۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا فضل علم وہ ہے جو اعضاء و جوارح سے ظاہر ہو جائے۔
 ﴿۲۸۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک لوگوں میں سب سے مغبوض شخص بوڑھا زانی ہے۔
 ﴿۲۹۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ جاننے والا شخص وہ ہے جو اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ ڈرنے والا ہو۔

﴿۲۹۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ لائق رشک وہ شخص ہے جو نیکی اور بھلائی کی طرف جلدی کرنے والا ہو۔
 ﴿۲۹۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ اپنے نفس کو پہچاننے والا شخص وہ ہے جو اپنے رب سے زیادہ ڈرنے والا ہو۔

﴿۲۹۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ مغبوض شخص اللہ کے نزدیک غیبت کرنے والا شخص ہے۔

- ﴿٢٩٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): أَعْلَمُ النَّاسِ بِاللَّهِ أَرْضَاهُمْ بِقَضَائِهِ .
- ﴿٢٩٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): أَعْظَمُ الذُّنُوبِ عِنْدَ اللَّهِ ذَنْبٌ أَصَرَ عَلَيْهِ عَامِلُهُ .
- ﴿٢٩٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): أَصْلُ الْوَرَعِ تَجَنُّبُ الشَّهَوَاتِ .
- ﴿٢٩٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): أَفْسَدَ دِينَهُ مَنْ تَعَرَّى عَنِ الْوَرَعِ . (تَعَرَّى أَيْ تَخَلَّى)
- ﴿٢٩٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): إِغْبَابُ الزِّيَارَةِ أَمَانٌ مِنَ الْمَلَامَةِ .

(إِغْبَابُ الزِّيَارَةِ أَيْ الزِّيَارَةُ بَعْدَ مُدَّةٍ قَلِيلَةٍ)

- ﴿٢٩٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): أَعْظَمُ الذُّنُوبِ عِنْدَ اللَّهِ ذَنْبٌ صَغُرَ عِنْدَ صَاحِبِهِ .
- ﴿٣٠٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): أَحْلَى النَّوَالِ بَذْلٌ بِغَيْرِ سُؤَالٍ .
- ﴿٣٠١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): أَفْضَلُ الْعَطِيَّةِ مَا كَانَ قَبْلَ مَذَلَّةِ السُّؤَالِ .
- ﴿٣٠٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): أَزْكَى الْمَكَاسِبِ كَسْبُ الْحَلَالِ .
- ﴿٣٠٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): أَعْقَلُ النَّاسِ أَطْوَعُهُمْ لِلَّهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى .
- ﴿٣٠٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): أَعْظَمُ النَّاسِ عِلْمًا أَشَدُّهُمْ خَوْفًا لِلَّهِ سُبْحَانَهُ .
- ﴿٣٠٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): أَفْضَلُ الْعِبَادَةِ سَهْرُ الْعُيُونِ بِذِكْرِ اللَّهِ سُبْحَانَهُ .
- ﴿٣٠٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): أَقْوَى النَّاسِ إِيمَانًا أَكْثَرُهُمْ تَوَكُّلاً عَلَى اللَّهِ سُبْحَانَهُ .

﴿۲۹۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ جاننے والا وہ شخص ہے جو اس کی قضاء پر راضی ہو۔

﴿۲۹۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ وہ ہے جس پر اس کا کرنے والا اصرار کرے۔

﴿۲۹۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اصل تقویٰ شہوات سے بچنا ہے۔

﴿۲۹۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے دین کو سب سے زیادہ خراب کرنے والا شخص وہ ہے جو تقویٰ سے خالی ہو۔

﴿۲۹۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھوڑی مدت کے بعد زیارت کرنا ملامت سے امان ہے۔

﴿۲۹۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ وہ ہے جس کو اس

کا کرنے والا چھوٹا سمجھے۔

﴿۳۰۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے میٹھی عطاء وہ ہے جو سوال کے بغیر ملے۔

﴿۳۰۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا افضل عطیہ وہ ہے جو سوال کے ذلت سے پہلے ہو۔

﴿۳۰۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے پاکیزہ کمائی حلال کمائی ہے۔

﴿۳۰۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے عقلمند شخص وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے زیادہ فرمانبردار ہو۔

﴿۳۰۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے بڑے مرتبے والا علم کے اعتبار سے وہ شخص ہے جو

سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہو۔

﴿۳۰۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے افضل عبادت آنکھوں کا اللہ تعالیٰ کے ذکر میں جا گنا ہے۔

﴿۳۰۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے قوی شخص ایمان کے اعتبار سے وہ ہے جو اللہ

تعالیٰ پر سب سے زیادہ توکل کرنے والا ہو۔

﴿٣٠٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع): أَدْلُ شَيْءٍ عَلَى غَزَاةِ الْعَقْلِ حُسْنُ التَّذْيِيرِ.

(غَزَاةٌ أَيْ الْكَثْرَةُ)

﴿٣٠٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع): أَفْضَلُ الْجُودِ إِیْصَالُ الْحَقُوقِ إِلَى أَهْلِهَا.

﴿٣٠٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع): أَعْلَمُ النَّاسِ بِاللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَكْثَرُهُمْ خَشْيَةً لَهُ.

﴿٣١٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع): أَحَبُّ الْعِبَادِ لِلَّهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَطْوَعُهُمْ لَهُ.

﴿٣١١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع): أَمَقَّتْ الْعِبَادِ إِلَى اللَّهِ سُبْحَانَهُ الْفَقِيرُ الْمَزْهُوُّ

وَالشَّيْخُ الزَّانِي وَالْعَالِمُ الْفَاجِرُ. (الْمَزْهُوُّ أَيْ الْمُنْكَبَرُ).

﴿٣١٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع): أَبْعَدُ الْخَلَائِقِ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى الْبَخِيلُ الْغَنِيُّ.

﴿٣١٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع): أَكْثَرُ النَّاسِ حُمَقًا الْفَقِيرُ الْمُنْكَبَرُ.

﴿٣١٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع): أَبْغَضُ الْعِبَادِ إِلَى اللَّهِ سُبْحَانَهُ الْعَالِمُ الْمُنْجَبَرُ.

﴿٣١٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع): أَحْسَنُ الْمَكَارِمِ عَفْوُ الْمُقْتَدِرِ وَجُودُ الْمُفْتَقِرِ.

﴿٣١٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع): أَكْبَرُ الْعُيُوبِ أَنْ تُعِيبَ غَيْرَكَ بِمَا هُوَ فِيكَ.

﴿٣١٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع): أَقْلُ شَيْءٍ الصَّدْقُ وَالْأَمَانَةُ.

﴿٣١٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع): أَكْثَرُ شَيْءٍ الْكِذْبُ وَالْخِيَانَةُ.

﴿٣١٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع): أَعْدَلُ السَّيِّرَةِ أَنْ تُعَامَلَ النَّاسَ بِمَا تُحِبُّ أَنْ

- ﴿۳۰۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا عقل کے کثرت پر سب سے زیادہ دلالت کرنے والی چیز اچھی تدبیر ہے۔
- ﴿۳۰۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا افضل سخاوت اہل حقوق تک ان کے حقوق پہنچانا ہے۔
- ﴿۳۰۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ جاننے والا وہ شخص ہے جو اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ ڈرنے والا ہو۔
- ﴿۳۱۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا سب سے محبوب بندہ وہ ہے جو سب سے زیادہ فرمانبردار ہو۔
- ﴿۳۱۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض شخص وہ فقیر جو تکبر کرنے والا ہو اور وہ بوڑھا ہے جو زنا کرنے والا ہو اور وہ عالم جو فاجر ہو۔
- ﴿۳۱۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ دور شخص مالدار بخیل ہے۔
- ﴿۳۱۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے زیادہ بیوقوف وہ فقیر ہے جو متکبر ہو۔
- ﴿۳۱۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے مبغوض شخص وہ عالم ہے جو جابر ہو۔
- ﴿۳۱۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے اچھے اخلاق، قادر آدمی کا درگزر کرنا اور فقیر کا سخاوت کرنا ہے۔
- ﴿۳۱۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے بڑا عیب یہ ہے کہ تو کسی کو عیب لگائے اس چیز کے ساتھ جو تجھ میں موجود ہو۔
- ﴿۳۱۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے کم چیز سچ اور امانت ہے۔
- ﴿۳۱۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے زیادہ چیز جھوٹ اور خیانت ہے۔
- ﴿۳۱۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے زیادہ عدل والا سیرت یہ ہے کہ تو لوگوں کے ساتھ ایسا معاملہ کرے جیسا معاملہ تو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

يُعَامِلُوكَ بِهِ .

﴿٣٢٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَشَبَّهُ النَّاسِ بِأَنْبِيَاءِ اللَّهِ أَقُولُهُمْ لِلْحَقِّ وَ

أَصْبَرُهُمْ عَلَى الْعَمَلِ بِهِ .

﴿٣٢١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَكْثَرُ مَصَارِعِ الْعُقُولِ تَحْتَ بُرُوقِ الْمَطَامِعِ .

﴿٣٢٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَحْسَرُ النَّاسِ مَنْ قَدَرَ عَلَى أَنْ يَقُولَ الْحَقَّ فَلَمْ يَقُلْ .

﴿٣٢٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَعْظَمُ النَّاسِ رِفْعَةً مَنْ وَضَعَ نَفْسَهُ .

﴿٣٢٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَقْوَى النَّاسِ مَنْ قَوَى عَلَى غَضَبِهِ بِحِلْمِهِ .

﴿٣٢٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَفْضَلُ الْحِلْمِ كَظْمُ الْغَيْظِ وَمِلْكُ النَّفْسِ مَعَ الْقُدْرَةِ .

﴿٣٢٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَعْجَزُ النَّاسِ مَنْ عَجَزَ عَنْ إِصْلَاحِ نَفْسِهِ .

﴿٣٢٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَعْوَنُ شَيْءٍ عَلَى صِلَاحِ النَّفْسِ الْقَنَاعَةُ .

﴿٣٢٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَجْدَرُ النَّاسِ بِرَحْمَةِ اللَّهِ أَقْوَمُهُمْ بِالطَّاعَةِ .

﴿٣٢٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَقْرَبُ النَّاسِ مِنَ اللَّهِ سُبْحَانَهُ أَحْسَنُهُمْ إِيمَانًا .

﴿٣٣٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَشَدُّ النَّاسِ نَدَمًا عِنْدَ الْمَوْتِ الْعُلَمَاءُ غَيْرُ الْعَامِلِينَ .

﴿٣٣١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَسْفَهُ السُّفَهَاءِ الْمُتَبَجِّحُ بِفُحْشِ الْكَلَامِ .

(الْمُتَبَجِّحُ أَيُّ الَّذِي يَفْرَحُ بِفُحْشِ الْكَلَامِ)

﴿۳۲۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ انبیاء علیہم السلام کے مشابہ وہ شخص ہے جو سب سے زیادہ حق بات کرنے والا ہو اور عمل پر سب سے زیادہ صبر کرنے والا ہو۔

﴿۳۲۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے زیادہ عقلوں کا پچھاڑا جانا لالچ کے چمک کے نیچے ہوتا ہے۔

﴿۳۲۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ خسارے والا شخص وہ ہے جو حق بات کہنے پر قادر ہو اور وہ نہ کہے۔

﴿۳۲۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے بلند مرتبہ والا شخص وہ ہے جو تواضع اختیار کرے۔

﴿۳۲۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے قوی شخص وہ ہے جو اپنے غصے پر غالب ہو اپنے حلم کے ذریعے۔

﴿۳۲۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے افضل حلم غصے کو پینا اور قدرت کے باوجود نفس کو قابو کرنا ہے۔

﴿۳۲۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے عاجز شخص وہ ہے جو اپنے نفس کی اصلاح سے عاجز ہو۔

﴿۳۲۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا نفس کی اصلاح میں سب سے زیادہ معاون چیز قناعت ہے۔

﴿۳۲۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی رحمت کا سب سے زیادہ مستحق وہ شخص ہے جو اطاعت میں

سب سے زیادہ مضبوط ہو۔

﴿۳۲۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے قریب وہ شخص ہے جو سب سے

زیادہ اچھے ایمان والا ہو۔

﴿۳۳۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ ندامت والے لوگ موت کے وقت وہ علماء

ہونگے جو عمل نہیں کرتے۔

﴿۳۳۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے زیادہ بیوقوف شخص وہ ہے جو فحش باتیں کرنے میں فخر کرنے والا ہو۔

﴿٣٣٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَبْخَلُ النَّاسِ مَنْ بَخِلَ بِالسَّلَامِ .

﴿٣٣٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَحْسَنُ الْفَعْلِ الْكَفُّ عَنِ الْقَبِيحِ .

﴿٣٣٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَفْضَلُ النَّاسِ فِي الدُّنْيَا الْأُسْحِيَاءُ وَفِي

الْآخِرَةِ الْأَتْقِيَاءُ .

﴿٣٣٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَتَعَبُ النَّاسِ قَلْبًا مَنْ عَلَتْ هِمَّتُهُ وَكَثُرَتْ

مُرُوءَتُهُ وَ قَلَّتْ مَقْدَرَتُهُ .

﴿٣٣٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَشَدُّ مِنَ الْمَوْتِ طَلَبُ الْحَاجَةِ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهَا .

﴿٣٣٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَسْعَدُ النَّاسِ مَنْ تَرَكَ لَذَّةً فَانِيَةً لِلذَّةِ بَاقِيَةً .

﴿٣٣٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَكْرَمُ الْأَخْلَاقِ السَّخَاءُ وَ أَعْمُهَا نَفْعًا الْعَدْلُ .

﴿٣٣٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَغْنَى النَّاسِ فِي الْآخِرَةِ أَفْقَرُهُمْ فِي الدُّنْيَا .

﴿٣٤٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَوْقَرُ النَّاسِ حَظًّا مِنَ الْآخِرَةِ أَقْلُهُمْ حَظًّا مِنَ الدُّنْيَا .

﴿٣٤١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَشْرَفُ الْخَلَائِقِ التَّوَاضُّعُ وَالْحِلْمُ وَلَيْنُ الْجَانِبِ .

﴿٣٤٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُتَسَخِّطُ

لِقَضَاءِ اللَّهِ . (الْمُتَسَخِّطُ أَيِ الَّذِي لَا يَسْتَحْسِنُ بِقَدْرِ اللَّهِ)

﴿٣٤٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : أَغْنَى النَّاسِ الرَّاضِي بِقَسْمِ اللَّهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى .

- ﴿۳۳۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ بخیل شخص وہ ہے جو سلام میں بخل کرے۔
- ﴿۳۳۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے اچھا کام برے کام سے رکنا ہے۔
- ﴿۳۳۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دنیا میں سب سے افضل سخی لوگ ہیں اور آخرت میں متقی۔
- ﴿۳۳۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے زیادہ تھکاوٹ والا دل وہ ہے جس کی ہمت بلند اور مروت زیادہ اور وسائل کم ہوں۔
- ﴿۳۳۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا نا اہل سے حاجت طلب کرنا موت سے زیادہ سخت ہے۔
- ﴿۳۳۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ نیک بخت شخص وہ ہے جو باقی رہنے والی لذت کیلئے فانی لذت کو ترک کرے۔
- ﴿۳۳۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے اچھے اخلاق سخاوت ہے اور اس سے زیادہ عام، نفع کے اعتبار سے عدل ہے۔
- ﴿۳۳۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا آخرت کے اعتبار سے لوگوں میں سب سے زیادہ مالدار وہ ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ فقیر ہو۔
- ﴿۳۴۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا آخرت میں سب سے معزز نصیب کے اعتبار سے وہ ہے جو دنیا میں حصے کے اعتبار سے کم ہو۔
- ﴿۳۴۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا
- ﴿۳۴۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب والا شخص وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے فیصلے سے ناخوش ہو۔
- ﴿۳۴۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے غنی شخص وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر راضی ہو۔

﴿٣٤٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَفْضَلُ الْجِهَادِ جِهَادُ النَّفْسِ عَنِ الْهَوَىٰ وَ فِطَامُهَا عَنْ لَذَاتِ الدُّنْيَا. (فَطَامُهَا أَي تَرَكُهَا).

﴿٣٤٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَعْقَلُ النَّاسِ مَنْ كَانَ بِعَيْنِهِ بَصِيرًا وَعَنْ عَيْبٍ غَيْرِهِ ضَرِيرًا. (ضَرِيرًا أَي الْأَعْمَى).

﴿٣٤٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَفْضَلُ الْمُلُوكِ مَنْ حَسَنَ فِعْلُهُ وَ نِيَّتُهُ وَ عَدَلَ فِي جُنْدِهِ وَ رَعِيَّتِهِ.

﴿٣٤٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَحَقُّ مَنْ أَطَعْتَهُ مَنْ أَمَرَكَ بِالتَّقَىٰ وَ نَهَاكَ عَنِ الْهَوَىٰ.

﴿٣٤٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَحْسَنُ اللَّبَاسِ الْوَرَعُ وَ خَيْرُ الدُّخْرِ التَّقْوَىٰ.

﴿٣٤٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَقْبَحُ مِنَ الْعَىِّ الزِّيَادَةُ عَلَى الْمَنْطِقِ عَنْ مَوْضِعِ الْحَاجَةِ.

﴿٣٥٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَحَمَدُ مِنَ الْبَلَاعَةِ الصَّمْتُ حِينَ لَا يَنْبَغِي الْكَلَامُ.

﴿٣٥١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَعْوَنُ الْأَشْيَاءِ صِدْقُ الْإِيمَانِ وَ الرِّضَاءُ وَ التَّسْلِيمُ.

﴿٣٥٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَفْضَلُ الْمَالِ مَا قُضِيَتْ بِهِ الْحُقُوقُ.

﴿٣٥٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَقْبَحُ الْمَعَاصِي قَطِيعَةُ الرَّحِمِ.

(قَطِيعَةُ الرَّحِمِ أَي تَرَكُ الشَّفَقَةَ وَالْإِحْسَانَ)

﴿۳۴۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے افضل جہاد خواہش کے خلاف نفس کا جہاد ہے اور نفس کا دنیا کے لذات کو چھوڑنا افضل جہاد ہے۔

﴿۳۴۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے عقل مند شخص وہ جو اپنے عیب کو دیکھنے والا ہو دوسرے کے عیب سے اندھا ہو۔

﴿۳۴۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے افضل بادشاہ وہ ہے جس کا کام اور نیت اچھی ہو اور اپنی لشکر اور رعیت میں عدل کریں۔

﴿۳۴۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے زیادہ حق دار جس کی تو اطاعت کرے وہ شخص ہے جو تجھے تقویٰ کا حکم کریں اور تجھے خواہش سے روکے۔

﴿۳۴۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے اچھا لباس پرہیزگاری ہے اور بہترین ذخیرہ تقویٰ ہے۔
 ﴿۳۴۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا گفتگو میں حاجت سے زیادہ باتیں کرنا تھکاوٹ سے زیادہ فتنج ہے۔

﴿۳۵۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس وقت کا کلام مناسب نہ ہو تو خاموشی بلاغت سے زیادہ قابل تعریف ہے۔

﴿۳۵۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اشیاء میں سب سے زیادہ مددگار چیز ایمان کی سچائی اور رضا اور فرمانبرداری ہے۔

﴿۳۵۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے افضل مال وہ ہے جس سے حقوق اداء کئے جائیں۔
 ﴿۳۵۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے فتنج معصیت قطع رحمی اور نافرمانی ہے۔

﴿٣٥٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : أَفْضَلُ الذَّخَائِرِ حُسْنُ الضَّمَائِرِ .

﴿٣٥٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : أَفْضَلُ الذِّكْرِ الْقُرْآنُ بِهِ تُشْرَحُ الصُّدُورُ وَ تَسْتَنِيرُ السَّرَائِرُ .

﴿٣٥٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : أَشْرَفُ أَخْلَاقِ الْكَرِيمِ كَثْرَةُ تَغَافُلِهِ عَمَّا يَعْلَمُ .

﴿٣٥٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : أَعْظَمُ النَّاسِ سُلْطَانًا عَلَى نَفْسِهِ مَنْ قَمَعَ غَضَبَهُ وَأَمَاتَ شَهْوَتَهُ . (قَمَعَ أَيْ كَسَرَ) .

﴿٣٥٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : أَعْلَمُ النَّاسِ بِاللَّهِ سُبْحَانَهُ أَكْثَرُهُمْ لَهُ مَسْأَلَةً .

﴿٣٥٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : أَجْهَلُ النَّاسِ الْمُغْتَرُّ بِقَوْلِ مَا دَحِ مُتَمَلِّقٍ يُحَسِّنُ لَهُ الْقَبِيحَ .

﴿٣٦٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : أَعْظَمُ الذُّنُوبِ ذَنْبٌ أَصَرَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ .

﴿٣٦١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : أَسْعَدُ النَّاسِ بِالْخَيْرِ الْعَامِلُ بِهِ .

﴿٣٦٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : أَفْضَلُ مَنْ شَاوَرْتَ دُورَ التَّجَارِبِ وَ شَرُّ مَنْ قَارَنْتَ دُورَ الْمَعَائِبِ .

﴿٣٦٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) : أَحَقُّ النَّاسِ مَنْ يَمْنَعُ الْبِرَّ وَ يَطْلُبُ الشُّكْرَ وَ يَفْعَلُ الشَّرَّ وَ يَتَوَقَّعُ ثَوَابَ الْخَيْرِ .

﴿۳۴۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے افضل ذخیرہ دلوں میں اچھی باتوں کا پوشیدہ ہونا ہے
 ﴿۳۴۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا افضل ذکر قرآن مجید ہے اس کے ذریعے سینوں کو کھولا جاتا ہے اور
 پوشیدہ چیزیں روشن ہوتی ہیں۔

﴿۳۴۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کریم شخص کے سب سے بلند اخلاق اس کا غافل ہونا ہے اس چیز
 سے جس کو وہ جانتا ہے۔

﴿۳۴۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے بڑا شخص اپنے نفس پر غلبے کے اعتبار سے وہ
 شخص ہے جو اپنے غصے کو توڑے اور اپنی شہوت کو مار دے۔

﴿۳۴۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ اللہ کو جاننے والا اللہ تعالیٰ سے زیادہ
 مانگنے والا ہے۔

﴿۳۴۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے بڑا جاہل وہ شخص ہے جو ایسے تعریف کرنے
 والے کے قول پر غرور کرے جو چاپلوسی کرنے والا ہو۔

﴿۳۵۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا گناہوں میں سب سے بڑا گناہ وہ ہے جس پر اس کا صاحب اصرار کرے۔
 ﴿۳۵۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ سعادت مند خیر میں وہ شخص ہے جو اس
 کا عامل ہے۔

﴿۳۵۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے افضل شخص جس سے تو مشورہ کرے تجربہ کار آدمی ہے
 سب سے شر والا آدمی جس کے تو قریب ہو جائے عیب دار آدمی ہے۔

﴿۳۵۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے بیوقوف شخص وہ ہے جو نیکی سے منع کرے اور شکر کا
 طالب ہو اور کام شکر کا کرے اور اچھے کام کے ثواب کی امید کرے۔

- ﴿٣٦٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَنْجَحِ الْأُمُورَ مَا أَحَاطَ بِهِ الْكِتْمَانُ .
- ﴿٣٦٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَفْضَلُ الشَّرَفِ كَفُّ الْأَذَى وَبَذْلُ الْإِحْسَانِ .
- ﴿٣٦٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَوَّلُ الْمُرُوءَةِ طَلَاقَةُ الْوَجْهِ وَآخِرُهَا التَّوَدُّدُ إِلَى النَّاسِ .

- ﴿٣٦٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْفَرْجُ عِنْدَ تَضَائِقِ الْأَمْرِ .
- ﴿٣٦٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَمُتُّ الْعِبَادِ إِلَى اللَّهِ سُبْحَانَهُ مَنْ كَانَ هِمَّتُهُ بَطْنَهُ وَفَرْجُهُ . (أَمُتُّ أَيْ أَبْعَضُ)

- ﴿٣٦٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَنْعَمُ النَّاسِ عَيْشًا مَنْ مَنَحَهُ اللَّهُ تَعَالَى الْقَنَاعَةَ وَأَصْلَحَ لَهُ زَوْجُهُ .

- ﴿٣٧٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَحْسَنُ الْآدَابِ مَا كَفَّكَ عَنِ الْمَحَارِمِ .
- ﴿٣٧١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَحْسَنُ الْأَخْلَاقِ مَا حَمَلَكَ عَلَى الْمَكَارِمِ .
- ﴿٣٧٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَصْدَقُ الْمَقَالِ مَا نَطَقَ بِهِ لِسَانُ الْحَالِ .
- ﴿٣٧٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَحْسَنُ الْمَقَالِ مَا صَدَّقَهُ حُسْنُ الْفِعَالِ .
- ﴿٣٧٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَشَدُّ النَّاسِ نِفَاقًا مَنْ أَمَرَ بِالطَّاعَةِ وَلَمْ يَعْمَلْ بِهَا وَنَهَى عَنِ الْمَعْصِيَةِ وَلَمْ يَنْتَهَ عَنْهَا .

﴿۳۶۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے کامیاب امور وہ ہیں جن کا احاطہ پوشیدگی سے کیا جائے۔
 ﴿۳۶۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے افضل شرافت تکلیف سے رکنا اور احسان کا بدلہ دینا ہے۔
 ﴿۳۶۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مروت کی ابتدا خندہ پیشانی سے پیش آنا ہے اور اس کا آخر لوگوں سے محبت کرنا ہے۔

﴿۳۶۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے زیادہ کشادگی اس وقت قریب ہوتی ہے جب معاملات سخت ہو جائیں۔

﴿۳۶۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے مغضوب آدمی اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ ہے جس کی ہمت پیٹ ہو اور شرمگاہ۔

﴿۳۶۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا زندگی میں سب سے زیادہ نعمتوں والا شخص وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ قناعت عطاء کریں اور صالح بیوی۔

﴿۳۷۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے اچھے آداب وہ ہیں جو آپ کو محارم سے روکے۔

﴿۳۷۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے اچھے اخلاق وہ ہیں جو تجھے مکارم پر ابھارے۔

﴿۳۷۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے سچی بات وہ ہیں جس کو زبان حال بتائیں۔

﴿۳۷۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے اچھی بات وہ ہے جس کی تصدیق اچھا فعل کرے۔

﴿۳۷۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے سخت آدمی نفاق کے اعتبار سے وہ ہیں جو

اطاعت کا حکم کریں اور خود عمل نہ کریں اور معصیت سے منع کریں اور اس سے نہ بچیں۔

﴿٣٧٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَسْعَدُ النَّاسِ بِالْدُّنْيَا التَّارِكُ لَهَا وَ أَسْعَدُهُمْ بِالْآخِرَةِ الْعَامِلُ لَهَا .

﴿٣٧٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَفْضَلُ الدَّخَائِرِ عِلْمٌ يُعْمَلُ بِهِ وَ مَعْرُوفٌ لَا يُمْنُ بِهِ .

﴿٣٧٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَفْضَلُ الدِّينِ قَصْرُ الْأَمَلِ .

﴿٣٧٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَعْلَى الْعِبَادَةِ إِخْلَاصُ الْعَمَلِ .

﴿٣٧٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَفْضَلُ الشَّرَفِ بَذْلُ الْإِحْسَانِ .

﴿٣٨٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَشْرَفُ الْأَقْوَالِ الصَّدْقُ .

﴿٣٨١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَحْسَنُ الْأَفْعَالِ مَا وَافَقَ الْحَقَّ وَ أَفْضَلُ الْمَقَالِ مَا طَابَقَ الصَّدْقُ .

﴿٣٨٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَحْسَنُ الصَّدَقِ الْوَفَاءُ بِالْعَهْدِ .

﴿٣٨٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَوَّلُ مَا يَجِبُ عَلَيْكُمْ لِلَّهِ سُبْحَانَهُ شُكْرُ أَيْادِيهِ وَ ابْتِغَاءُ مَرَاضِيهِ .

﴿٣٨٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَقَلُّ مَا يَلْزَمُكُمْ لِلَّهِ تَعَالَى أَنْ لَا تَسْتَعِينُوا بِنِعْمِهِ عَلَى مَعَاصِيهِ .

﴿۳۷۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ دنیا میں سعادت مند شخص اس کو ترک کرنے والا ہے اور لوگوں میں سب سے زیادہ آخرت میں سعادت مند شخص اس کیلئے عمل کرنے والا ہے۔

﴿۳۷۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے افضل ذخیرہ وہ علم ہے جس پر عمل کیا جائے اور وہ بھلائی ہے جس کے ساتھ احسان نہ جتلا یا جائے۔

﴿۳۷۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا افضل دین وہ ہے جس میں امید کم ہو۔

﴿۳۷۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے اعلیٰ عبادت عمل میں اخلاص پیدا کرنا ہے۔

﴿۳۷۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے افضل شرافت احسان کا بدلہ دینا ہے۔

﴿۳۸۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اقوال میں سب سے افضل قول سچ ہے۔

﴿۳۸۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے اچھا کام وہ ہے جو حق کے موافق ہو اور سب سے اچھی بات وہ ہے جو سچ کے مطابق ہو۔

﴿۳۸۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے اچھا سچ وعدہ کو پورا کرنا ہے۔

﴿۳۸۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے پہلی چیز جو تم پر اللہ کی طرف سے واجب ہے اس کی نعمتوں کا شکرنا ہے اور اس کی رضا کی تلاش ہے۔

﴿۳۸۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے کم درجہ کی چیز اللہ کی طرف سے جو تم پر واجب ہے وہ یہ کہ تم اس کی نعمتوں کے ساتھ اس کی نافرمانی پر مدد طلب نہ کرو۔

﴿٣٨٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَوَّلُ مَا تُتَكَبَّرُونَ مِنَ الْجِهَادِ جِهَادُ أَنْفُسِكُمْ.

﴿٣٨٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: آخِرُ مَا تَفْقِدُونَ مُجَاهَدَةَ أَهْوَائِكُمْ وَطَاعَةَ أَوْلَى الْأَمْرِ مِنْكُمْ.

﴿٣٨٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَفْضَلُ النَّاسِ عَقْلاً أَحْسَنُهُمْ تَقْدِيرًا لِمَعَاشِهِ وَأَشَدُّهُمْ إِهْتِمَامًا بِإِصْلَاحِ مَعَادِهِ.

﴿٣٨٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَحْزَمُ النَّاسِ رَأْيًا مَنْ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَلَمْ يُؤَخِّرْ عَمَلَهُ يَوْمَهُ لِغَدِهِ. (أَحْزَمُ أَيْ أَشَدُّ)

﴿٣٨٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَنْصَفُ النَّاسِ مَنْ أَنْصَفَ مِنْ نَفْسِهِ بِغَيْرِ حَاكِمٍ عَلَيْهِ.

﴿٣٩٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَبْعَدُ النَّاسِ مِنَ الصَّلَاحِ الْكَذُوبُ وَذُو الْوَجْهِ.

﴿٣٩١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَبْلَغُ مَا تُسْتَمَدُّ بِهِ النِّعْمَةُ الشُّكْرُ وَأَعْظَمُ مَا تُمَحِّصُ بِهِ الْمِحْنَةُ الصَّبْرُ.

﴿٣٩٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَحَقُّ النَّاسِ بِزِيَادَةِ النِّعْمَةِ أَشْكُرُهُمْ لِمَا أُعْطِيَ مِنْهَا.

﴿٣٩٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَبْلَغُ مَا تُسْتَدَرُّ بِهِ الرَّحْمَةُ أَنْ تُضْمَرَ لِجَمِيعِ النَّاسِ الرَّحْمَةُ.

﴿٣٩٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَظْلَمُ النَّاسِ مَنْ سَنَّ سُنَنَ الْجَوْرِ وَمَحَاسَنَ الْعَدْلِ.

﴿۳۸۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے پہلے وہ جہاد جس کا تم انکار کرتے ہو اپنے نفسوں کے ساتھ جہاد ہے۔

﴿۳۸۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے آخری چیز جس کو تم گم پاؤ گے وہ اپنی خواہشات کے ساتھ مجاہدہ اور امیر کی اطاعت ہے۔

﴿۳۸۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں بہترین عقل والا وہ ہے جو دنیاوی معاش کو بہتر انداز میں ترتیب اور خوب اہتمام کرنے والا ہو آخرت کے بنانے میں۔

﴿۳۸۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا رائے میں سب سے ہوشیار شخص وہ ہے جو اپنے وعدے کو پورا کرے اور آج کے دن کا کام کل پر نہ چھوڑے۔

﴿۳۸۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ انصاف کرنے والا شخص وہ ہے جو اپنے نفس سے انصاف کرے بغیر کسی حاکم کے۔

﴿۳۹۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں خیر میں سب زیادہ دور جھوٹا اور بہروپیہ شخص ہے۔

﴿۳۹۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے بہترین چیز جس سے نعمتوں کو حاصل کرو وہ شکر ہے اور سب سے عظیم چیز جس سے مشقتوں کو دور کرو وہ صبر ہے۔

﴿۳۹۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں نعمت کے سب سے زیادہ حقدار سب سے زیادہ شکر کرنے والا ہو اس چیز پر جو اسے عطاء کی گئی ہے۔

﴿۳۹۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب سے بہترین چیز جس سے رحمت برسائی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ تو تمام لوگوں کے لیے اپنے دل میں محبت رکھے۔

﴿۳۹۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے بڑا ظالم وہ ہے جو ظلم کے راستے جاری کرے اور انصاف کے راستے مٹائے۔

﴿٣٩٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَفْضَلُ تُحْفَةِ الْمُؤْمِنِ الْمَوْتُ .

﴿٣٩٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَعْقِلُ النَّاسِ أَنْظَرُهُمْ فِي الْعَوَاقِبِ .

☆ الْحَدِيثُ التَّاسِعُ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّتِي بَدَأَهَا بِلَفْظِ (إِنَّكُمْ) .

﴿٣٩٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِنَّكُمْ هَدَفُ النَّوَائِبِ وَدَرِيَّةُ الْأَسْقَامِ .

﴿٣٩٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِنَّكُمْ إِلَى اكْتِسَابِ صَالِحِ الْأَعْمَالِ أَحْوَجُ مِنْكُمْ إِلَى مَكَاسِبِ الْأَمْوَالِ .

﴿٣٩٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِنَّكُمْ إِلَى أَزْوَاجِ التَّقْوَى أَحْوَجُ مِنْكُمْ إِلَى أَزْوَاجِ الدُّنْيَا .

﴿٤٠٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِنَّكُمْ إِلَى عِمَارَةِ دَارِ التَّقْوَى أَحْوَجُ مِنْكُمْ إِلَى عِمَارَةِ دَارِ الْفَنَاءِ .

﴿٤٠١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِنَّكُمْ إِلَى اكْتِسَابِ الْأَدَبِ أَحْوَجُ مِنْكُمْ إِلَى اكْتِسَابِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ .

﴿٤٠٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِنَّكُمْ إِلَى الْقَنَاعَةِ بِسِيرِ الرِّزْقِ أَحْوَجُ مِنْكُمْ

﴿۳۹۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مومن کا سب سے افضل تحفہ موت ہے۔
 ﴿۳۹۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے عقل مند شخص وہ ہے جو انجام کے بارے میں
 سب سے زیادہ سوچنے والا ہو۔

﴿نواں باغیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو لفظ (انکم) سے شروع
 ہوتے ہیں۔

- ﴿۳۹۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تحقیق تم مصیبتوں کے ہدف ہو اور بیماریوں کے مقام گھات ہو۔
 ﴿۳۹۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بیشک تم اعمال صالحہ حاصل کرنے کے زیادہ محتاج ہو بنسبت
 مال کمانے کے۔
 ﴿۳۹۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بیشک تم تقویٰ کے توشے کے زیادہ محتاج ہو دنیا کے توشے سے۔
 ﴿۴۰۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تحقیق تم تقویٰ کے گھر کی تعمیر کے زیادہ محتاج ہو بنسبت دنیا کے
 گھر کی تعمیر کے۔
 ﴿۴۰۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تحقیق تم ادب حاصل کرنے کے زیادہ محتاج بنسبت سونا اور
 چاندی کے حاصل کرنے سے۔
 ﴿۴۰۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تحقیق تمہارا تھوڑے رزق پر قناعت کرنا زیادہ ضروری ہے
 بنسبت رزق کے طلب میں حرص کرنے سے۔

إِلَى اكْتِسَابِ الْحِرْصِ فِي الطَّلَبِ .

﴿٤٠٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِنَّكُمْ مُوَاحِدُونَ بِأَقْوَالِكُمْ فَلَا تَقُولُوا إِلَّا خَيْرًا .

﴿٤٠٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِنَّكُمْ مُجَازُونَ بِأَفْعَالِكُمْ فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا بَرًّا .

﴿٤٠٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِنَّكُمْ إِلَى مَكَارِمِ الْأَفْعَالِ أَحْوَجُ مِنْكُمْ إِلَى

بَلَاغَةِ الْأَقْوَالِ .

﴿٤٠٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِنَّكُمْ إِلَى اصْطِنَاعِ الرِّجَالِ أَحْوَجُ مِنْكُمْ

إِلَى جَمْعِ الْأَمْوَالِ .

﴿٤٠٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِنَّكُمْ إِنَّمَا خُلِقْتُمْ لِلْآخِرَةِ لَا لِلدُّنْيَا وَلِلْبَقَاءِ .

﴿٤٠٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِنَّكُمْ إِنْ رَضِيتُمْ بِالْقَضَاءِ طَابَتْ عَيْشَتُكُمْ

وَفُزْتُمْ بِالْغِنَاءِ .

﴿٤٠٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِنَّكُمْ إِنْ صَبَرْتُمْ عَلَى الْبَلَاءِ وَشَكَرْتُمْ فِي

الرِّخَاءِ وَرَضِيتُمْ بِالْقَضَاءِ كَانَ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ سُبْحَانَهُ الرِّضَاءُ .

﴿٤١٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِنَّكُمْ إِنْ زَهَدْتُمْ خَلَّصْتُمْ مِنْ شِقَاةِ الدُّنْيَا وَ

فُزْتُمْ بِدَارِ الْبَقَاءِ .

﴿٤١١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِنَّكُمْ إِنْ أَمَرْتُمْ عَلَيْكُمْ الْهَوَى أُرْدَاكُمْ .

﴿۴۰۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تحقیق تمہارا مواخذہ کیا جائے گا تمہارے اقوال کی وجہ سے پس تم بات مت کرو سوائے خیر کی۔

﴿۴۰۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تحقیق تمہیں بدلہ دیا جائے گا تمہارے کاموں کا پس تم سوائے نیکی کے کوئی کام نہ کرو۔

﴿۴۰۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بیشک تم اچھے کاموں کے زیادہ محتاج ہو بنسبت فصیح و بلیغ اقوال کے۔

﴿۴۰۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بیشک تم رجال کا بنانے کے زیادہ محتاج ہو بنسبت مال جمع کرنے سے۔

﴿۴۰۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تحقیق تم آخرت کے لیے پیدا کیے گئے ہو نہ کہ دنیا اور باقی رہنے کے لیے۔

﴿۴۰۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تحقیق اگر تم قضاء پر راضی ہو جاؤ تو تمہاری زندگی اچھی ہو جائے اور غنی قلب کے ساتھ کامیاب ہو جاؤ۔

﴿۴۰۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تحقیق اگر تم مصیبت پر صبر کرو اور فراخی میں شکر کرو اور قضاء پر راضی ہو جاؤ تو تمہارے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے رضا ہوگی۔

﴿۴۱۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تحقیق اگر تم پرہیزگار بن جاؤ تو تم دنیا کی بدبختی سے خلاصی پاؤ اور کامیاب ہو جاؤ گے دارالبقاء جنت کے ساتھ۔

﴿۴۱۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تحقیق اگر تم نے اپنے اوپر خواہش کو امیر بنایا تو یہ تم کو ہلاک کر دے گی۔

﴿٤١٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِنَّكُمْ إِنْ أَقْبَلْتُمْ عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَقْبَلْتُمْ وَإِنْ أَدْبَرْتُمْ عَنْهُ أَدْبَرْتُمْ .

﴿٤١٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِنَّكُمْ إِنْ رَغِبْتُمْ إِلَى اللَّهِ غَنِمْتُمْ وَنَجَوْتُمْ وَ إِنْ رَغِبْتُمْ إِلَى الدُّنْيَا خَسِرْتُمْ وَهَلَكْتُمْ .

﴿٤١٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِنَّكُمْ إِنْ رَجَوْتُمْ اللَّهَ بَلَغْتُمْ آمَالَكُمْ وَإِنْ رَجَوْتُمْ غَيْرَ اللَّهِ خَابَتْ أَمَانِيكُمْ وَآمَالُكُمْ .

﴿٤١٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِنَّكُمْ إِنْ أَطَعْتُمْ سُورَةَ الْغَضَبِ أُرِدْتُمْ مَوَارِدَ الْعَطَبِ . (سُورَةُ اى شِدَّة)

☆ الْحَدِيثُ الْعَاشِرُ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّتِي بَدَأَهَا بِلَفْظِ (إِنَّمَا).

﴿٤١٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِنَّمَا سَادَةُ أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ الْأَجْوَادُ .

﴿٤١٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِنَّمَا الشَّرَفُ بِالْعَقْلِ وَالْأَدَبِ لَا بِالْمَالِ وَالْحَسَبِ .

﴿٤١٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِنَّمَا الْكَيْسُ مَنْ إِذَا أَسَاءَ اسْتَغْفَرَ وَإِذَا أَذْنَبَ نَدِمَ .

- ﴿۴۱۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تحقیق اگر تم اللہ کی طرف متوجہ ہوئے تو اللہ تعالیٰ تمہاری طرف متوجہ ہونگے اور اگر تم نے روگردانی کی تو گویا تم نے اللہ کی رحمت سے روگردانی کی۔
- ﴿۴۱۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تحقیق اگر تم اللہ تعالیٰ کی طرف رغبت کرو گے تو تم غنیمت حاصل کرو گے اور نجات پاؤ گے اور اگر تم دنیا کی طرف رغبت کرو گے خسارہ پاؤ گے اور ہلاک ہو جاؤ گے۔
- ﴿۴۱۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تحقیق اگر تم اللہ سے امید کرو گے تو تم اپنی امید کو پہنچو گے اور اگر تم غیر اللہ سے امید کرو گے تو تمہاری امیدیں نامراد ہو جائیں گی۔
- ﴿۴۱۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تحقیق اگر تم سخت غضب کی پیروی کرو گے تو یہ تم کو ہلاکت کی جگہ میں پہنچائے گی۔

﴿دسواں باب غیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو لفظ (انّما) سے شروع ہوتے ہیں۔

- ﴿۴۱۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تحقیق دنیا اور آخرت والوں کے سردار سخی لوگ ہیں۔
- ﴿۴۱۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تحقیق شرافت عقل میں اور ادب میں ہے نہ کہ مال اور حسب میں۔
- ﴿۴۱۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا عقل مند شخص وہ ہے جب برائی کرے تو استغفار کرے اور جب گناہ کرے تو نادم ہو۔

☆ الْحَدِيثُ الْحَادِيَةُ عَشْرَةُ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّتِي بَدَأَهَا بِلَفْظِ

(إِذَا)

﴿٤١٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِذَا لَمْ تَكُنْ عَالِمًا نَاطِقًا فَكُنْ مُسْتَمِعًا وَاعِيًا .

﴿٤٢٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَعْظُمَ مَحَاسِنَكَ عِنْدَ النَّاسِ

فَلَا تَعْظُمُ فِي عَيْنِكَ .

﴿٤٢١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِذَا بَلَغَ اللَّيْمُ فَوْقَ مِقْدَارِهِ تَنَكَّرْتُ أَحْوَالُهُ .

﴿٤٢٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِذَا رَأَيْتَ مِنْ غَيْرِكَ خُلُقًا ذَمِيمًا فَتَجَنَّبْ مِنْ

نَفْسِكَ أَمْثَالَهُ .

﴿٤٢٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا أَلْهَمَهُ الصِّدْقَ .

﴿٤٢٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا زَيَّنَهُ بِالسَّكِينَةِ وَالْحِلْمِ .

﴿٤٢٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا أَلْهَمَهُ حُسْنَ الْعِبَادَةِ .

﴿٤٢٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِذَا أَكْرَمَ اللَّهُ عَبْدًا أَعَانَهُ عَلَى إِقَامَةِ الْحَقِّ .

﴿٤٢٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِذَا حَلُمْتَ عَنِ الْجَاهِلِ فَقَدْ أَوْسَعْتَهُ جَوَابًا .

﴿٤٢٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِذَا قَدَّمْتَ الْفِكْرَ فِي أَفْعَالِكَ حَسَنْتَ

﴿گیارہواں باغیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو لفظ (اذا) سے شروع ہوتے ہیں۔

﴿۴۱۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب تو بولنے والا عالم نہیں ہے پس تو علم کو سننے والا اور حفاظت کرنے والا ہو جا۔

﴿۴۲۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب تم چاہو کہ تمھاری نیکیاں لوگوں کی نظروں میں بڑی ہوں

تو اپنی نظر میں ان کو بڑا نہ جانو۔

﴿۴۲۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب کمینہ کا ظلم و ستم حد سے بڑھ جاتا ہے تو اس کے احوال خراب ہوتے ہیں۔

﴿۴۲۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب تو کسی اور کو بری عادتوں میں مبتلا دیکھے تو تو اپنے آپ کو ان

جیسی عادات سے بچا۔

﴿۴۲۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتے ہیں تو اس پر سچائی کا الہام کرتے ہیں۔

﴿۴۲۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتے ہیں تو اس کو سیکنہ اور حلم

کے ساتھ مزین کرتے ہیں۔

﴿۴۲۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتے ہیں تو اس کو اچھی عبادت

کی توفیق عطا کرتے ہیں۔

﴿۴۲۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے پر کرم والا معاملہ فرماتے ہیں تو حق کو قائم

کرنے پر اس کی اعانت کرتے ہیں۔

﴿۴۲۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب تم نے جاہلوں کی باتوں پر درگزر کا معاملہ کیا تو تم نے اسے اچھا جواب دیا۔

﴿۴۲۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب تو فکر کو اپنے کاموں سے مقدم کرے تو تیرا انجام اور

عَوَاقِبُكَ وَفِعَالُكَ .

﴿٤٢٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا بَغَضَ إِلَيْهِ الْمَالَ وَقَصَّرَ مِنْهُ الْآمَالَ .

﴿٤٣٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ شَرًّا حَبَّبَ إِلَيْهِ الْمَالَ وَبَسَطَ مِنْهُ الْآمَالَ .

﴿٤٣١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا مَنَحَهُ عَقْلاً قَوِيماً وَعَمَلاً مُسْتَقِيماً .

﴿٤٣٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا رَزَقَهُ قَلْباً سَلِيماً وَخُلُقاً قَوِيماً .

﴿٤٣٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ خَيْراً أَعَفَّ بَطْنَهُ وَفَرَّجَهُ .

﴿٤٣٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ خَيْراً أَلْهَمَهُ الْقَنَاعَةَ وَأَصْلَحَ لَهُ زَوْجَهُ .

﴿٤٣٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ خَيْراً أَعَفَّ بَطْنَهُ عَنِ الطَّعَامِ وَفَرَّجَهُ عَنِ الْحَرَامِ .

﴿٤٣٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِذَا أَرَادَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ صَلَاحَ عَبْدٍ أَلْهَمَهُ قِلَّةَ الْكَلَامِ وَقِلَّةَ الطَّعَامِ وَقِلَّةَ الْمَنَامِ .

تیرے کام اچھے ہونگے۔

﴿۴۲۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتے ہیں تو اس کے (دل) میں مال کا بغض ڈال دیتے ہیں اس کی امیدوں کو کم کر دیتے ہیں۔

﴿۴۳۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ شر کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کے (دل میں) مال کی محبت ڈال دیتے ہیں اور اس کی امیدوں کو لمبا کر دیتے ہیں۔

﴿۴۳۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ کرتے ہیں تو اس کو عقل سلیم عطاء فرماتے ہیں اور اس کو اچھے اعمال کرنے کی توفیق عطاء فرماتے ہیں۔

﴿۴۳۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتے ہیں تو اس کو قلب سلیم عطاء کرتے ہیں اور اچھے اخلاق۔

﴿۴۳۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کے پیٹ اور شرمگاہ کو (حرام) سے بچاتے ہیں۔

﴿۴۳۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ کرتے ہیں تو اس پر قناعت کا القاء کرتے ہیں اور اس کی بیوی کو صالح بناتے ہیں۔

﴿۴۳۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس پیٹ کو (حرام) کھانے سے بچاتے ہیں اور اس کی شرمگاہ کو حرام سے بچاتے ہیں۔

﴿۴۳۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب اللہ سبحانہ و تعالیٰ کسی بندے کی اصلاح کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کو کلام اور کھانا اور سونا کم کرنے کی توفیق عطاء فرماتے ہیں۔

﴿٤٣٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا فَقَّهَهُ فِي الدِّينِ وَالْهَمَّهُ الْيَقِينَ .

﴿٤٣٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِذَا فَاتَكَ مِنَ الدُّنْيَا شَيْءٌ فَلَا تَحْزَنْ وَإِذَا أَحْسَنْتَ فَلَا تَمُنْ .

﴿٤٣٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا أَلْهَمَهُ الْقَنَاعَةَ فَانْكَفَى بِالْكَفَافِ وَانْكَسَى بِالْعَفَافِ .

﴿٤٤٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا أَلْهَمَهُ الْإِقْتِصَادَ وَحُسْنَ التَّدْيِيرِ وَجَنَّبَهُ سُوءَ التَّدْيِيرِ وَالْإِسْرَافِ .

﴿٤٤١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِذَا غَلَبَ عَلَيْكَ الْغَضَبُ فَاغْلِبْهُ بِالْحِلْمِ وَالْوَقَارِ .

﴿٤٤٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِذَا كُنْتَ جَاهِلًا فَتَعَلَّمْ وَإِذَا سُئِلْتَ عَمَّا لَا تَعْلَمُ فَقُلِ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ .

﴿٤٤٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِذَا كَتَبْتَ كِتَابًا فَأَعِدْ فِيهِ النَّظَرَ قَبْلَ خَتْمِهِ .

﴿٤٤٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِذَا رَغِبْتَ فِي صَلَاحِ نَفْسِكَ فَعَلَيْكَ بِالْإِقْتِصَادِ وَالْقُنُوعِ وَالتَّقَلُّلِ .

﴿٤٤٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِذَا زَادَ عِلْمُ الرَّجُلِ زَادَ أَدَبُهُ وَتَضَاعَفَتْ خَشْيَتُهُ مِنْ رَبِّهِ .

﴿۴۳۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کو دین کی سمجھ عطاء فرماتے ہیں اور اس کو یقین الہام کرتے ہیں۔

﴿۴۳۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب تجھ سے دنیا کی کوئی چیز فوت ہو جائے تو غمگین مت ہو اور جب تو اچھائی کرے تو احسان مت جتلا۔

﴿۴۳۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ کرتے ہیں تو اس کو قناعت کی توفیق عطاء فرماتے ہیں پھر وہ گزارہ کے لائق روزی پر اکتفا کرتا ہے اور پاکدامنی کو اختیار کرتا ہے۔

﴿۴۴۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کو میانہ روی اور اچھی تدبیر کی توفیق عطاء فرماتے ہیں اور اس کو بری تدبیر اور اسراف سے بچاتے ہیں۔

﴿۴۴۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب تجھ پر غصہ غالب آجائے تو اس کو مغلوب کر حلم اور وقار کے ذریعے۔

﴿۴۴۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب تو جاہل ہو تو علم سیکھ لے اور جب تجھ سے سوال کیا جائے اس چیز کے بارے جو تو نہیں جانتا ہے تو تو یہ کہے اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں۔

﴿۴۴۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب تو کوئی کتاب لکھے تو اس کو ختم کرنے سے پہلے اس میں نظر ثانی کر لے۔

﴿۴۴۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب تو اپنے نفس کی اصلاح میں رغبت کرے تو میانہ روی اور قناعت اور مال کے کم ہونے کو لازم پکڑ۔

﴿۴۴۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب انسان کا علم زیادہ ہو جاتا ہے تو اس کے اداب بڑھ جاتے ہیں اور اس کی اپنے رب سے خشیت زیادہ ہو جاتی ہے۔

☆ الْحَدِيثُ الثَّانِي عَشْرَةَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي تَالِبٍ (ع) الَّتِي بَدَأَهَا بِحَرْفِ (الباء) الزائدة.

﴿٤٤٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع) : بِالتَّعَبِ الشَّدِيدِ تُدْرِكُ الدَّرَجَاتُ الرَّفِيعَةَ وَالرَّاحَةُ الدَّائِمَةُ .

﴿٤٤٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع) : بِصِلَةِ الرَّحِمِ تَسْتَدِرُّ النَّعْمُ . (تَسْتَدِرُّ النَّعْمُ أَيْ سَالَ بِكَثْرَةٍ وَغَزَارَةٍ)

﴿٤٤٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع) : بِقَطِيعَةِ الرَّحِمِ تَسْتَجْلِبُ النَّقْمُ . (النَّقْمُ أَيْ الْعُقُوبَةُ)

﴿٤٤٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع) : بِتَكَرُّارِ الْفِكْرِ تَسْلَمَ الْعَوَاقِبُ .

﴿٤٥٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع) : بِحُسْنِ النِّيَّاتِ تُنَجِّحُ الْمَطَالِبُ .

﴿٤٥١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع) : بِالْإِسْتِبْصَارِ يُحْصَلُ الْإِسْتِظْهَارُ .

﴿٤٥٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع) : بِالْإِحْسَانِ تُسْتَرَقُ الرِّقَابُ . (تُسْتَرَقُ أَيْ تُمْلِكُ)

﴿٤٥٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع) : بِالْبُكَاءِ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ تُمَحِّصُ الدُّنُوبُ .

﴿٤٥٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع) : بِالرِّضَاءِ عَنِ النَّفْسِ تَظْهَرُ السَّوْنَاتُ وَالْعُيُوبُ .

﴿٤٥٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع) : بِالْأَطْمَاعِ تُذَلُّ رِقَابُ الرِّجَالِ .

﴿بارہواں باغیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو حرف (با) زائدہ سے شروع ہوتے ہیں۔

﴿۴۴۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سخت تھکاوٹ کے بعد ہی بلند درجات اور دائمی راحت حاصل ہوتی ہے۔

﴿۴۴۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا صلہ رحمی کی وجہ سے نعمتیں کثرت سے برتی ہیں۔

﴿۴۴۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا قطع رحمی عذاب کو کھینچ کر لاتی ہے۔

﴿۴۴۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بار بار فکر کرنے سے انجام سلامت رہتا ہے۔

﴿۴۵۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھی نیتوں سے مقاصد میں کامیابی ملتی ہے۔

﴿۴۵۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سوچ و فکر سے کام میں مضبوطی پیدا ہوتی ہے۔

﴿۴۵۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا احسان کے ذریعے انسان کو غلام بنایا جاتا ہے۔

﴿۴۵۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے خوف سے رونا گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

﴿۴۵۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا نفس پر راضی ہونے سے برائیاں اور عیوب ظاہر ہوتے ہیں۔

﴿۴۵۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لالچ کی وجہ سے گردنیں ذلیل ہوتی ہیں۔

☆ الْحَدِيثُ الثَّالِثَةُ عَشَرَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّتِي بَدَأَهَا بِحَرْفِ
(الْبَاءِ) الثَّابِتَةِ.

﴿٤٥٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : بِرُ الرَّجُلِ ذَوِي رَحِمِهِ صَدَقَةٌ .

﴿٤٥٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : بُكَاءُ الْعَبْدِ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ يُمَحِّصُ ذُنُوبَهُ .

﴿٤٥٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : بَلَاءُ الرَّجُلِ عَلَى قَدْرِ إِيْمَانِهِ وَدِينِهِ .

﴿٤٥٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : بَرَكََةُ الْعُمْرِ فِي حُسْنِ الْعَمَلِ .

﴿٤٦٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : بَلَاءُ الرَّجُلِ فِي طَاعَةِ الطَّمْعِ وَالْأَمَلِ .

﴿٤٦١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : بَاكِرُوا فَالْبَرَكََةُ فِي الْمُبَاكَرَةِ وَشَاوِرُوا

فَالنَّجَحُ فِي الْمُشَاوَرَةِ .

﴿٤٦٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : بَخٍ بَخٍ لِعَالِمٍ إِنْ سُئِلَ أَفْصَحَ وَإِنْ تَرَكَ

صَمَتَ كَلَامُهُ صَوَابٌ .

﴿٤٦٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : بَيَانُ الرَّجُلِ يُنبِئُ عَنْ قُوَّةِ جَنَانِهِ .

﴿٤٦٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : بَذْلُ التَّحِيَّةِ مِنْ حُسْنِ الْأَخْلَاقِ وَالسَّجِيَّةِ .

﴿٤٦٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : بَذْلُ الْيَدِ بِالْعَطِيَّةِ أَجْمَلُ مَنْقَبَةٍ وَأَفْضَلُ سَجِيَّةٍ .

﴿تیرہواں باغیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو حرف (با) ثابۃ سے شروع ہوتے ہیں ۔

- ﴿۲۵۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا آدمی کا رشتہ داروں کے ساتھ نیکی کرنا صدقہ ہے ۔
- ﴿۲۵۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بندے کا اللہ تعالیٰ کے خوف سے رونا گناہوں کو مٹا دیتا ہے ۔
- ﴿۲۵۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا آدمی پر مصیبت اس کے ایمان اور دین کے بقدر آتی ہے ۔
- ﴿۲۵۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا عمر کی برکت اچھے عمل میں ہے ۔

- ﴿۲۶۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا آدمی کی مصیبت لالچ اور امید کی اطاعت میں ہے ۔
- ﴿۲۶۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کاموں کو صبح جلدی شروع کرو کیونکہ برکت کاموں کو صبح جلدی شروع کرنے میں ہے اور مشورہ کرو کیونکہ کامیابی مشورے میں ہے ۔

- ﴿۲۶۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا شاباش ہو ایسے عالم کیلئے کہ اگر اس سے سوال کیا جائے تو فصیح جواب دے اور چھوڑ دیا جائے تو چپ رہے اس کی باتیں صحیح ہوں ۔
- ﴿۲۶۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا انسان کی باتیں اس کے دل کی قوت کے بارے میں خبر دیتی ہے ۔

- ﴿۲۶۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا خوب سلام کرنا اچھے اخلاق اور اچھی عادت ہے ۔
- ﴿۲۶۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاتھ سے عطیہ دینا اچھی خصلت اور اچھی عادت ہے ۔

﴿٤٦٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌّ  : بِشَرِّ نَفْسِكَ إِذَا صَبَرْتَ بِالنَّجْحِ وَالظُّفْرِ .

﴿٤٦٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌّ  : بِرُؤَا آبَائِكُمْ يَبْرُكُكُمْ أَبْنَاؤُكُمْ .

﴿٤٦٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌّ  : بِرُؤَا أُيَّتَامِكُمْ وَوَأَسَاؤِ فَقَرَائِكُمْ وَارْأُفُوا

بِضَعْفَائِكُمْ .

﴿٤٦٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌّ  : بَعْدُ الْأَحْمَقِ خَيْرٌ مِنْ قُرْبَةِ وَسُكُوتِهِ خَيْرٌ مِنْ نُطْقِهِ .

﴿٤٧٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌّ  : بِشُرِّكَ أَوَّلُ بَرِّكَ وَوَعْدُكَ أَوَّلُ عَطَائِكَ .

﴿٤٧١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌّ  : بِشُرِّكَ يَدُلُّ عَلَى كَرَمِ نَفْسِكَ وَتَوَاضُعِكَ

يُنْبِئُ عَنْ شَرِيفِ خُلُقِكَ .

﴿٤٧٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌّ  : بَسْطُ الْيَدِ بِالْعَطَاءِ يُجْزِلُ الْأَجْرَ وَيُضَاعِفُ الْجَزَاءَ .

☆ الْحَدِيثُ الرَّابِعَةُ عَشْرَةَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ   الَّتِي بَدَأَهَا بِحَرْفِ

(التَّاءِ)

﴿٤٧٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌّ  : تَقَرُّبُ الْعَبْدِ إِلَى اللَّهِ سُبْحَانَهُ بِاخْلَاصِ نِيَّتِهِ .

﴿٤٧٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌّ  : تَنْزِلُ مِنَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْمَعُونَةُ عَلَى

قَدْرِ الْمَوْوَنَةِ .

﴿۴۶۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے نفس کو خوشخبری دے جب تو کامیابی کا مرانی کے ساتھ صبر کرے۔
 ﴿۴۶۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرو کہ تمھاری اولاد تمھارے ساتھ نیکی کرے گی۔

﴿۴۶۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے یتیموں کے ساتھ نیکی کا برتاؤ کرو اور اپنے فقراء کی مدد کرو اور اپنے ضعیفوں پر رحم کرو۔

﴿۴۶۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بیوقوف کا دور ہونا بہتر ہے اس کے قریب ہونے سے اور اس کا چپ ہونا بہتر ہے اس کے بولنے سے۔

﴿۴۷۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تیرا خندہ پیشانی سے پیش آنا آپ کی پہلی نیکی ہے اور تیرا وعدہ کرنا پہلی عطاء ہے۔

﴿۴۷۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تیرا خندہ پیشانی سے آنا دلالت کرتی ہے تیرے نفس کی شرافت پر اور تیرا تواضع کرنا خبر دیتا ہے تیری عادت کی شرافت پر۔

﴿۴۷۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا عطاء کرنے میں ہاتھ کھولنا اجر کو بڑھاتا ہے اور جزاء کو دگنا کرتا ہے۔

﴿چودھواں باب غیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو حرف (تا) سے شروع ہوتے ہیں۔

﴿۴۷۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بندے کا اللہ تبارک و تعالیٰ سے قرب اس کی نیت کے اخلاص کی وجہ سے ہوتا ہے۔

﴿۴۷۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد بقدر بوجھ اور ذمہ داری کے نازل ہوتی ہے۔

- ﴿٤٧٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: تَجَرُّعُ غُصَصِ الْحِلْمِ يُطْفِئُ نَارَ الْغَضَبِ .
- ﴿٤٧٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: تَحَرَّيْ الصِّدْقَ وَ تَجَنَّبُ الْكِذْبَ أَجْمَلُ شِيْمَةٍ وَأَفْضَلُ أَدَبٍ .
- ﴿٤٧٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: تَدَبَّرُوا آيَاتِ الْقُرْآنِ وَ اعْتَبِرُوا بِهِ فَإِنَّهُ أَبْلَغُ الْعِبَرِ .
- ﴿٤٧٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: تَمَيِّزُ الْبَاقِي مِنَ الْفَانِي مِنْ أَشْرَفِ النَّظَرِ .
- ﴿٤٧٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: تَاجُ الرَّجُلِ عَفَاةُ وَ زِينَتُهُ إِنْصَافُهُ .
- ﴿٤٨٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: تَرُكُ جَوَابِ السَّفِيهِ أَبْلَغُ جَوَابِهِ .
- ﴿٤٨١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: تَكَلَّمُوا تُعْرِفُوا فَإِنَّ الْمَرْءَ مَحْبُوءٌ تَحْتَ لِسَانِهِ .
- ﴿٤٨٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ سُبْحَانَهُ فَإِنَّهُ قَدْ تَكَفَّلَ بِكَفَايَةِ الْمُتَوَكِّلِينَ عَلَيْهِ .
- ﴿٤٨٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: تَجَلَّبَبِ الصَّبْرَ وَ الْيَقِينَ فَإِنَّهُ نِعْمَ الْعُدَّةُ فِي الرِّخَاءِ وَ الشَّدَّةِ .



- ﴿۴۷۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بردباری کے ساتھ غموں کو پینا غضب کی آگ کو بجھاتا ہے۔
- ﴿۴۷۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سچائی کی کوشش کرنا اور جھوٹ سے پرہیز کرنا سب سے اچھی عادت اور سب سے افضل ادب ہے۔
- ﴿۴۷۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا قرآن مجید کی آیات میں غور و فکر کرو اور اس سے عبرت حاصل کرو کیونکہ یہ عبرتوں میں سب سے بلیغ عبرت ہے۔
- ﴿۴۷۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا باقی رہنے والے اعمال کو فانی اعمال سے جدا کرنا اچھی نظر ہے۔
- ﴿۴۷۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا آدمی کا تاج اس کا پاک دامن ہونا ہے اور اس کی زینت اس کا انصاف ہے۔
- ﴿۴۸۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بیوقوف کو جواب نہ دینا سب سے اچھا جواب ہے۔
- ﴿۴۸۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بات کرو تا کہ پہچانے جاؤ کیونکہ آدمی اپنی زبان کے نیچے چھپا ہوا ہوتا ہے۔
- ﴿۴۸۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ پر توکل کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ پر توکل کرنے والوں کی کفایت کا اللہ تعالیٰ نے ذمہ لیا ہے۔
- ﴿۴۸۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا صبر اور یقین کو اختیار کرو کیونکہ یہ نرمی اور سختی میں اچھا سامان ہے۔



☆ الْحَدِيثُ الْخَامِسَةُ عَشْرَةَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ (ع) الَّتِي بَدَأَهَا بِكَلِمَةِ
(ثَمَرَةٍ)

﴿٤٨٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع) : ثَمَرَةُ الْأُخُوَّةِ حِفْظُ الْغَيْبِ وَ إِهْدَاءُ الْعَيْبِ .

﴿٤٨٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع) : ثَمَرَةُ الْكِذْبِ الْمُهَانَةُ فِي الدُّنْيَا وَالْعَذَابُ
فِي الْآخِرَةِ .

﴿٤٨٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع) : ثَمَرَةُ الْعَمَلِ الصَّالِحِ كَأَصْلِهِ .

﴿٤٨٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع) : ثَمَرَةُ الْإِيمَانِ الرَّغْبَةُ عَنْ دَارِ الدُّنْيَا .

﴿٤٨٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع) : ثَمَرَةُ الْإِيمَانِ الرَّغْبَةُ فِي دَارِ الْبَقَاءِ .

﴿٤٨٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع) : ثَمَرَةُ الْحِكْمَةِ التَّنَزُّهُ عَنِ الدُّنْيَا وَالْوَلَهُ بِجَنَّةِ
الْمَأْوَى .

﴿٤٩٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع) : ثَمَرَةُ الْعَقْلِ مَقْتُ الدُّنْيَا وَقَمْحُ الْهَوَى .

﴿٤٩١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع) : ثَمَرَةُ الْمُجَاهَدَةِ قَهْرُ النَّفْسِ .

﴿٤٩٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع) : ثَمَرَةُ الْمُحَاسَبَةِ إِصْلَاحُ النَّفْسِ .

﴿پندرہواں باغیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو کلمہ (ثمرہ) سے شروع ہوتے ہیں۔

﴿۲۸۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بھائی چارے کا پھل پیٹھ پیچھے کی حفاظت کرنا ہے اور عیبوں پر رہنمائی کرنا ہے۔

﴿۲۸۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جھوٹ کا پھل دنیا میں ذلت اور آخرت میں عذاب ہے۔

﴿۲۸۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا عمل صالح کا پھل اس کی اصل کی طرح برکت والا ہے۔

﴿۲۸۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایمان کا پھل دنیا سے بے رغبتی ہے۔

﴿۲۸۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایمان کا پھل دارالبقاء میں رغبت کرنا ہے۔

﴿۲۸۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا حکمت کا پھل دنیا سے دور رہنا اور جنت المأوی سے محبت کرنا ہے۔

﴿۲۹۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا عقل کا پھل دنیا کو ناپسند کرنا ہے اور خواہشات کو مٹانا ہے۔

﴿۲۹۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجاہدہ کا پھل نفس پر غالب ہونا ہے۔

﴿۲۹۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا محاسبہ کا پھل نفس کی اصلاح ہے۔

☆ الْحَدِيثُ السَّادِسَةُ عَشْرَةَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّتِي بَدَأَهَا بِلَفْظِ
(ثَلَاثٌ) وَ (ثَلَاثَةٌ)

﴿٤٩٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : ثَلَاثٌ فِيهِنَّ الْمُرُوءَةُ : غَضُّ الطَّرْفِ ، وَ غَضُّ
الصَّوْتِ ، وَ مَشْيُ الْقَصْدِ ،

﴿٤٩٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : ثَلَاثٌ فِيهِنَّ النَّجَاةُ : لُزُومُ الْحَقِّ وَ تَجَنُّبُ
الْبَاطِلِ وَ رُكُوبُ الْجِدِّ .

﴿٤٩٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : ثَلَاثٌ لَا يَهْنَأُ لِصَاحِبِهَا عَيْشٌ : الْحَقْدُ وَ
الْحَسَدُ وَ سُوءُ الْخُلُقِ .

﴿٤٩٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : ثَلَاثٌ يُمْتَحَنُ بِهَا عُقُولُ الرِّجَالِ : الْمَالُ ، وَ
الْوِلَايَةُ وَ الْمُصِيبَةُ .

﴿٤٩٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : ثَلَاثٌ مُهْلِكَاتٌ : طَاعَةُ النِّسَاءِ وَ طَاعَةُ الْغَضَبِ
وَ طَاعَةُ الشَّهْوَةِ .

﴿٤٩٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : ثَلَاثٌ هُنَّ جِمَاعُ الْمُرُوءَةِ : عَطَاءٌ مِنْ غَيْرِ
مَسْأَلَةٍ وَ وِفَاءٌ مِنْ غَيْرِ عَهْدٍ وَ جُودٌ مَعَ إِقْلَالٍ .

﴿سولھواں باغیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو کلمہ (ثلاث) و (ثلاثہ) سے شروع ہوتے ہیں۔

- ﴿۴۹۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں جن میں مروّت ہے نگاہ کو پست کرنا، آواز کو پست کرنا، درمیانی چال چلنا۔
- ﴿۴۹۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں جن میں نجات ہے، حق کو لازم پکڑنا، باطل سے بچنا اور محنت کرنا۔
- ﴿۴۹۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں جن کو اختیار کرنے والے کی زندگی خوشگوار نہیں ہو سکتی کینہ، حسد اور بد خلقی۔
- ﴿۴۹۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تین چیزوں کے ذریعے مردوں کی عقلیں آزمائی جاتی ہیں مال، عہدہ، مصیبت میں۔
- ﴿۴۹۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں عورتوں کی اطاعت اور غضب کی اطاعت اور شہوت کی اطاعت۔
- ﴿۴۹۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تین چیزیں مروّت کو جمع کرنے والی ہیں بن مانگے عطاء کرنا، اور وفاء کرنا بغیر معاہدے کے، اور سخاوت کرنا باوجود محتاج ہونے کے۔

﴿٤٩٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ رُزْقٌ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ هُنَّ : الرِّضَاءُ بِالْقَضَاءِ وَالصَّبْرُ عَلَى الْبَلَاءِ وَالشُّكْرُ فِي الرِّخَاءِ .

﴿٥٠٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَقَدْ أَكْمَلَ الْإِيمَانَ : كِتْمَانُ الْمُصِيبَةِ وَالصَّدَقَةُ وَالْمَرَضُ .

﴿٥٠١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : ثَلَاثَةٌ هُنَّ زِينَةُ الْمُؤْمِنِ : تَقْوَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَصِدْقُ الْحَدِيثِ وَأَدَاءُ الْأَمَانَةِ .

﴿٥٠٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : ثَلَاثَةٌ هُنَّ شَيْنُ الدِّينِ : الْفُجُورُ وَالْغَدْرُ وَالْحِيَانَةُ .

﴿٥٠٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : ثَلَاثَةٌ يُوجِبْنَ الْمَحَبَّةَ : الدِّينُ وَالتَّوَاضُّعُ وَالسَّخَاءُ .

﴿٥٠٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : ثَلَاثَةٌ هُنَّ جَمَاعُ الدِّينِ : الْعِفَّةُ وَالْوَرَعُ وَالْحَيَاءُ .

﴿٥٠٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : ثَلَاثَةٌ يُوجِبْنَ الْمَحَبَّةَ : حُسْنُ الْخُلُقِ ، وَحُسْنُ الرِّفْقِ ، وَالتَّوَاضُّعُ .

﴿٥٠٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : ثَلَاثٌ هُنَّ كَمَالُ الدِّينِ : الْإِخْلَاصُ ، وَالْيَقِينُ ، وَالتَّقَنُّعُ .

- ﴿ ۴۹۹ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تین خصلتیں جس میں موجود ہوں تو اسکو دنیا و آخرت کی بھلائی عطاء کی گئی: وہ یہ ہے رضا بالقضاء، مصیبت پر صبر کرنا اور راحت میں شکر کرنا۔
- ﴿ ۵۰۰ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تین خصلتیں جس میں ہوں تحقیق اس کا ایمان کامل ہو گیا: وہ یہ ہے مصیبت، صدقہ اور مرض کو چھپانا۔
- ﴿ ۵۰۱ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تین چیزیں مومن کی زینت ہیں: اللہ تبارک و تعالیٰ سے ڈرنا، باتوں میں سچائی اور امانت کو اداء کرنا۔
- ﴿ ۵۰۲ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تین چیزیں دین میں عیب ہیں: گناہ، دھوکہ دینا، اور خیانت کرنا،
- ﴿ ۵۰۳ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تین چیزیں محبت کو واجب کرتی ہیں: دین داری، تواضع اختیار کرنا اور سخاوت کرنا۔
- ﴿ ۵۰۴ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تین چیزیں دین کو جمع کرنے والی ہیں: پاک دامنی، تقویٰ اور حیاء۔
- ﴿ ۵۰۵ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تین چیزیں محبت کو واجب کرتی ہیں: اچھے اخلاق، نرمی اور تواضع۔
- ﴿ ۵۰۶ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تین چیزیں کمال دین ہیں: اخلاص، یقین اور قناعت کرنا۔

☆ الْحَدِيثُ السَّابِعُ عَشْرَةُ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّتِي بَدَأَهَا بِحَرْفِ
(الْثَاءِ) الْمُطْلَقَةِ

- ﴿٥٠٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : ثَوْبُ التَّقَى أَشْرَفُ الْمَلَابِسِ .
- ﴿٥٠٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : ثَوْبُ الْعَافِيَةِ أَهْنَأُ الْمَلَابِسِ .
- ﴿٥٠٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : ثَوَابُ الْعَمَلِ عَلَى قَدْرِ الْمَشَقَّةِ فِيهِ .
- ﴿٥١٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : ثَوَابُ الصَّبْرِ يُذْهِبُ مَضَضَ الْمُصِيبَةِ .
- ﴿٥١١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : ثَوَابُ الْآخِرَةِ يُنْسِيُ مَشَقَّةَ الدُّنْيَا .
- ﴿٥١٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : ثَوَابُ الْمُصِيبَةِ عَلَى قَدْرِ الصَّبْرِ عَلَيْهَا .
- ﴿٥١٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : ثَوَابُ الصَّبْرِ أَعْلَى الثَّوَابِ .
- ﴿٥١٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : ثَوَابُ الْجِهَادِ أَعْظَمُ الثَّوَابِ .
- ﴿٥١٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : ثَوَابُ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِأَهْلِ طَاعَتِهِ وَ
عِقَابُهُ لِأَهْلِ مَعْصِيَتِهِ .
- ﴿٥١٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : ثَقِّلُوا مَوَازِينَكُمْ بِالصَّدَقَةِ .

﴿ستر ہواں باغیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو حرف (ثا) مطلقہ سے شروع ہوتے ہیں۔

﴿۵۰۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا پرہیزگاری کا لباس سب سے بہترین لباس ہے۔

﴿۵۰۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا عافیت کا لباس سب سے خوشگوار لباس ہے۔

﴿۵۰۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا عمل کا ثواب بقدر مشقت ہوتا ہے۔

﴿۵۱۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا صبر کا ثواب مصیبت کی کڑواہٹ کو ختم کرتا ہے۔

﴿۵۱۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا آخرت کا ثواب دنیا کی مشقت کو بھلا دیگا۔

﴿۵۱۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مصیبت کا ثواب مصیبت پر صبر کے بقدر ملتا ہے۔

﴿۵۱۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا صبر کا ثواب سب سے اعلیٰ ثواب ہے۔

﴿۵۱۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جہاد کا ثواب سب سے بڑا ثواب ہے۔

﴿۵۱۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ کا ثواب اطاعت والوں کیلئے ہے

اور اس کا عقاب گنہگاروں کیلئے ہے۔

﴿۵۱۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنی ترازو کو صدقے کے ساتھ بھاری کرو۔

☆ الْحَدِيثُ الثَّامِنَةُ عَشْرَةَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّتِي بَدَأَهَا بِحَرْفِ
(الْجِيمِ)

﴿٥١٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : جُودُوا بِالْمَوْجُودِ وَأَنْجِزُوا الْوَعُودَ وَأَوْفُوا
بِالْعُهُودِ .

﴿٥١٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : جُودُ الرَّجُلِ يُحِبُّهُ إِلَى أَضْدَادِهِ وَبُخْلُهُ يُغْضِبُهُ
إِلَى أَوْلَادِهِ .

﴿٥١٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : جَارُ السُّوءِ أَعْظَمُ الضَّرَّاءِ وَأَشَدُّ الْبَلَاءِ .

﴿٥٢٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : جَمِيلُ الْقَوْلِ دَلِيلُ وَفُورِ الْعَقْلِ .

﴿٥٢١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : جَمَالُ السِّيَاسَةِ الْعَدْلُ فِي الْإِمْرَةِ وَالْعَفْوُ
مَعَ الْقُدْرَةِ .

﴿٥٢٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : جَمَالُ الْحِكْمَةِ الرِّفْقُ وَحُسْنُ الْمُدَارَاةِ .



﴿اٹھارواں باغیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو حرف (جیم) سے شروع ہوتے ہیں۔

﴿۵۱۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا موجود چیز کے ساتھ سخاوت کرو اور وعدوں کو اور معاہدوں کو پورا کرو۔

﴿۵۱۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا آدمی کی سخاوت اپنے مخالفوں کی نظر میں محبوب بناتی ہے اور بخل آدمی کو اپنی اولاد کی نظر میں مبغوض بناتی ہے۔

﴿۵۱۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا برا پڑوسی سب سے بڑا ضرر اور سب سے بڑی مصیبت ہے۔

﴿۵۲۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا خوبصورت بات عقل کی زیادتی کی دلیل ہے۔

﴿۵۲۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سیاست کا جمال عدل کرنا حکومت میں اور معاف کرنا ہے قدرت کے باوجود۔

﴿۵۲۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا خوبصورت دانائی نرمی کرنا اور اچھی خاطر داری کرنا ہے۔

☆ الْحَدِيثُ التَّاسِعَةُ عَشْرَةَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ (ع) الَّتِي بَدَأَهَا بِلَفْظِ
(حُسْنُ)

- ﴿٥٢٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع) : حُسْنُ الْخُلُقِ أَفْضَلُ الدِّينِ .
- ﴿٥٢٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع) : حُسْنُ الْعِشْرَةِ يَسْتَدِيمُ الْمَوَدَّةَ .
- ﴿٥٢٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع) : حُسْنُ الصُّحْبَةِ يَزِيدُ فِي مَحَبَّةِ الْقُلُوبِ .
- ﴿٥٢٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع) : حُسْنُ الْأَدَبِ يَسْتُرُ قُبْحَ النَّسَبِ .
- ﴿٥٢٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع) : حُسْنُ الدِّينِ مِنْ قُوَّةِ الْيَقِينِ .
- ﴿٥٢٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع) : حُسْنُ الظَّنِّ رَاحَةُ الْقَلْبِ وَ سَلَامَةُ الدِّينِ .
- ﴿٥٢٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع) : حُسْنُ التَّدْبِيرِ وَ تَجَنُّبُ التَّبَذِيرِ مِنْ حُسْنِ السِّيَاسَةِ .
- ﴿٥٣٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع) : حُسْنُ التَّدْبِيرِ يُنْمِي قَلِيلَ الْمَالِ وَ سُوءُ التَّدْبِيرِ يُفْنِي كَثِيرَهُ .

- ﴿٥٣١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع) : حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ أَفْضَلِ السَّجَايَا وَ أَجْزَلِ الْعَطَايَا .
- ﴿٥٣٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع) : حُسْنُ الْبُشْرِ أَوَّلُ الْعَطَاءِ وَ أَسْهَلُ السَّخَاءِ .
- ﴿٥٣٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع) : حُسْنُ الزُّهْدِ مِنْ أَفْضَلِ الْإِيمَانِ وَ الرَّغْبَةِ فِي

  انیسواں باغیچہ  

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو لفظ (حسن) سے شروع ہوتے ہیں۔

-   ۵۲۳   حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھے اخلاق افضل دین ہے
-   ۵۲۴   حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھی صحبت محبت کو ہمیشہ قائم رکھتی ہے۔
-   ۵۲۵   حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھی صحبت دلوں میں محبت کو زیادہ کرتی ہے۔
-   ۵۲۶   حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھا ادب نسب کی قباحت کو چھپاتا ہے۔
-   ۵۲۷   حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دین کا حسن یقین کی قوت سے ہوتا ہے۔
-   ۵۲۸   حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھا گمان دل کی راحت اور دین میں سلامتی کا باعث ہے۔
-   ۵۲۹   حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھی تدبیر اور فضول خرچی سے بچنا اچھی سیاست ہے۔
-   ۵۳۰   حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھی تدبیر تھوڑے مال کو بڑھاتی ہے اور بری تدبیر زیادہ مال کو ختم کرتی ہے۔
-   ۵۳۱   حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا حسن ظن سب سے بہترین عادت ہے اور سب سے بڑی عطاء ہے۔
-   ۵۳۲   حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا خندہ پیشانی سے ملنا پہلی عطا ہے اور آسان سخاوت ہے۔
-   ۵۳۳   حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا خوبصورت زہد بہترین ایمان ہے اور دنیا میں رغبت یقین کو خراب کرتی ہے۔

الدُّنْيَا تُفْسِدُ الْإِيْقَانَ .

﴿٥٣٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : حُسْنُ التَّوْفِيقِ خَيْرٌ مُعِينٍ وَ حُسْنُ الْعَمَلِ خَيْرٌ قَرِينٍ .

﴿٥٣٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : حُسْنُ الْعَفَافِ مِنْ شِيمِ الْأَشْرَافِ .

﴿٥٣٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : حُسْنُ السَّيِّرَةِ عَنْوَانُ حُسْنِ السَّرِيرَةِ .

﴿٥٣٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : حُسْنُ الْخُلُقِ أَحَدُ الْعَطَائِنِ .

﴿٥٣٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : حُسْنُ الْأَدَبِ أَفْضَلُ نَسَبٍ وَأَشْرَفُ سَبَبٍ .

﴿٥٣٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : حُسْنُ الْيَأْسِ أَجْمَلُ مِنْ ذُلِّ الطَّلَبِ .

﴿٥٤٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : حُسْنُ الصَّبْرِ عَوْنٌ عَلَى كُلِّ أَمْرٍ .

﴿٥٤١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : حُسْنُ الْإِسْتِغْفَارِ يُمَحِّصُ الذُّنُوبَ .

﴿٥٤٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : حُسْنُ الصَّبْرِ مِلَاكُ كُلِّ أَمْرٍ .

﴿٥٤٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : حُسْنُ الْخُلُقِ يُورِثُ الْمَحَبَّةَ وَيُؤَكِّدُ الْمَوَدَّةَ .

﴿٥٤٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : حُسْنُ الْعَمَلِ خَيْرٌ ذُخْرٍ وَأَفْضَلُ عُدَّةٍ .



﴿۵۳۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھی توفیق بہترین مددگار ہے اچھا عمل بہترین ساتھی ہے۔

﴿۵۳۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا حسین پاکدامنی شریفوں کی عادت ہے۔

﴿۵۳۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھی سیرت عنوان ہے پوشیدہ اچھائی کا ہے۔

﴿۵۳۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھے اخلاق دو عطاؤں میں سے ایک ہیں۔

﴿۵۳۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھے ادب بہترین نسب اور بہترین سبب ہیں۔

﴿۵۳۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں سے ناامید ہونا اچھے طریقے سے بہتر ہے مانگنے کے ذلت سے۔

﴿۵۴۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھا صبر مددگار ہے تمام کاموں میں۔

﴿۵۴۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا استغفار کا حسن گناہوں کو مٹاتا ہے۔

﴿۵۴۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا صبر کا حسن ہر کام کی جڑ ہے۔

﴿۵۴۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھے اخلاق محبت پیدا کرتے ہیں اور محبت کو مضبوط کرتے ہیں۔

﴿۵۴۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھا عمل بہترین ذخیرہ ہے اور افضل سامان ہے۔



☆ الْحَدِيثُ الْعِشْرُونَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍِّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّتِي بَدَأَهَا بِحَرْفِ (الْحَاءِ)

- ﴿٥٤٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ الْفِتَنِ وَأَصْلُ الْمِحَنِ .
- ﴿٥٤٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : حُبُّ الْمَالِ يُوهِنُ الدِّينَ وَيُفْسِدُ الْيَقِينَ .
- ﴿٥٤٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : حُبُّ الْأَطْرَاءِ وَالْمَدَحِ مِنْ أَوْثَقِ فُرَصِ الشَّيْطَانِ .
- ﴿٥٤٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : حِلَاوَةُ الظَّفَرِ تَمْحُو مَرَارَةَ الصَّبْرِ .
- ﴿٥٤٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : حَسَبُ الْمَرْءِ عِلْمُهُ وَجَمَالُهُ عَقْلُهُ .
- ﴿٥٥٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : حَسَبُ الْأَدَبِ أَشْرَفُ مِنْ حَسَبِ النَّسَبِ .
- ﴿٥٥١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : حِفْظُ اللِّسَانِ وَبَذْلُ الْإِحْسَانِ مِنْ أَفْضَلِ فَضَائِلِ الْإِنْسَانِ .

- ﴿٥٥٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : حَقٌّ يَضُرُّ خَيْرٌ مِنْ بَاطِلٍ يَسُرُّ .
- ﴿٥٥٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : حَقُّ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْكُمْ فِي الْيُسْرِ الْبُرِّ وَالشُّكْرِ وَفِي الْعُسْرِ الرِّضَاءُ وَالصَّبْرُ .

- ﴿٥٥٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : حَقٌّ عَلَى الْعَاقِلِ أَنْ يُضِيفَ إِلَى رَأْيِهِ رَأْيَ الْعُقَلَاءِ .

﴿بیسواں باب غیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو حرف (ح) سے شروع ہوتے ہیں۔

﴿۵۴۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دنیا کی محبت فتنوں اور مشقتوں کی جڑ ہے۔
 ﴿۵۴۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مال کی محبت دین کو کمزور کرتی ہے اور یقین کو خراب کرتی ہے۔
 ﴿۵۴۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا حد سے زیادہ تعریف اور مدح شیطان کے سب سے مضبوط جال ہیں۔

﴿۵۴۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کامیابی کی مٹھاس صبر کی کڑواہٹ کو مٹاتا ہے۔
 ﴿۵۴۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا آدمی کی شرافت اس کا علم اور اس کا جمال اور اس کی عقل ہے۔
 ﴿۵۵۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ادب کی شرافت زیادہ اچھی ہے نسب کی شرافت سے۔
 ﴿۵۵۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا زبان کی حفاظت اور احسان کرنا انسان کے لئے سب سے افضل فضائل میں سے ہے۔

﴿۵۵۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ حق بات جو تکلیف دے بہتر ہے اس باطل سے جو خوش کرے۔
 ﴿۵۵۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ کا حق تم پر خوشحالی میں نیکی اور شکر کرنا اور تنگی میں راضی ہونا اور صبر کرنا ہے۔

﴿۵۵۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا عاقل پر لازم ہے کہ وہ اپنی رائے کے ساتھ عقلاء کی رائے بھی ملائے۔

- ﴿٥٥٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : حَاسِبُوا أَنْفُسَكُمْ قَبْلَ أَنْ تُحَاسِبُوا .
- ﴿٥٥٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : حَاسِبُوا أَنْفُسَكُمْ بِأَعْمَالِهَا وَطَالِبُوهَا بِأَدَاءِ الْمَفْرُوضِ عَلَيْهَا وَالْأَخْذِ مِنْ فَنَائِهَا لِبَقَائِهَا وَتَزَوَّدُوا وَتَاهَبُوا قَبْلَ أَنْ تُبْعَثُوا .
- ﴿٥٥٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : حَيَاءُ الرَّجُلِ مِنْ نَفْسِهِ ثَمَرَةُ الْإِيمَانِ .
- ﴿٥٥٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : حُسْنُ الْخُلُقِ يُورِثُ الْمَحَبَّةَ وَيُولِدُ الْمَوَدَّةَ .
- ﴿٥٥٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : حَلُّوا أَنْفُسَكُمْ بِالْعَفَافِ وَتَجَنَّبُوا التَّبَذِيرَ وَالْإِسْرَافَ .

☆ الْحَدِيثُ الْحَادِيَةُ وَالْعِشْرُونَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّتِي بَدَأَهَا بِلَفْظِ (خَيْرٌ)

- ﴿٥٦٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : خَيْرُ أَعْوَانِ الدِّينِ الْوَرَعُ .
- ﴿٥٦١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : خَيْرُ الْأُمُورِ مَا عَرَى عَنِ الطَّمَعِ .
- ﴿٥٦٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : خَيْرُ الْبِرِّ مَا وَصَلَ إِلَى الْمُحْتَاجِ .
- ﴿٥٦٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : خَيْرُ السَّخَاءِ مَا صَادَفَ مَوْضِعَ الْحَاجَةِ .
- ﴿٥٦٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : خَيْرُ الْكَرَمِ جُودٌ بِلاَ طَلَبٍ مُكَافَأَةٍ .

﴿۵۵۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے نفسوں کا محاسبہ کرو اس سے پہلے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے۔
 ﴿۵۵۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے نفسوں سے اعمال کے معاملے میں محاسبہ کرو اور نفس سے فرائض کی ادائیگی کا مطالبہ کرو اور نفس سے لو اسکے فنا ہونے سے قبل نفس کے لئے باقی رہنے والے اعمال اور توشہ لے لو اور تیاری کرو قیامت میں اٹھنے سے پہلے۔

﴿۵۵۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا آدمی کا حیا کرنا اپنے نفس سے ایمان کا ثمرہ ہے۔
 ﴿۵۵۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھے اخلاق محبتیں بکھیرتے ہیں اور محبت کو پیدا کرتے ہیں۔
 ﴿۵۵۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے نفسوں پر پاک دامنی کو لازم کرو اور فضول خرچی اور اسراف سے بچو۔

﴿اکیسواں باب غیبی﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو لفظ کلمہ (خیر) سے شروع ہوتے ہیں۔

﴿۵۶۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دین میں بہترین مددگار تقویٰ ہے۔
 ﴿۵۶۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بہترین کام وہ ہے جو لالچ سے خالی ہو۔

﴿۵۶۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بہترین نیکی وہ ہے محتاج تک پہنچے۔
 ﴿۵۶۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بہترین سخاوت وہ ہے جو ضرورت کی جگہ کو پہنچے۔
 ﴿۵۶۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بہترین عطاء وہ سخاوت ہے جو بدلہ کی طلب کے بغیر ہو۔

﴿٥٦٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : خَيْرُ مَا اسْتَنْجَحْتُ بِهِ الْأُمُورُ ذِكْرُ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى .

﴿٥٦٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : خَيْرُ مَنْ شَاوَرْتُ ذُوَّ النَّهْيِ وَالْعِلْمِ وَأُولُوا
التَّجَارِبِ وَالْحَزْمِ .

﴿٥٦٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : خَيْرُ الْأَعْمَالِ مَا زَانَهُ الرَّفْقُ .

﴿٥٦٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : خَيْرُ النَّاسِ مَنْ إِنْ غَضِبَ حَلِمَ وَإِنْ ظَلِمَ
غَفَرَ وَإِنْ أُسِيَءَ إِلَيْهِ أَحْسَنَ .

﴿٥٦٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : خَيْرُ النَّاسِ مَنْ نَفَعَ النَّاسَ .

﴿٥٧٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : خَيْرُ النَّاسِ مَنْ تَحَمَّلَ مَوُونَةَ النَّاسِ .

﴿٥٧١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : خَيْرُ الْخِلَالِ صِدْقُ الْمَقَالِ وَمَكَارِمُ الْأَفْعَالِ .

﴿٥٧٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : خَيْرُ الْمُلُوكِ مَنْ أَمَاتَ الْجَوْرَ وَأَحْيَى الْعَدْلَ .

﴿٥٧٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : خَيْرُ النَّاسِ أَوْرَعُهُمْ وَشَرُّهُمْ أَفْجَرُهُمْ .

﴿٥٧٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : خَيْرُ الْعِبَادِ مَنْ إِذَا أَحْسَنَ اسْتَبَشَرَ وَإِذَا

أَسَاءَ اسْتَغْفَرَ .

﴿٥٧٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : خَيْرُ النَّاسِ مَنْ إِذَا أُعْطِيَ شَكَرَ وَإِذَا ابْتُلِيَ

﴿۵۶۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بہترین چیز جس کے ذریعے حاجات پوری ہوتی ہیں وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے۔

﴿۵۶۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بہترین لوگ جن کیساتھ تو مشورہ کرے وہ کامل عقل، اہل علم، تجربہ کار اور ہوشیار لوگ ہیں۔

﴿۵۶۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بہترین اعمال وہ ہیں جن کو نرمی مزین کرے۔

﴿۵۶۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بہترین لوگ وہ ہیں جن پر اگر غصہ کیا جائے تو وہ برداشت کریں اگر ظلم کیا جائے تو معاف کریں اگر اس کی برائی کی جائے تو وہ اچھائی کریں۔

﴿۵۶۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بہترین لوگ وہ ہیں جو لوگوں کو نفع پہنچاتے ہیں۔

﴿۵۷۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بہترین لوگ وہ ہیں جو لوگوں کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔

﴿۵۷۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بہترین عادت سچ بولنا اور اچھے اعمال ہیں۔

﴿۵۷۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بہترین حاکم وہ ہے جو ظلم کو ختم کرے اور انصاف کو زندہ کرے۔

﴿۵۷۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے بہترین لوگ وہ ہیں جو ان میں سب سے زیادہ تقویٰ دار ہو اور ان میں سب سے زیادہ شری آدمی وہ ہے جو سب سے زیادہ فاجر ہو۔

﴿۵۷۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بہترین بندہ وہ ہے جو اچھائی کر کے خوش ہو جائے اور برائی کر کے استغفار کرے۔

﴿۵۷۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بہترین لوگ وہ ہیں جب ان کو عطاء کیا جائے تو شکر کریں اور

جب آزمایا جائے تو صبر کریں اور جب ان پر ظلم کیا جائے تو معاف کریں۔

صَبَرَ وَإِذَا ظَلِمَ غَفَرَ.

﴿٥٧٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: خَيْرُ النَّاسِ مَنْ أَخْرَجَ الْحِرْصَ مِنْ قَلْبِهِ
وَعَصَى هَوَاهُ فِي طَاعَةِ رَبِّهِ.

﴿٥٧٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: خَيْرُ النَّاسِ مَنْ طَهَّرَ مِنَ الشَّهَوَاتِ قَلْبَهُ وَ
قَمَحَ غَضَبَهُ وَ أَرْضَى رَبَّهُ.

﴿٥٧٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: خَيْرُ النَّاسِ مَنْ كَانَ فِي يُسْرِهِ سَخِيًّا شُكُورًا.

﴿٥٧٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: خَيْرُ النَّاسِ مَنْ كَانَ فِي عُسْرِهِ مُؤَثِّرًا صَبُورًا.

﴿٥٨٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: خَيْرُ مَا وَرَثَ الْآبَاءُ الْأَبْنَاءَ الْأَدَبَ.

﴿٥٨١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: خَيْرُ الْعَطَاءِ مَا كَانَ عَنْ غَيْرِ طَلَبٍ.

☆ الْحَدِيثُ الثَّانِي وَالْعِشْرُونَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّتِي بَدَأَهَا بِحَرْفِ
(الْخَاءِ)

﴿٥٨٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: خُذْ مِنْ قَلِيلِ الدُّنْيَا مَا يَكْفِيكَ وَدَعْ مِنْ
كَثِيرِهَا مَا يُطْغِيكَ.

﴿٥٨٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: خُذِ الْحِكْمَةَ مِمَّنْ أَتَاكَ بِهَا وَانْظُرْ إِلَى مَا قَالَ

﴿۵۷۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بہترین شخص وہ ہے جو اپنے دل سے حرص نکال دے اور اپنے رب کی اطاعت میں اپنی خواہش کی نافرمانی کرے۔

﴿۵۷۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بہترین شخص وہ ہے جو اپنے دل کو شہوات سے پاک کرے اپنے غصے کو کچل دے اور اپنے رب کو راضی کرے۔

﴿۵۷۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بہترین شخص وہ ہے جو خوش حالی میں سخی ہو شکر کرنے والا ہو۔

﴿۵۷۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بہترین شخص وہ ہے جو تنگدستی میں بھی اکرام اور صبر کرنے والا ہے۔

﴿۵۸۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بہترین وراثت جس کو والدین اپنی اولاد کیلئے چھوڑتے ہیں وہ ادب ہیں۔

﴿۵۸۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بہترین عطاء وہ ہے جو بغیر طلب کے ہو۔

﴿بائیسواں باب غیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو حرف (خا) سے شروع ہوتے ہیں۔

﴿۵۸۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دنیا سے تھوڑا سا لے لے جو تجھے کافی ہو اور چھوڑ دے اسکی کثرت کو جو تجھے سرکش بنا دے۔

﴿۵۸۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا حکمت حاصل کر اس شخص سے جو تجھے حکمت عطاء کرے دیکھ اس چیز کی طرف جو اس نے کہا ہے یہ مت دیکھ کہ کس نے کہا ہے۔

وَلَا تَنْظُرُ إِلَى مَنْ قَالَ .

﴿٥٨٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : خِفْ تَأْمَنُ وَلَا تَأْمَنُ فَتَخَفُ .

﴿٥٨٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : خَالَفِ الْهَوَى تَسْلَمْ وَأَعْرِضْ عَنِ الدُّنْيَا تَغْنَمْ .

﴿٥٨٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : خَلَّتَانِ لَا تَجْتَمِعَانِ فِي مُؤْمِنٍ سُوءُ الْخُلُقِ وَالْبُخْلِ .

﴿٥٨٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : خَطَرُ الدُّنْيَا يَسِيرٌ وَحَاصِلُهَا حَقِيرٌ وَبَهْجَتُهَا

وَزُرُّو مَوَاهِبُهَا غُرُورٌ .

﴿٥٨٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : خُلُو الْقَلْبِ مِنَ التَّقْوَى يَمْلُؤُهُ مِنْ فِتَنِ

الدُّنْيَا .

﴿٥٨٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : خُلُو الصَّدْرِ مِنَ الْغِلِّ وَالْحَسَدِ مِنْ سَعَادَةِ الْعَبْدِ .

﴿٥٩٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : خُلُوصُ الْوُدِّ وَالْوَفَاءُ بِالْوَعْدِ مِنْ حُسْنِ

الْعَهْدِ .

﴿٥٩١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : خَابَ رَجَاؤُهُ وَمَطْلَبُهُ مَنْ كَانَتْ الدُّنْيَا أَمْلُهُ وَارْبُهُ .

﴿٥٩٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : خَيْرُ كُلِّ شَيْءٍ جَدِيدُهُ وَخَيْرُ الْإِخْوَانِ أَقْدَمُهُمْ .

﴿٥٩٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : خَالَفَ نَفْسَكَ تَسْتَقِمُ وَخَالَطَ الْعُلَمَاءَ تَعْلَمُ .

﴿٥٩٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : خِفِ اللَّهَ يَوْمُنْكَ وَلَا تَأْمَنُهُ فَيُعَذِّبْكَ .

﴿۵۸۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ سے ڈرا من میں رہے گا اور بے خوف نہ ہو جا پھر ڈرایا جائیگا۔

﴿۵۸۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا خواہش کی مخالفت کر کہ سلامت رہے گا اور دنیا سے اعراض کر کہ غنیمت پاؤ گے۔

﴿۵۸۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دو عادتیں مومن میں جمع نہیں ہوتیں بد خلقی اور بخل۔

﴿۵۸۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دنیا کی مشکلات آسان اور اس کا حاصل حقیر ہے اور اس کی رونق بوجھ ہے اور اس کی عطیات دھوکہ ہیں۔

﴿۵۸۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دل کا تقویٰ سے خالی ہونا اس کو دنیا کے فتنوں سے بھر دیتا ہے۔

﴿۵۸۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سینہ کا کینہ اور حسد سے خالی ہونا بندے کی سعادت میں سے ہیں۔

﴿۵۹۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا محبت میں خلوص اور وعدے کو پورا کرنا اچھی روش ہے۔

﴿۵۹۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا برباد ہے وہ امید اور مطلب جس میں صرف دنیا کی امید اور دنیا ہی مطلوب ہو۔

﴿۵۹۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہر نئی چیز اچھی ہوتی ہے اور دوست زیادہ پرانے اچھے ہوتے ہیں۔

﴿۵۹۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنی نفس کی مخالفت کرو ہدایت پر رہو گے اور علماء کی مجالس اختیار کرو علم سیکھ جاؤ گے۔

﴿۵۹۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ سے ڈرا من میں رہو گے اور اللہ تبارک

و تعالیٰ سے بے خوف نہ جاؤ پھر عذاب دے جاؤ گے۔

☆ الْحَدِيثُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُونَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّتِي بَدَأَهَا بِحَرْفِ
(الدَّالِ)

﴿٥٩٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: ذِكْرُ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى جَلَاءُ الصُّدُورِ وَطَمَائِينَةُ الْقُلُوبِ .

﴿٥٩٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: ذِكْرُ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى دِعَامَةُ الْإِيمَانِ وَ
عِصْمَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ .

﴿٥٩٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: ذَهَابُ النَّظَرِ خَيْرٌ مِنَ النَّظَرِ إِلَى مَا يُوجِبُ الْفِتْنَةَ .

﴿٥٩٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: ذَرِ الطَّمْعَ وَالشَّرَّهَ وَعَلَيْكَ بِلُزُومِ الْعِفَّةِ وَالْوَرَعِ .

☆ الْحَدِيثُ الرَّابِعَةُ وَالْعِشْرُونَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّتِي بَدَأَهَا بِلَفْظِ
(رَأْسُ)

﴿٥٩٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: رَأْسُ الْإِحْسَانِ الْإِحْسَانُ إِلَى الْمُؤْمِنِينَ .

﴿٦٠٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: رَأْسُ الْفَضَائِلِ مِلْكُ الْغَضَبِ وَإِمَاتَةُ الشَّهْوَةِ .

﴿٦٠١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: رَأْسُ الدِّينِ مُخَالَفَةُ الْهَوَى .

﴿بائیسواں باغیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو حرف (ذ) سے شروع ہوتے ہیں۔

- ﴿۵۹۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ کا ذکر دلوں کو منور کرتا ہے اور دل کو اطمینان دیتا ہے۔
- ﴿۵۹۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ کا ذکر ایمان کی نشانی ہے اور شیطان سے بچنے کا ذریعہ ہے۔

- ﴿۵۹۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا آنکھوں کا ختم ہو جانا بہتر ہے اس دیکھنے سے جس سے فتنہ پیدا ہو۔
- ﴿۵۹۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا طمع اور بدزبانی کو چھوڑ دو اور پاکدامنی اور پرہیزگاری کو لازم پکڑ لو۔

﴿چوبیسواں باغیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو لفظ (رأس) سے شروع ہوتے ہیں۔

- ﴿۵۹۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اصل احسان مسلمانوں کے ساتھ اچھائی کرنا ہے۔
- ﴿۶۰۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اصل فضیلت اپنے غصہ پر قابو پانا ہے اور شہوت کو ختم کرنا ہے۔
- ﴿۶۰۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دین کی بنیاد خواہشات کی مخالفت کرنا ہے۔

﴿٦٠٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: رَأْسُ الْحِكْمَةِ لُزُومُ الْحَقِّ وَطَاعَةُ الْمُحَقِّ.

☆ الْحَدِيثُ الْخَامِسَةُ وَالْعِشْرُونَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّتِي بَدَأَهَا بِحَرْفِ
(الرَّاءِ)

﴿٦٠٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: رَدُّعُ النَّفْسِ عَنِ الْهَوَى هُوَ الْجِهَادُ الْأَكْبَرُ.

﴿٦٠٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: رَدُّعُ النَّفْسِ عَنْ زَخَارِفِ الدُّنْيَا ثَمَرَةُ الْعَقْلِ.

﴿٦٠٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: رَدُّعُ الشَّهْوَةِ وَالْغَضَبِ جِهَادُ النَّبَلَاءِ.

﴿٦٠٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: رِزْقُكَ يَطْلُبُكَ فَأَرْحُ نَفْسَكَ مِنْ طَلِبِهِ.

﴿٦٠٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: رَحْمَةُ الضُّعَفَاءِ تَسْتَنْزِلُ الرَّحْمَةَ.

﴿٦٠٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: رُكُوبُ الْأَهْوَالِ يَكْسِبُ الْأَمْوَالَ.

﴿٦٠٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: رِزْقُ كُلِّ امْرِئٍ مُقَدَّرٌ كَتَقْدِيرِ أَجَلِهِ.

﴿٦١٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: رَفُقُ الْمَرْءِ وَسَخَاؤُهُ يُحِبُّهُ إِلَى أَعْدَائِهِ.



﴿۶۰۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا حکمت کی بنیاد سچ بولنے اور حق کی اطاعت کرنے میں ہے۔

﴿پچیسواں باب غیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو حرف (ر) سے شروع ہوتے ہیں۔

﴿۶۰۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے نفس کو خواہشات سے سختی سے دور رکھنا سب سے بڑا جہاد ہے۔
 ﴿۶۰۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے نفس کو دنیا کی رنگینیوں سے سختی سے دور رکھنا عقل مندی کا نتیجہ ہے۔
 ﴿۶۰۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا شہوتوں اور غصہ کو سختی سے کچلنا عقلمندوں کا جہاد ہے۔
 ﴿۶۰۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا آپ کے حصہ کا رزق آپ کو تلاش کرے گا اپنے نفس کو راحت پہنچاؤ دنیا کے پیچھے زیادہ پڑنے سے۔

﴿۶۰۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ضعیفوں پر رحم کرنا رحمت کے نزول کا باعث بنتا ہے۔
 ﴿۶۰۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا محنت، مشقت کی سواری پر سوار ہونے سے اموال حاصل ہوتے ہیں۔
 ﴿۶۰۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہر بندے کا رزق لکھا ہوا ہے جیسے کہ موت اس کی لکھی ہوئی ہے۔

﴿۶۱۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا انسان کا نرم ہونا اور سخاوت کرنا دشمنوں میں انسان کو محبوب بناتا ہے۔

☆ الْحَدِيثُ السَّادِسَةُ وَالْعِشْرُونَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّتِي بَدَأَهَا بِحَرْفِ
(الزَّاي)

- ﴿٦١١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : زَكَاةُ الْبَدَنِ الْجِهَادُ وَ الصِّيَامُ .
﴿٦١٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : زَكَاةُ الْيَسَارِ بُرُّ الْجِيرَانِ وَ صَلََةُ الْأَرْحَامِ .
﴿٦١٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : زَكَاةُ الصَّحَةِ السَّعْيُ فِي طَاعَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى .
﴿٦١٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : زَكَاةُ الشُّجَاعَةِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى .
﴿٦١٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : زَكَاةُ الْعِلْمِ بَذْلُهُ لِمُسْتَحِقِّهِ وَ اجْتِهَادُ النَّفْسِ
بِالْعَمَلِ بِهِ .

﴿٦١٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : زِيَارَةُ بَيْتِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَمْنٌ مِنْ
عَذَابِ جَهَنَّمَ .

- ﴿٦١٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : زُهْدُكَ فِي الدُّنْيَا يُنْجِيكَ وَرَغْبَتُكَ فِيهَا تُرْدِيكَ .
﴿٦١٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : زَادَ الْمَرْءُ إِلَى الْآخِرَةِ الْوَرَعُ وَ التَّقَى .
﴿٦١٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : زِيَادَةُ الدُّنْيَا يُفْسِدُ الْآخِرَةَ .
﴿٦٢٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : زِينَةُ الْبَوَاطِنِ أَجْمَلُ مِنْ زِينَةِ الظُّوَاهِرِ .

﴿چھیسواں باغیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو حرف (ز) سے شروع ہوتے ہیں۔

- ﴿۶۱۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بدن کی زکوٰۃ جہاد اور روزہ ہے۔
- ﴿۶۱۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا آسان زکوٰۃ پڑوسیوں سے نیکی اور صلہ رحمی ہے۔
- ﴿۶۱۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا صحت کی زکوٰۃ اللہ تبارک و تعالیٰ کی اطاعت میں جدوجہد کرنا ہے۔
- ﴿۶۱۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بہادری کی زکوٰۃ اللہ تبارک و تعالیٰ کے راستے میں جہاد کرنا ہے۔
- ﴿۶۱۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا علم کی زکوٰۃ علم کو اس کے مستحقین تک پہنچانا ہے اور نفس کا مجاہدہ علم پر عمل کرانے کے ساتھ ہے۔
- ﴿۶۱۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بیت اللہ کی زیارت جہنم کے عذاب سے امن کا باعث ہوگا۔
- ﴿۶۱۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دنیا سے بے رغبتی تمہیں نجات دے گی اور دنیا میں رغبت تمہیں ہلاک کر دے گی۔
- ﴿۶۱۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا انسان کا آخرت کے لئے توشہ اس کی پاکدامنی اور تقویٰ ہے۔
- ﴿۶۱۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دنیا کی زیادتی آخرت کو خراب کرتی ہے۔
- ﴿۶۲۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا باطن کی خوبصورتی ظاہری خوبصورتی سے بہت بہتر ہے۔

☆ الْحَدِيثُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّتِي بَدَأَهَا بِلَفْظِ
(سَبَبِ)

- ﴿٦٢١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : سَبَبُ الْوَقَارِ الْحِلْمُ .
- ﴿٦٢٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : سَبَبُ الْخَشْيَةِ الْعِلْمُ .
- ﴿٦٢٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : سَبَبُ السَّلَامَةِ الصَّمْتُ .
- ﴿٦٢٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : سَبَبُ الْفُوتِ الْمَوْتُ .
- ﴿٦٢٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : سَبَبُ الْإِخْلَاصِ الْيَقِينُ .
- ﴿٦٢٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : سَبَبُ الْوَرَعِ قُوَّةُ الدِّينِ .
- ﴿٦٢٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : سَبَبُ الْحَيْرَةِ الشُّكُّ .
- ﴿٦٢٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : سَبَبُ فَسَادِ الدِّينِ الْهَوَى .



﴿ستائیسواں باغیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو لفظ (سبب) سے شروع ہوتے ہیں۔

- ﴿۶۲۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا وقار کی وجہ علم ہے۔
- ﴿۶۲۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ سے ڈر کی وجہ علم ہے۔
- ﴿۶۲۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سلامتی خاموش رہنے کی وجہ سے حاصل ہوتی ہے۔
- ﴿۶۲۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دنیا کی تمام چیزیں انسان سے جانے کی وجہ موت ہے۔
- ﴿۶۲۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اخلاص کی وجہ اللہ تبارک و تعالیٰ پر کامل یقین کا ہونا ہے۔
- ﴿۶۲۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا پرہیزگاری کی وجہ دین میں مضبوطی ہے۔
- ﴿۶۲۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا حیرانگی کی وجہ شک کرنا ہے۔
- ﴿۶۲۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دین میں خرابی کی وجہ خواہشات کی پیروی کرنا ہے۔

☆☆☆

☆ الْحَدِيثُ الثَّامِنَةُ وَالْعِشْرُونَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّتِي بَدَأَهَا بِحَرْفِ (السِّينِ)

﴿٦٢٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : سُوءُ الظَّنِّ بِالْمُحْسِنِ شَرُّ الْإِثْمِ وَأَقْبَحُ الظُّلْمِ .

﴿٦٣٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : سُوءُ الظَّنِّ يُفْسِدُ الْأُمُورَ وَيُعِثُّ عَلَى الشُّرُورِ .

﴿٦٣١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : سَامِعُ الْغِيْبَةِ أَحَدُ الْمُغْتَابِينَ .

﴿٦٣٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : سَادَةُ أَهْلِ الْجَنَّةِ الْأَتْقِيَاءُ الْمُتَّقُونَ .

﴿٦٣٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : سَوْفَ يَأْتِيكَ مَا قَدَّرَ لَكَ فَاحْفَظْ فِي الْمُكْتَسَبِ .

﴿٦٣٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : سُوءُ الْخُلُقِ يُوحِشُ الْقَرِيبَ وَيَنْفِرُ الْبَعِيدَ .

﴿٦٣٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : سُرُورُ الْمُؤْمِنِ بِطَاعَةِ رَبِّهِ وَحُزْنُهُ عَلَى ذَنْبِهِ .

﴿٦٣٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : سَلُوا اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَ

حُسْنَ التَّوْفِيقِ .

﴿٦٣٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : سَلْ عَنِ الْجَارِ قَبْلَ الدَّارِ .

﴿٦٣٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : سَادَةُ أَهْلِ الْجَنَّةِ الْأَتْقِيَاءُ الْأَبْرَارُ .

﴿٦٣٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : سِتَّةٌ تُخْتَبَرُ بِهَا عُقُولُ الرِّجَالِ : الْمُصَاحَبَةُ ،

﴿اٹھائیسواں باب﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو حرف (سین) سے شروع ہوتے ہیں۔

- ﴿۶۲۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا احسان کرنے والے پر بدگمانی کرنا بدترین گناہ ہے اور بدترین ظلم ہے۔
- ﴿۶۳۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بدگمانی کاموں کو خراب کرتا ہے اور ابھارتا ہے شرارت پر۔
- ﴿۶۳۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا غیبت سننے والا غیبت کرنے والوں میں ایک ہے۔
- ﴿۶۳۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جنتیوں کے سردار متقی اور پرہیزگار لوگ ہوں گے۔
- ﴿۶۳۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا عنقریب اے گا آپ کے پاس جو آپ کے مقدر میں ہے اس لئے کمائی کے لئے ہاتھ کو نرم رکھ۔
- ﴿۶۳۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بد اخلاقی قریب والوں کو متنفر کرتا ہے اور دور والوں میں نفرت پیدا کرتا ہے۔
- ﴿۶۳۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مومن کی خوشی اللہ تبارک و تعالیٰ کے اطاعت میں ہے اور اس کا غم اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے۔
- ﴿۶۳۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ سے مانگو عافیت اور درگزر اور اچھی توفیق۔
- ﴿۶۳۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا گھر لینے سے پہلے پڑوسی کے بارے میں دریافت کرو۔

- ﴿۶۳۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جنتیوں کے سردار متقی اور نیکوکار لوگ ہوں گے۔
- ﴿۶۳۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا عقل مندوں کا امتحان چھ چیزوں میں لیا جاتا ہے دوستی میں

وَالْمَعَامَلَةُ، وَالْوَلَايَةُ، وَالْعَزْلُ، وَالْغِنَى، وَالْفَقْرُ.

﴿٦٤٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: سَادَةُ النَّاسِ فِي الدُّنْيَا الْأُسْحِيَاءُ وَفِي الْآخِرَةِ الْأَتْقِيَاءُ.

﴿٦٤١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: سَالِمِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى تَسْلَمُ وَاعْمَلْ لِلْآخِرَةِ تَغْنَمُ.

﴿٦٤٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: سَهْرُ اللَّيْلِ شِعَارُ الْمُتَّقِينَ وَشِيْمَةُ الْمُشْتَاكِينَ.

﴿٦٤٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: سَهْرُ اللَّيْلِ فِي طَاعَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى رَبِيعُ الْأَوْلِيَاءِ وَرَوْضَةُ السُّعَدَاءِ.

﴿٦٤٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: سَهْرُ اللَّيْلِ بِذِكْرِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى غَنِيْمَةُ الْأَوْلِيَاءِ وَسَحِيَّةُ الْأَتْقِيَاءِ.

﴿٦٤٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: سَيِّئَةٌ تَسُوؤُكَ خَيْرٌ مِنْ حَسَنَةٍ تُعْجِبُكَ.

﴿٦٤٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: سِرُّكَ سُرُورٌ إِنْ كَتَمْتَهُ وَإِنْ أَدْعَتْهُ كَانَ بُؤْرُكَ.

﴿٦٤٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: سَمْعُ الْأُذُنِ لَا يَنْفَعُ مَعَ غَفْلَةِ الْقَلْبِ.

﴿٦٤٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: سُوءُ الْمَنْطِقِ يُزْرِئُ بِالْقَدْرِ وَيُفْسِدُ الْأُخُوَّةَ.



- معاملات میں عہدہ میں اور عہدہ سے معزول کئے جانے میں مالدارى اور غربت میں۔
- ﴿۶۲۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں کے سردار دنیا میں سخی لوگ ہیں اور آخرت میں متقی ہونگے۔
- ﴿۶۲۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ سے اچھا معاملہ رکھو سلامت رہو گے اور آخرت کے لئے عمل کرو عظیم غنیمت حاصل ہوگی۔
- ﴿۶۲۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا راتوں کو جاگنا پرہیزگاروں کا طریقہ ہے اور اللہ تبارک و تعالیٰ سے عشق کرنے والوں کی نشانی ہے۔
- ﴿۶۲۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ کے اطاعت میں راتوں کو جاگنا اولیاء اللہ کی بہار ہے اور سعادت مندوں کا باغیچہ ہے۔
- ﴿۶۲۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ کے ذکر میں راتوں کو جاگنا اولیاء اللہ کے لئے غنیمت ہے اور متقیوں کی علامت ہے۔
- ﴿۶۲۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپ کا وہ گناہ جو آپ کو غمزدہ کر دے اس نیکی سے بہتر ہے جو آپ کو تعجب میں ڈال دے۔
- ﴿۶۲۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تیرا از خوشی کی چیز ہے اگر تو اس کو چھپائے گا اور اگر راز دوسروں کو بتا دیا تو تیری تباہی کا باعث ہے۔
- ﴿۶۲۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کانوں سے سننا نفع نہیں دیتا جبکہ دل غافل ہو۔
- ﴿۶۲۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بد زبانی انسان کی قدر کو کم کر دیتا ہے اور بھائی چارے کو خراب کر دیتا ہے۔

☆ الْحَدِيثُ التَّاسِعَةُ وَالْعِشْرُونَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي تَالِبٍ (ع) الَّتِي بَدَأَهَا بِلَفْظِ
(شَرُّ)

﴿٦٤٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع) : شَرُّ الْأَمْوَالِ مَا لَمْ يُنْفَقْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنْهُ وَلَمْ تُؤَدَّ زَكَاتُهُ .

﴿٦٥٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع) : شَرُّ الْأَمْرَاءِ مَنْ كَانَ الْهَوَىٰ عَلَيْهِ أَمِيرًا .

﴿٦٥١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع) : شَرُّ الثَّنَاءِ مَا جَرَىٰ عَلَىٰ أَلْسِنَةِ الْأَشْرَارِ .

﴿٦٥٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع) : شَرُّ النَّاسِ مَنْ يَرَىٰ أَنَّهُ خَيْرُهُمْ .

﴿٦٥٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع) : شَرُّ الْعِلْمِ عِلْمٌ لَا يُعْمَلُ بِهِ .

﴿٦٥٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع) : شَرُّ الْأَصْحَابِ الْجَاهِلُ .

﴿٦٥٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع) : شَرُّ الْأَمْوَالِ مَا لَمْ يُخْرَجْ مِنْهُ حَقُّ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى .

﴿٦٥٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع) : شَرُّ الْإِخْوَانِ الْمُوَاصِلُ عِنْدَ الرَّخَاءِ الْمُفَاصِلُ
عِنْدَ الْبَلَاءِ .

﴿٦٥٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع) : شَرُّ النَّاسِ مَنْ لَا يُرْجَىٰ خَيْرُهُ وَلَا يَجْتَنَبُ الْخِيَانَةَ .

﴿٦٥٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع) : شَرُّ النَّاسِ الطَّوِيلُ الْأَمَلُ وَالسَّيِّئُ الْعَمَلُ .

﴿انتیسواں باغیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو لفظ (شر) سے شروع ہوتے ہیں۔

﴿۶۴۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بدترین مال وہ مال ہے جو اللہ تبارک و تعالیٰ کے راستے میں خرچ نہ کیا جائے اور اس کی زکوٰۃ ادا نہ کی جائے۔

﴿۶۵۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بدترین امراء میں سے ہیں کہ جس پر خواہشات امیر ہو۔

﴿۶۵۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بدترین تعریف وہ ہے کہ جو چلے گندے لوگوں کے زبانوں پر۔

﴿۶۵۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بدترین انسان وہ ہے جو یہ سمجھتا ہو کہ وہ سب میں بہترین ہے۔

﴿۶۵۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا برا علم وہ ہے جس پر عمل نہ کیا جائے۔

﴿۶۵۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ساتھیوں میں برا ساتھی وہ ہے جو جاہل ہو۔

﴿۶۵۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بدترین اموال وہ ہیں کہ جس میں اللہ تبارک و تعالیٰ کا حق نہ نکالا جائے۔

﴿۶۵۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بدترین دوست وہ ہے جو آسانی میں جوڑ پیدا کرے اور تکلیفوں کے وقت دوری اختیار کریں۔

﴿۶۵۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بدترین انسان وہ ہے جس سے خیر کی امید نہ رکھی جائے اور خیانت سے نہ بچے۔

﴿۶۵۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بدترین انسان وہ ہے جس کی امیدیں لمبی ہو اور اعمال برے ہو۔

☆ الْحَدِيثُ الثَّلَاثُونَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّتِي بَدَأَهَا بِحَرْفِ
(الشَّيْنِ)

﴿٦٥٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : شَاوِرْ فِي أُمُورِكَ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ اللَّهَ تَبَارَكَ وَ
تَعَالَى تُرْشِدُ .

﴿٦٦٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : شَرَفَ الْمُؤْمِنِ إِيْمَانُهُ وَعِزُّهُ بِطَاعَتِهِ .

﴿٦٦١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : شُجَاعَةُ الرَّجُلِ عَلَى قَدْرِ هِمَّتِهِ وَغَيْرَتُهُ عَلَى
قَدْرِ حَمِيَّتِهِ .

﴿٦٦٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : شَيْئَانِ لَا يَعْرِفُ فَضْلَهُمَا إِلَّا مَنْ فَقَدَهُمَا :
الشَّبَابُ وَالْعَافِيَةُ .

﴿٦٦٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : شَيْئَانِ لَا تَسْلِمُ عَاقِبَتُهُمَا : الظُّلْمُ وَالشَّرُّ .

﴿٦٦٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : شَيْئَانِ لَا يُوزَنُ ثَوَابُهُمَا : الْعَفْوُ وَالْعَدْلُ .

﴿٦٦٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : شَيْئَانِ هُمَا مِلَاكُ الدِّينِ : الصِّدْقُ وَالْيَقِينُ .

﴿٦٦٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : شَيْئَانِ لَا يُوزَنُ هُمَا عَمَلٌ : حُسْنُ الْوَرَعِ
وَالْإِحْسَانِ إِلَى الْمُؤْمِنِينَ .

﴿تیسواں باب﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو حرف (شین) سے شروع ہوتے ہیں۔

﴿۶۵۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مشورہ کراپنے کاموں میں ان سے جو اللہ تبارک و تعالیٰ سے ڈرتے ہیں تو تم ہدایت دیے جاؤ گے۔

﴿۶۶۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مومن کی شرافت اس کا ایمان ہے اور عزت اللہ تبارک و تعالیٰ کے اطاعت کے ساتھ ہے۔

﴿۶۶۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا آدمی کی شجاعت اس کی بلند ہمتی کی بقدر ہوتی ہے اور اس کی غیرت اس کی حمیت کی بقدر ہوتی ہے۔

﴿۶۶۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دو چیزیں ایسی ہیں کہ نہیں جانتا اس کی قدر و قیمت کو مگر وہ انسان جو ان کو گنوا دے جو انی اور عافیت۔

﴿۶۶۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دو چیزیں ایسی ہیں جن کی عاقبت اچھی نہیں ہوتی ظلم اور شر۔

﴿۶۶۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دو چیزیں ایسی ہیں کہ جن کے ثواب کو وزن نہیں کیا جاسکتا درگزر اور انصاف۔

﴿۶۶۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دو چیزیں ایسی ہیں جو دین کی بنیاد ہیں سچائی اور یقین۔

﴿۶۶۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دو چیزیں ایسی ہیں کہ وزن میں کوئی عمل ان کے برابر نہیں ہو سکتا اچھی پرہیزگاری اور مومنوں کے ساتھ احسان کرنا۔

☆ الْحَدِيثُ الْحَادِيَةُ وَالثَلَاثُونَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍِّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّتِي بَدَأَهَا بِحَرْفِ
(الصَّادِ)

- ﴿٦٦٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: صَنَائِعُ الْإِحْسَانِ مِنْ أَفْضَلِ الذَّخَائِرِ .
- ﴿٦٦٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: صَاحِبُ الْمَعْرُوفِ لَا يَعْثُرُ وَإِذَا عَثُرَ وَجَدَ مُتَكِبًا .
- ﴿٦٦٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: صَبْرُكَ عَلَى الْمُصِيبَةِ يُخَفِّفُ الرِّزْيَةَ وَيُجْزِلُ الْمَثُوبَةَ .
- ﴿٦٧٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: صَنَائِعُ الْإِحْسَانِ مِنْ فَضَائِلِ الْإِنْسَانِ .
- ﴿٦٧١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: صَنَائِعُ الْمَعْرُوفِ تَقِي مَصَارِعَ الْهَوَانِ .
- ﴿٦٧٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: صَاحِبِ الْعُقَلَاءِ تَغْنَمُ وَأَعْرِضْ عَنِ الدُّنْيَا تَسْلِمُ .
- ﴿٦٧٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: صَلََةُ الرَّحِمِ تُدِيرُ النِّعَمَ وَ تَدْفَعُ النِّقَمَ .
- ﴿٦٧٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: صَاحِبِ الْعُقَلَاءِ وَ جَالِسِ الْعُلَمَاءِ وَ اغْلِبِ
الْهَوَى تُرَافِقُ الْمَلَأَ الْأَعْلَى .

﴿٦٧٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: صُحْبَةُ الْأَشْرَارِ تَكْسِبُ الشَّرَّ كَالرِّيحِ إِذَا
مَرَّتْ بِالنَّتَنِ حَمَلَتْ نَتْنًا .

﴿٦٧٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: صَنَائِعُ الْمَعْرُوفِ تُدْرِ النِّعَمَاءَ وَ تَدْفَعُ الْبَلَاءَ .

﴿اکیسواں باغیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو حرف (صاد) سے شروع ہوتے ہیں۔

- ﴿۶۶۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مختلف قسم کے احسان بہترین ذخیرے ہیں۔
- ﴿۶۶۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھے کام کرنے والا کبھی ٹھوکر کھا کر نہیں گرتا اور جب ٹھوکر کھا کر گرتا ہے تو اپنے لئے سہارا پاتا ہے۔
- ﴿۶۶۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مصیبت پر صبر کرنا پریشانی کو کم کر دیتا ہے اور ثواب میں اضافہ کرتا ہے۔
- ﴿۶۷۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مختلف قسم کے احسانات کرنا انسان کے فضائل میں سے ہیں۔
- ﴿۶۷۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بہت سارے نیک کام ذلت کے پچھاڑے جانے سے بچاتے ہیں۔
- ﴿۶۷۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا عقل مندوں کی صحبت اختیار کرو غنیمت پاؤ گے اور دنیا سے اعراض کرو سالم رہو گے۔
- ﴿۶۷۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا صلہ رحمی نعمتوں کو بڑھاتا ہے اور پریشانی کو دور کرتا ہے۔
- ﴿۶۷۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا عقل مندوں کی صحبت اختیار کرو اور علماء کے ساتھ بیٹھو اور مغلوب کرو خواہشات کو ملاء اعلیٰ کے لوگوں کے رفیق ہو جاؤ گے۔
- ﴿۶۷۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا برے لوگوں کی صحبت شر کو پیدا کرتی ہے جیسے کہ ہو واجب وہ گزرتی ہے گندگی سے تو اٹھالیتی ہے گندگی کو۔
- ﴿۶۷۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھے کام نعمتوں کو بہاتے ہیں اور بلاؤں کو دور کرتے ہیں۔

﴿٦٧٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : صَلَّةُ الْأَرْحَامِ تُثْمِرُ الْأَمْوَالَ وَ تُنْسِيءُ فِي الْأَجَالِ .

﴿٦٧٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : صَدَقَةُ السِّرِّ تُكَفِّرُ الْخَطِيئَةَ وَ صَدَقَةُ الْعَلَانِيَةِ مَثْرَاءٌ فِي الْمَالِ .

﴿٦٧٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : صَلَّةُ الرَّحِمِ تُوجِبُ الْمَحَبَّةَ وَ تَكْبِتُ الْعَدُوَّ .

﴿٦٨٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : صَمْتُ يُعَقِّبُكَ السَّلَامَةَ خَيْرٌ مِنْ نُطْقٍ يُعَقِّبُكَ الْمَلَامَةَ .

﴿٦٨١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : صَمْتُ يَكْسُوكَ الْكَرَامَةَ خَيْرٌ مِنْ كَلَامٍ يَكْسُوكَ الْعَارَ .

﴿٦٨٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : صَمْتُ يَكْسِبُكَ الْوَقَارَ خَيْرٌ مِنْ كَلَامٍ يَكْسُوكَ الْعَارَ .

﴿٦٨٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : صِيَامُ أَيَّامِ الْبَيْضِ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ يَرْفَعُ الدَّرَجَاتِ وَ يُعَظِّمُ الْمُثُوبَاتِ .

﴿٦٨٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : صِيَامُ الْقَلْبِ عَنِ الْفِكْرِ فِي الْآثَامِ أَفْضَلُ مِنْ صِيَامِ الْبُطْنِ عَنِ الطَّعَامِ .

﴿٦٨٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : صَوْمُ النَّفْسِ عَنِ لَذَاتِ الدُّنْيَا أَنْفَعُ الصِّيَامِ .

﴿٦٨٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : صَلَّةُ الرَّحِمِ تُوسِّعُ الْأَجَالَ وَ تُنْمِي الْأَمْوَالَ .

﴿۶۷۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا صلہ رحمی اموال میں بڑوہتری لاتا ہے اور اجل کو موخر کرتا ہے۔
 ﴿۶۷۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا پوشیدہ صدقہ کرنا گناہوں کا کفارہ کرتا ہے اور ظاہری صدقہ مال کو
 بڑھانے والا ہے۔

﴿۶۷۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا صلہ رحمی محبت کو ثابت کرتا ہے اور دشمنی کو ختم کرتا ہے۔

﴿۶۸۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا خاموشی جو سلامتی کو لائے بہتر ہے اس کلام سے جو لامتی کو لائے۔
 ﴿۶۸۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ خاموشی جو آپ کو عزت کا لباس پہنائے بہتر ہے اس کلام سے جو آپ
 کو شرمندگی کا لباس پہنائے۔

﴿۶۸۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ خاموشی جو آپ کو وقار عطاء کرے بہتر ہے اس کلام سے جو آپ کو
 عار عطاء کرے۔

﴿۶۸۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایام بیض کے روزے رکھنا ہر مہینے کے یہ درجات کو بلند کرتے ہیں
 اور ثواب میں اضافہ کرتے ہیں۔

﴿۶۸۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دل کا روزہ گناہوں کے بارے میں سوچنے سے بہتر ہے پیٹ کے
 روزے سے کھانے سے۔

﴿۶۸۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا نفس کا روزہ دنیا کی لذتوں میں سب سے بہترین روزہ ہے۔

﴿۶۸۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا صلہ رحمی انسان کی عمر کو لمبا کرتا ہے اور مال میں برکت دیتا ہے۔

﴿٦٨٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : صَلَّةُ الرَّحِمِ مَثْرَاءٌ فِي الْأَمْوَالِ مُرْفَعَةٌ لِلْآجَالِ .

﴿٦٨٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : صَافُّوا الشَّيْطَانَ بِالْمُجَاهَدَةِ وَاغْلِبُوهُ بِالْمُخَالَفَةِ

تَزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ وَتَعَلُّوا عِنْدَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى دَرَجَاتُكُمْ .

﴿٦٨٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : صَلَّةُ الْأَرْحَامِ مِنْ أَفْضَلِ شَيْمِ الْكِرَامِ .

﴿٦٩٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : صَلَّةُ الرَّحِمِ عِمَارَةُ النِّعَمِ وَدِفَاعَةُ النِّقَمِ .

﴿٦٩١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : صَوْمُ النَّفْسِ إِمْسَاكُ الْحَوَاسِ الْخَمْسِ عَنْ

سَائِرِ الْمَآثِمِ .

☆ الْحَدِيثُ الثَّانِيَّةُ وَالْثَلَاثُونَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ   الَّتِي بَدَأَهَا بِحَرْفِ

(الضَّادِ)

﴿٦٩٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : ضَلَّ مَنْ اهْتَدَى بِغَيْرِ هُدَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى .

﴿٦٩٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : ضَاعَ مَنْ كَانَ لَهُ مَقْصَدٌ غَيْرَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى .

﴿٦٩٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : ضَرَامُ نَارِ الْغَضَبِ يَبْعَثُ عَلَى رُكُوبِ الْعَطَبِ .

﴿٦٩٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : ضَلَّةُ الرَّأْيِ تُفْسِدُ الْمَقَاصِدَ .

﴿٦٩٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : ضَبُطُ النَّفْسِ عِنْدَ الرَّغْبِ وَالرَّهْبِ مِنْ أَفْضَلِ الْأَدَبِ .

- ﴿٦٨٧﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا صلہ رحمی مال کو بڑھانے والا ہے اور انسان کی اجل کو دور کرنے والا ہے۔
- ﴿٦٨٨﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا شیطان کا مقابلہ کرو مجاہدہ کے ساتھ اور اس پر غلبہ پاؤ مخالفت کے ساتھ اپنے نفسوں کو پاکیزہ بنا لو گے اور بلند ہو جائیگے اللہ تبارک و تعالیٰ کے ہاں تمہارے درجات۔
- ﴿٦٨٩﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا صلہ رحمی کرنا بہترین اچھے لوگوں کی عادت ہے۔

- ﴿٦٩٠﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا صلہ رحمی نعمتوں کی عمارت ہے اور تکلیفوں سے دفاع کا ذریعہ ہے۔
- ﴿٦٩١﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا نفس کا روزہ حواسِ خمسہ کو روکنا ہے تمام گناہوں سے۔

﴿بتیسواں باب غیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو حرف (ضاد) سے شروع ہوتے ہیں۔

- ﴿٦٩٢﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ گمراہ ہوا جو ہدایت پکڑتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ کے ہدایت کے علاوہ۔
- ﴿٦٩٣﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ انسان ضائع ہوا جس کے مقصد اللہ تبارک و تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور ہو۔

- ﴿٦٩٤﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا چنگاری غصہ کی آگ انسان کو ابھارتی ہے کہ وہ تباہی کی سواری پر سوار ہو۔

- ﴿٦٩٥﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا غلط رائے انسان کے مقاصد کو خراب کرتی ہے۔
- ﴿٦٩٦﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا انسان کا نفس پر قابو رکھنا کسی چیز کی امید کے وقت اور خوف کے وقت بہترین ادب ہے۔

☆ الْحَدِيثُ الثَّالِثُ وَالثَلَاثُونَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍِّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّتِي بَدَأَهَا بِحَرْفِ
(الطَّاءِ)

﴿٦٩٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: طَالِبُ الْخَيْرِ بِعَمَلِ الشَّرِّ فَاسِدُ الْعَقْلِ وَالْحِسِّ .

﴿٦٩٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: طَلَبَ الْمَرَاتِبِ وَالدرَجَاتِ بِغَيْرِ عَمَلٍ جَهْلٌ .

﴿٦٩٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: طُولُ الْفِكْرِ يُحْمَدُ الْعَوَاقِبَ وَيَسْتَدْرِكُ
فَسَادَ الْأُمُورِ .

﴿٧٠٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: طُولُ الْقُنُوتِ وَالسُّجُودِ يُنْجِي مِنْ عَذَابِ النَّارِ .

☆ الْحَدِيثُ الرَّابِعُ وَالثَلَاثُونَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍِّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّتِي بَدَأَهَا بِحَرْفِ
(الظَّاءِ)

﴿٧٠١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: ظَاهِرُ الْإِسْلَامِ مُشْرِقٌ وَبَاطِنُهُ مُونِقٌ .

﴿٧٠٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: ظَفَرُ بَفَرَحَةِ الْبُشْرَى مَنْ أَعْرَضَ عَنْ زَخَارِفِ الدُّنْيَا .

﴿٧٠٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: ظَفَرُ بِجَنَّةِ الْمَأْوَى مَنْ غَلَبَ الْهَوَى .

﴿تینتسوواں باغیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو حرف (طا) سے شروع ہوتے ہیں۔

﴿۶۹۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا خیر کا طلب کرنے والا برے عمل کے ساتھ وہ ہے جس کی عقل اور حس خراب ہو۔

﴿۶۹۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مراتب اور درجات کو طلب کرنا عمل کے بغیر جہالت ہے۔

﴿۶۹۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا خوب غور و فکر کرنا انجام کو اچھا کرتا ہے اور کاموں کی فساد کی اصلاح کرتا ہے۔

﴿۷۰۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا طویل عبادت اور طویل سجدے جہنم سے بچاتے ہیں۔

﴿چونتیسواں باغیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو حرف (ظا) سے شروع ہوتے ہیں۔

﴿۷۰۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسلام کا ظاہر روشن ہے اور باطن بہت خوب صورت ہے۔

﴿۷۰۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کامیاب ہوا خوشخبری کی خوشی کے ساتھ جو اعراض کرتا ہے دنیا کی رنگینیوں سے۔

﴿۷۰۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کامیاب ہوا جنت کے ٹھکانے کے ساتھ جو غلبہ پاتا ہے خواہشات پر۔

- ﴿٧٠٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : ظَلُمَ الضَّعِيفُ أَفْحَشُ الظُّلْمِ .
- ﴿٧٠٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : ظَلَمَ نَفْسَهُ مَنْ عَصَى اللَّهَ وَ أَطَاعَ الشَّيْطَانَ .
- ﴿٧٠٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : ظَلُمَ الْمَرْءُ فِي الدُّنْيَا عُنْوَانُ شَقَاوَتِهِ فِي الْآخِرَةِ .
- ﴿٧٠٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : ظَفَرَ بِجَنَّةِ الْمَأْوَى مَنْ أَعْرَضَ عَنْ شَهَوَاتِ الدُّنْيَا .

- ﴿٧٠٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : ظَاهِرُ الْقُرْآنِ أُنِيقٌ وَ بَاطِنُهُ عَمِيقٌ .

☆ الْحَدِيثُ الْخَامِسَةُ وَالْثَلَاثُونَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ
(عَلَيْكَ)

- ﴿٧٠٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : عَلَيْكَ بِالْآخِرَةِ تَأْتِكَ الدُّنْيَا صَاحِرَةً .
- ﴿٧١٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : عَلَيْكَ بِالْحِكْمَةِ فَإِنَّهَا الْحِلْيَةُ الْفَاخِرَةُ .
- ﴿٧١١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : عَلَيْكَ بِالْحَيَاءِ فَإِنَّهُ عُنْوَانُ النَّبْلِ .
- ﴿٧١٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : عَلَيْكَ بِالسَّخَاءِ فَإِنَّهُ ثَمَرَةُ الْعَقْلِ .
- ﴿٧١٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : عَلَيْكَ بِالْمُشَاوَرَةِ فَإِنَّهَا نَتِيجَةُ الْحَزْمِ .
- ﴿٧١٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : عَلَيْكَ بِالتَّقْوَى فَإِنَّهُ خُلُقُ الْأَنْبِيَاءِ .

- ﴿٤٠٣﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کمزور پر ظلم کرنا سب سے برا ظلم ہے۔
- ﴿٤٠٥﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس نے اپنے نفس پر ظلم کیا جس نے اللہ تبارک و تعالیٰ کی نافرمانی کی اور شیطان کی اطاعت کی۔
- ﴿٤٠٦﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا انسان کا ظلم دنیا میں یہ عنوان ہے آخرت کی بدبختی کا۔
- ﴿٤٠٧﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جنت کے ٹھکانے کے ساتھ کامیاب ہوا جو اعراض کرتا ہے دنیا کے شہوتوں سے۔
- ﴿٤٠٨﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا قرآن کا ظاہر بہت خوبصورت ہے اور اس کا باطن بہت گہرا ہے۔

﴿پینتیسواں باب غیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو لفظ (علیک) سے شروع ہوتے ہیں۔

- ﴿٤٠٩﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا آخرت کو لازم پکڑو دنیا ذلیل ہو کر آئے گی۔
- ﴿٤١٠﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا حکمت کو لازم پکڑو یہ خوبصورت زیور ہے۔
- ﴿٤١١﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا حیا کو لازم پکڑو یہ عنوان ہے بزرگی کا۔
- ﴿٤١٢﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سخاوت کو لازم پکڑو یہ عقل کا ثمرہ ہے۔
- ﴿٤١٣﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مشاورت کو لازم پکڑو یہ نتیجہ ہے سمجھداری کا۔
- ﴿٤١٤﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تقویٰ کو لازم پکڑو یہ انبیاء کے اخلاق میں سے ہے۔

- ﴿٧١٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : عَلَيْكَ بِالرِّضَا فِي الشَّدَّةِ وَالرِّخَاءِ .
- ﴿٧١٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : عَلَيْكَ بِالسَّكِينَةِ فَإِنَّهَا أَفْضَلُ زِينَةٍ .
- ﴿٧١٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : عَلَيْكَ بِالْعِلْمِ فَإِنَّهُ وَرَائَةُ كَرِيمَةٍ .
- ﴿٧١٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : عَلَيْكَ بِالْإِنَائَةِ فَإِنَّ التَّائِيَّ حَرِيٌّ بِالْإِصَابَةِ .
- ﴿٧١٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : عَلَيْكَ بِالشُّكْرِ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ .
- ﴿٧٢٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ فِي الضَّيْقِ وَالْبَلَاءِ .
- ﴿٧٢١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : عَلَيْكَ بِالْقُنُوعِ فَلَا شَيْءَ لِلْفَاقَةِ أَدْفَعُ مِنْهُ .
- ﴿٧٢٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : عَلَيْكَ بِالْأَدَبِ فَإِنَّهُ زَيْنُ الْحَسَبِ .
- ﴿٧٢٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : عَلَيْكَ بِالتَّقْوَى فَإِنَّهُ شَرَفُ النَّسَبِ .
- ﴿٧٢٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : عَلَيْكَ بِالْعِفَّةِ فَإِنَّهَا نِعَمُ الْقَرِينِ .
- ﴿٧٢٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : عَلَيْكَ بِحُسْنِ الْخُلُقِ فَإِنَّهُ يَكْسِبُكَ الْمَحَبَّةَ .
- ﴿٧٢٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : عَلَيْكَ بِالْبَشَاشَةِ فَإِنَّهَا حِبَالَةُ الْمَوَدَّةِ .
- ﴿٧٢٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : عَلَيْكَ بِصَالِحِ الْعَمَلِ فَإِنَّهُ الزَّادُ إِلَى الْجَنَّةِ .
- ﴿٧٢٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : عَلَيْكَ بِالْإِحْسَانِ فَإِنَّهُ أَفْضَلُ زِرَاعَةٍ وَأَرْبَحُ بَضَاعَةٍ .
- ﴿٧٢٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ وَالْإِحْتِمَالِ فَمَنْ لَزِمَهَا هَانَتْ

- ﴿٤١٥﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا رضامندی کو لازم پکڑو سختی اور آسانی میں۔
- ﴿٤١٦﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سیکنے کو لازم پکڑو یہ بہترین زینت ہے۔
- ﴿٤١٧﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا علم کو لازم پکڑو یہ معزز وراثت ہے۔
- ﴿٤١٨﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا
- ﴿٤١٩﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا شکر کو لازم پکڑو خوشی اور تکلیفوں میں۔
- ﴿٤٢٠﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا صبر کو لازم پکڑو تنگی اور مصیبت میں۔
- ﴿٤٢١﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا قناعت کو لازم پکڑو کوئی چیز فاقہ کو دور کرنے والا نہیں اس سے زیادہ۔
- ﴿٤٢٢﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ادب کو لازم پکڑو یہ حسب کے لئے زینت ہے۔
- ﴿٤٢٣﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تقویٰ کو لازم پکڑو یہ نسب کی شرافت ہے۔
- ﴿٤٢٤﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا عفت کو لازم پکڑو یہ بہترین دوست ہے۔
- ﴿٤٢٥﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا حسن خلق کو لازم پکڑو یہ تمہیں محبت عطاء کرے گی۔
- ﴿٤٢٦﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا خندہ پیشانی سے پیش آؤ اس لئے کہ خندہ پیشانی محبت کی رسی ہے۔
- ﴿٤٢٧﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا نیک اعمال کو لازم پکڑو اس لئے کہ یہ توشہ ہے جنت کے لئے۔
- ﴿٤٢٨﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں پر احسانات کرنے کو لازم پکڑو اس لئے کہ یہ بہترین زراعت ہے اور فائدہ مند پونجی ہے۔
- ﴿٤٢٩﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا صبر کرنے اور برداشت کو لازم پکڑو جو ان کو لازم پکڑے گا اس پر مشقت آسان ہو جائے گی۔

عَلَيْهِ الْمَحَنُ.

﴿٧٣٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌّ  : عَلَيْكَ بِالْإِعْتِصَامِ بِاللَّهِ فِي كُلِّ أَمْرِكَ فَإِنَّهَا عِصْمَةٌ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ.

﴿٧٣١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌّ  : عَلَيْكَ بِالْإِخْلَاصِ فَإِنَّهُ سَبَبُ قَبُولِ الْأَعْمَالِ وَشَرَفِ الطَّاعَةِ.

﴿٧٣٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌّ  : عَلَيْكَ بِالرِّفْقِ فَإِنَّهُ مِفْتَاحُ الصَّوَابِ وَسَجِيَّةُ أُولَى الْأَلْبَابِ.

﴿٧٣٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌّ  : عَلَيْكَ بِمَقَارَنَةِ ذِي الْعَقْلِ وَالِدِّينِ فَإِنَّهُ خَيْرُ الْأَصْحَابِ.

﴿٧٣٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌّ  : عَلَيْكَ بِطَاعَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَإِنَّ طَاعَةَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَاضِلَةٌ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ.

﴿٧٣٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌّ  : عَلَيْكَ بِالْعَفَافِ فَإِنَّهُ أَفْضَلُ شَيْمِ الْأَشْرَافِ.

﴿٧٣٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌّ  : عَلَيْكَ بِالزُّومِ الصَّمْتِ فَإِنَّهُ يُلْزِمُكَ السَّلَامَةَ وَيُؤْمِنُكَ النَّدَامَةَ.

﴿٧٣٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌّ  : عَلَيْكَ بِإِخْوَانِ الصِّفَا فَإِنَّهُمْ زِينَةُ عَلَى الرَّخَاءِ وَعَوْنٌ فِي الْبَلَاءِ.

﴿۷۳۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ سے تعلق جوڑ لو سارے کاموں میں، یہ بچاؤ ہے تمام چیزوں میں۔

﴿۷۳۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمام چیزوں میں اخلاص کو لازم پکڑو اس لئے کہ یہ سبب ہے تمام اعمال کے قبول ہونے کا اور اطاعت کے شرف کا۔

﴿۷۳۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمام کاموں میں نرمی اختیار کرو یہ چابی ہے ٹھیک ہونے کی اور علامت ہے عقلمندوں کی۔

﴿۷۳۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دوستی کو لازم پکڑو عقلمندوں کی اور دین والوں کی اس لئے کہ یہ اچھے ساتھی ہیں۔

﴿۷۳۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ کی اطاعت کو لازم پکڑو بیشک اللہ تبارک و تعالیٰ کی اطاعت فضیلت کی بات ہے ہر چیز میں۔

﴿۷۳۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمام امور میں پرہیزگاری کو لازم پکڑو اس لئے کہ پرہیزگاری سب سے بہترین عادت ہے معزز لوگوں کی۔

﴿۷۳۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا خاموشی کو لازم پکڑو یہ تمہیں سلامتی دے گا اور ندامت سے بچائے گا۔

﴿۷۳۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا نیک اور صالح دوستوں کو لازم پکڑو بیشک یہ زینت ہے راحت میں اور مددگار ہے مصیبتوں میں۔

﴿٧٣٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : عَلَيْكَ بِمَنْهَجِ الْإِسْتِقَامَةِ فَإِنَّهُ يُكْسِبُكَ الْكَرَامَةَ وَ يَكْفِيكَ الْمَلَامَةَ .

﴿٧٣٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَ لُزُومِ الْحَقِّ فِي الْغَضَبِ وَ الرِّضَا .

﴿٧٤٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : عَلَيْكَ بِالْعَدْلِ فِي الصِّدِّيقِ وَ الْعَدُوِّ وَ الْقَصْدِ فِي الْفَقْرِ وَ الْغِنَى .

﴿٧٤١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : عَلَيْكَ بِلُزُومِ الْحَلَالِ وَ حُسْنِ الْبِرِّ بِالْعِيَالِ وَ ذِكْرِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى فِي كُلِّ حَالٍ .

﴿٧٤٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : عَلَيْكَ بِالْفِكْرِ فَإِنَّهُ رُشْدٌ مِنَ الضَّلَالِ وَ مُصْلِحُ الْأَعْمَالِ .

﴿٧٤٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : عَلَيْكَ بِالْوَرَعِ فَإِنَّهُ عَوْنُ الدِّينِ وَ شِيْمَةُ الْمُخْلِصِينَ .

﴿٧٤٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ فَإِنَّهُ حِصْنٌ حَصِينٌ وَ عِبَادَةُ الْمُوقِنِينَ .

﴿٧٤٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : عَلَيْكَ بِالْجِدِّ وَ الْإِجْتِهَادِ فِي إِصْلَاحِ الْمَعَادِ .

﴿٧٤٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : عَلَيْكَ بِالصِّدْقِ فَمَنْ صَدَقَ فِي أَقْوَالِهِ جَلَّ قَدْرُهُ .

﴿٧٤٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : عَلَيْكَ بِالرِّفْقِ فَمَنْ رَفَقَ فِي أَقْوَالِهِ تَمَّ أَمْرُهُ .

﴿۷۳۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا استقامت کے راستے کو لازم پکڑو یہ تمہیں عزت عطاء کرے گا اور ملامت سے بچائے گا۔

﴿۷۳۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ کے ڈر کو لازم پکڑو پوشیدگی اور ظاہر میں اور حق کو لازم پکڑو غصہ اور خوشی میں۔

﴿۷۴۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا عدل و انصاف کو لازم پکڑو دوستی اور دشمنی میں اور میانہ روی اختیار کرو فقر اور تو نگرری میں۔

﴿۷۴۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا حلال کو لازم پکڑو اور نیکی کرنے کو اپنے عیال کے ساتھ اور اللہ تبارک و تعالیٰ کے ذکر کو ہر حال میں۔

﴿۷۴۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا خوب غور فکر کو لازم پکڑو اس لئے کہ غور و فکر ہدایت ہے گمراہی سے اور اعمال کی اصلاح کرنے والا ہے۔

﴿۷۴۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا پرہیزگاری کو لازم پکڑو اس لئے کہ پرہیزگاری دین میں معاون ہے اور مخلصین کی عادت ہے۔

﴿۷۴۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا صبر کو لازم پکڑو اس لئے کہ یہ مضبوط قلعہ ہے اور عبادت ہے یقین والوں کی۔

﴿۷۴۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جدوجہد کو لازم پکڑو آخرت کی اصلاح کے لئے۔

﴿۷۴۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سچائی کو لازم پکڑو جو اپنے اقوال میں سچائی اختیار کرتا ہے اس کا مرتبہ بڑھ جاتا ہے۔

﴿۷۴۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا نرمی کو لازم پکڑو جو نرمی کرتا ہے اپنے اقوال میں اس کے کام مکمل ہوتے ہیں۔

﴿٧٤٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : عَلَيْكَ بِالْقَصْدِ فَإِنَّهُ أَعْوَنُ شَيْءٍ عَلَى حُسْنِ الْعَيْشِ وَلَنْ يُهْلِكَ أَمْرٌ حَتَّى يُؤْثِرَ شَهْوَتُهُ عَلَى دِينِهِ .

☆ الْحَدِيثُ السَّادِسَةُ وَالثَّلَاثُونَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّتِي بَدَأَهَا بِلَفْظِ (عِنْدَ)

﴿٧٤٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : عِنْدَ تَضَائِقِ حَلَقِ الْبَلَاءِ يَكُونُ الرَّخَاءُ .

﴿٧٥٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : عِنْدَ الصَّدَمَةِ الْأُولَى يَكُونُ صَبْرُ النَّبَلَاءِ .

(النُّبَلَاءُ أَيْ الشُّرَفَاءُ حَسَبًا وَنَسَبًا)

﴿٧٥١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : عِنْدَ تَعَاقُبِ الشَّدَائِدِ تَظْهَرُ فَضَائِلُ الْإِنْسَانِ .

﴿٧٥٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : عِنْدَ الْإِمْتِحَانِ يُكْرَمُ الرَّجُلُ أَوْ يُهَانُ .

﴿٧٥٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : عِنْدَ الْحَيْرَةِ تُنْكَشِفُ عُقُولُ الرِّجَالِ . (الْحَيْرَةُ أَيْ التَّرَدُّدُ وَالْاضْطِرَابُ)

﴿٧٥٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : عِنْدَ كَمَالِ الْقُدْرَةِ تَظْهَرُ فَضِيلَةُ الْعَفْوِ .

﴿٧٥٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : عِنْدَ كَثْرَةِ الْعِثَارِ وَالزُّلْلِ تَكْثُرُ الْمَلَامَةُ . (الزُّلْلُ أَيْ الشُّرُ)



﴿۷۴۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میانہ روی کو لازم پکڑو اس لئے کہ یہ بہترین معاون ہے اچھی زندگی کے لئے اور انسان ہلاک نہیں ہوتا مگر یہ کہ جب وہ ترجیح دیتا ہے اپنے شہوتوں کو دین پر۔

﴿چھتیسواں باب غیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو لفظ (عند) سے شروع ہوتے ہیں۔

﴿۷۴۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب مصیبتوں کے حلقے تنگ ہو جاتے ہیں اس وقت آسانی آتی ہے۔

﴿۷۵۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا پہلے صدمے پر امتحان ہوتا ہے عظیم لوگوں کا۔

﴿۷۵۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مصیبتوں کے بار بار آنے پر ظاہر ہوتا ہے فضیلت انسان کی۔

﴿۷۵۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا امتحان کے وقت انسان کی عزت ہوتی ہے یا بے عزتی۔

﴿۷۵۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا پریشانی اور اضطراب کے وقت کھلتی ہے مردوں کی عقلیں۔

﴿۷۵۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب انسان کسی پر مکمل قادر ہو جاتا ہے اس وقت ظاہر ہوتی ہے

معافی کی فضیلت۔

﴿۷۵۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب خطائیں اور غلطیاں زیادہ ہو تو ملائمتیں زیادہ ہوتی ہے۔

☆ الْحَدِيثُ السَّابِعُ وَالثَّلَاثُونَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي تَالِبٍ (ع) الَّتِي بَدَأَهَا بِلَفْظِ
(عَجِبْتُ)

﴿٧٥٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع): عَجِبْتُ لِمَنْ شَكَّ فِي قُدْرَةِ اللَّهِ وَهُوَ يَرَى خَلْقَهُ .

﴿٧٥٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع): عَجِبْتُ لِغَافِلٍ وَالْمَوْتُ حَثِيثٌ خَلْفَهُ . (حَيْثُ أَيْ سَرِيعٌ)

﴿٧٥٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع): عَجِبْتُ لِعَامِرٍ دَارِ الْفَنَاءِ وَتَارِكٍ دَارِ الْبَقَاءِ .

﴿٧٥٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع): عَجِبْتُ لِمَنْ يَرَى أَنَّهُ يَنْقُصُ كُلَّ يَوْمٍ فِي

نَفْسِهِ وَعُمُرِهِ وَهُوَ لَا يَتَأَهَّبُ لِلْمَوْتِ . (لَا يَتَأَهَّبُ أَيْ لَا يَسْتَعِدُّ)

﴿٧٦٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع): عَجِبْتُ لِمَنْ يَحْتَمِي مِنَ الطَّعَامِ لِأَذِيَّتِهِ كَيْفَ

لَا يَحْتَمِي مِنَ الذَّنْبِ لِعُقُوبَتِهِ .

﴿٧٦١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع): عَجِبْتُ لِمَنْ يَرْجُوا رَحْمَةً مِنْ فَوْقِهِ كَيْفَ لَا

يَرْحَمُ مِنْ دُونِهِ .

﴿٧٦٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع): عَجِبْتُ لِمَنْ خَافَ الْبَيَاتَ فَلَمْ يَكُفَّ .

(خَافَ الْبَيَاتُ أَيْ جَاءَ الْأَمْرُ فُجَاءَةً)

﴿٧٦٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع): عَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ سُوءَ عَوَاقِبِ اللَّذَّاتِ

﴿سینھتیسواں باغیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو لفظ (عجبت) سے شروع ہوتے ہیں۔

﴿۷۵۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تعجب کرتا ہوں اس انسان پر جو اللہ تبارک و تعالیٰ کے قدرت میں شک کرتا ہے اور وہ اس کے مخلوقات کو دیکھ رہا ہے۔

﴿۷۵۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تعجب کرتا ہوں اس غافل انسان پر اور موت تیزی سے اس کے پیچھے آرہی ہے۔

﴿۷۵۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تعجب کرتا ہوں اس انسان پر جو دارالفناء کو تعمیر کرتا ہے اور دارالبقاء کو چھوڑ دیتا ہے۔

﴿۷۵۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تعجب کرتا ہوں اس انسان پر جو دیکھتا ہے کہ بیشک وہ کم ہو رہا ہے سانسوں اور عمر میں لیکن موت کی تیاری نہیں کرتا۔

﴿۷۶۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تعجب کرتا ہوں اس انسان پر جو کھانے سے پرہیز کرتا ہے اس کے اذیت سے بچنے کے لئے، کیسے نہیں بچتا گناہوں سے ان کے سزاؤں کے باوجود۔

﴿۷۶۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تعجب کرتا ہوں اس انسان پر جو امید رکھتا ہے رحمت کی اپنے اوپر والے سے، کیسے رحم نہیں کرتا نیچے والوں پر۔

﴿۷۶۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تعجب کرتا ہوں اس انسان پر جو اچانک مصیبت آنے پر ڈرتا ہے، اور پھر بھی گناہوں سے نہیں بچتا۔

﴿۷۶۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تعجب کرتا ہوں اس انسان پر جو جانتا ہے لذتوں کے برے انجام

كَيْفَ لَا يَعِفُّ . (لَا يَعِفُّ أَى لَا يَمْتَنِعُ عَمَّا لَا يَحِلُّ)

﴿٧٦٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : عَجِبْتُ لِمَنْ يَقْنُطُ وَمَعَهُ النَّجَاةُ وَهُوَ الْإِسْتِغْفَارُ .

﴿٧٦٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : عَجِبْتُ لِمَنْ عَلِمَ شِدَّةَ انْتِقَامِ اللَّهِ وَهُوَ مُقِيمٌ

عَلَى الْإِصْرَارِ .

﴿٧٦٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : عَجِبْتُ لِمُتَكَبِّرٍ كَانَ أَمْسٍ نُطْفَةٌ وَهُوَ فِي غَدٍ

جِيْفَةٌ . (جِيْفَةٌ أَى جُثَّةٌ الْمَيِّتِ إِذَا أُتِنَتْ)

﴿٧٦٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : عَجِبْتُ لِغَفْلَةِ الْحُسَّادِ عَنْ سَلَامَةِ الْأَجْسَادِ .

﴿٧٦٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : عَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ رَبَّهُ كَيْفَ لَا يَسْعَى لِدَارِ الْمَقَامِ .

﴿٧٦٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : عَجِبْتُ لِمَنْ يُنْكِرُ عُيُوبَ النَّاسِ وَنَفْسَهُ أَكْثَرَ

شَيْءٍ مُعَابًا وَلَا يُبْصِرُهَا .

﴿٧٧٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : عَجِبْتُ لِمَنْ يَتَصَدَّى لِإِصْلَاحِ النَّاسِ وَنَفْسُهُ

أَشَدُّ شَيْءٍ فَسَادًا فَلَا يُصْلِحُهَا وَيَتَعَاطَى إِصْلَاحَ غَيْرِهِ . (يَتَعَاطَى أَى يَنْشَغِلُ)

﴿٧٧١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : عَجِبْتُ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ أَجَلَهُ كَيْفَ يُطِيلُ أَمَلَهُ .

﴿٧٧٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : عَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ أَنَّهُ مُتَّقِلٌ عَنْ دُنْيَاهُ كَيْفَ

لَا يُحَسِّنُ التَّزَوُّدَ لِأُخْرَاهُ .

کو پھر کیسے نہیں بچتا حرام کے لذتوں سے۔

﴿۷۶۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تعجب کرتا ہوں اس انسان پر جو ناامید ہوتا ہے، حالانکہ اس کے پاس نجات کی چیز موجود ہے اور وہ استغفار ہے۔

﴿۷۶۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تعجب کرتا ہوں اس انسان پر جو جانتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ کے سخت انتقام کو، اور وہ اصرار کر رہا ہے گناہوں پر۔

﴿۷۶۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تعجب کرتا ہوں اس متکبر پر جو گزشتہ کل نطفہ تھا اور آنے والے کل میں ایک بدبودار لاش بن جائے گا۔

﴿۷۶۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تعجب کرتا ہوں حاسدوں کی نادانی سے جسموں کی سلامتی کے ساتھ۔

﴿۷۶۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تعجب کرتا ہوں اس انسان پر جو اپنے رب کو جان لیں، کیسے محنت نہیں کرتا ہمیشہ رہنے کے گھر کے لئے۔

﴿۷۶۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تعجب کرتا ہوں اس انسان پر جو دوسروں کے عیوب پر اعتراض کرتا ہے اور اس کا اپنا نفس زیادہ عیبوں والا ہے اور اس کو دیکھتا نہیں۔

﴿۷۷۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تعجب کرتا ہوں اس انسان پر جو پیچھے پڑتا ہے لوگوں کی اصلاح کے لئے اور اس کا اپنا نفس زیادہ خراب ہے فساد کے اعتبار سے وہ اصلاح نہیں کرتا اور دوسروں کے اصلاح میں مشغول رہتا ہے۔

﴿۷۷۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تعجب کرتا ہوں اس انسان پر جو مالک ہے اپنے موت کا کیسے لمبی کرتا ہے امیدیں۔

﴿۷۷۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تعجب کرتا ہوں اس انسان پر جو جانتا ہے کہ وہ منتقل ہوگا دنیا سے پس کیسے وہ اچھا توشہ تیار نہیں کرتا آخرت کے لئے۔

☆ الْحَدِيثُ الثَّامِنَةُ وَالثَلَاثُونَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ   الَّتِي بَدَأَهَا
بَلْفِظِ (فِي)

- ﴿٧٧٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : فِي الشِّدَّةِ يُخْتَبَرُ الصَّدِيقُ .
- ﴿٧٧٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : فِي الضِّيقِ يَتَبَيَّنُ حُسْنُ مَوَاسَاةِ الرَّفِيقِ .
- ﴿٧٧٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : فِي الْعَدْلِ الْإِقْتِدَاءُ بِسُنَّةِ اللَّهِ وَثُبَاتِ الدُّوَلِ .
- ﴿٧٧٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : فِي الْحِرْصِ الشَّقَاءُ وَالْغَضَبُ .
- ﴿٧٧٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : فِي الْمَوْتِ رَاحَةُ السُّعْدَاءِ .
- ﴿٧٧٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : فِي الدُّنْيَا رَاحَةُ الْأَشْقِيَاءِ .
- ﴿٧٧٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : فِي الْإِنْفِرَادِ لِعِبَادَةِ اللَّهِ كُنُوزُ الْأَرْبَاحِ .
- ﴿٧٨٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : فِي إِعْتَزَالِ أَبْنَاءِ الدُّنْيَا جَمَاعُ الصَّلَاحِ .
- ﴿٧٨١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : فِي إِخْلَاصِ النِّيَّاتِ نَجَاحُ الْأُمُورِ .
- ﴿٧٨٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : فِي الضِّيقِ وَالشِّدَّةِ يَظْهَرُ حُسْنُ الْمَوَدَّةِ .
- ﴿٧٨٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : فِي إِحْتِقَابِ الْمَظَالِمِ زَوَالُ الْقُدْرَةِ .
- ﴿٧٨٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : فِي سِعَةِ الْأَخْلَاقِ كُنُوزُ الْأَرْزَاقِ .

﴿اُتَّسِئُوا بِالْعَمِيحِ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو لفظ (فی) سے شروع ہوتے ہیں۔

- ﴿۷۷۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سختیوں میں دوستی کی آزمائش ہوتی ہے۔
- ﴿۷۷۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تنگیوں میں کھلتا ہے اچھائی دوست کی ہمدردیوں کی۔
- ﴿۷۷۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا عدل و انصاف میں اقتداء کرنا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ کی سنت کا اور دوام ہے حکومت کا۔

- ﴿۷۷۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا حرص میں شقاوت اور غصہ ہے۔
- ﴿۷۷۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا موت راحت ہے نیک بختوں کے لئے۔
- ﴿۷۷۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دنیا راحت ہے بد بختوں کے لئے۔
- ﴿۷۷۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ کے عبادت کے لئے فارغ ہونے میں خزانے ہے فائدوں کے۔

- ﴿۷۸۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دنیا کے بیٹوں سے جدا ہونے میں اخلاص کا خلاصہ ہے۔
- ﴿۷۸۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا نیتوں کے خالص کرنے میں کاموں کی کامیابی ہے۔

- ﴿۷۸۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تنگی اور سختی میں ظاہر ہوتا ہے دوستی کی اچھائی۔
- ﴿۷۸۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بار بار ظلم کرنے سے قدرت زائل ہو جاتی ہے۔
- ﴿۷۸۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اخلاص کے وسعت میں رزق کے خزانے ہے۔

﴿٧٨٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: فِي الْقُرْآنِ نَبَأُ مَا قَبْلَكُمْ وَخَبَرُ مَا بَعْدَكُمْ وَحُكْمُ مَا بَيْنَكُمْ .
 ﴿٧٨٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: فِي كُلِّ شَيْءٍ يُذَمُّ السَّرَفُ إِلَّا فِي صَنَائِعِ
 الْمَعْرُوفِ وَالْمُبَالَغَةِ فِي الطَّاعَةِ .

☆ الْحَدِيثُ التَّاسِعَةُ وَالثَّلَاثُونَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّتِي بَدَأَهَا بَلْفِظِ
 (قَدْ)

﴿٧٨٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: قَدْ اُعْتَبَرَ بِالْبَاقِي مَنْ اُعْتَبَرَ بِالْمَاضِي .
 ﴿٧٨٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: قَدْ تَزَيَّنَتِ الدُّنْيَا بِغُرُورِهَا وَغَرَّتْ بِزِينَتِهَا .
 ﴿٧٨٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: قَدْ اُنْجَابَتِ السَّرَائِرُ لِأَهْلِ الْبَصَائِرِ . (اُنْجَابَتْ اى اُنْشَقَّتْ)
 ﴿٧٩٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: قَدْ ضَلَّ مَنْ اُنْخَدَعَ لِذَوَاعِ الْهَوَى .
 ﴿٧٩١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: قَدْ اُشْرَقَتِ السَّاعَةُ بِزَلْزِلَتِهَا وَانْأَخَتْ بِكَلَالِهَا .
 (بِكَلَالِهَا اى الْغِلْظَةُ وَالشَّدَّةُ)

﴿٧٩٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: قَدْ ذَهَبَ عَنْ قُلُوبِكُمْ اَصْدَقُ الْاَجَلِ وَغَلِبَكُمْ غُرُورُ الْاَمَلِ .
 ﴿٧٩٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: قَدْ يَقِظْتُمْ فَتَيَقَّظُوا وَهَدَيْتُمْ فَاهْتَدُوا .

﴿۷۸۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا قرآن میں خبریں ہے تم سے پہلوں کی اور خبر ہے بعد والوں کی اور فیصلہ ہے تمہارے درمیان کے مسائل کے۔

﴿۷۸۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہر چیز کی مزمت کی جائی گی سوائے مختلف اچھے کاموں میں اور اطاعت کے اندر مبالغہ کرنے میں۔

﴿انتالیسواں باب غیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو لفظ (قد) سے شروع ہوتے ہیں۔

﴿۷۸۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تحقیق اس نے اپنے باقی زندگی میں عزت حاصل کی جس نے عبرت حاصل کی ماضی سے۔

﴿۷۸۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تحقیق دنیا میں ہے اپنے دھوکہ کے ساتھ اور دھوکہ دیتی ہے اپنے زینت کے ساتھ۔

﴿۷۸۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تحقیق کھلتے ہیں راز اہل بصیرت کے لئے۔

﴿۷۹۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تحقیق وہ گمراہ ہوا جس نے دھوکہ کھایا خواہشات کے طرف بلانے والی چیزوں سے۔

﴿۷۹۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تحقیق چمک رہی قیامت اپنے زلزلوں کے ساتھ اور وہ آگئی ہے سختیوں کے ساتھ۔

﴿۷۹۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تحقیق چلی گئی تمہارے دلوں سے سب سے سچی اجل اور تم پر غلبہ پایا ہے دھوکہ والے امیدوں نے۔

﴿۷۹۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تحقیق تم جگائے جاتے ہو تو جاگوں اور ہدایت حاصل کرو۔

☆ الْحَدِيثُ الْارْبَعُونَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ   الَّتِي بَدَأَهَا بَلْفُظٍ
(كُلُّ)

﴿٧٩٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : كُلُّ عَزِيزٍ غَيْرِ اللَّهِ سُبْحَانَهُ جَلَّ جَلَالُهُ ذَلِيلٌ.

﴿٧٩٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : كُلُّ دَاءٍ يُدَاوَى إِلَّا سُوءَ الْخُلُقِ.

﴿٧٩٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : كُلُّ مَخْلُوقٍ يَجْرِي إِلَى مَا لَا يَدْرِي.

﴿٧٩٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : كُلُّ عَالِمٍ غَيْرِ اللَّهِ سُبْحَانَهُ مُتَعَلِّمٌ.

﴿٧٩٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : كُلُّ شَيْءٍ يَنْقُصُ عَلَى الْإِنْفَاقِ إِلَّا الْعِلْمُ.

﴿٧٩٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : كُلُّ قَادِرٍ غَيْرِ اللَّهِ مَقْدُورٌ.

﴿٨٠٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : كُلُّ سِرٍّ عِنْدَ اللَّهِ عَلَانِيَةٌ.

﴿٨٠١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : كُلُّ بَاطِنٍ غَيْرِ اللَّهِ ظَاهِرٌ.

﴿٨٠٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : كُلُّ غَالِبٍ غَيْرِ اللَّهِ مَغْلُوبٌ.

﴿٨٠٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : كُلُّ طَالِبٍ غَيْرِ اللَّهِ مَطْلُوبٌ.

﴿چالیسواں باغیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو لفظ (کل) سے شروع ہوتے ہیں۔

﴿۷۹۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہر غلبہ والا اللہ تبارک و تعالیٰ کے علاوہ ذلیل ہے۔

﴿۷۹۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہر بیماری کا علاج ہوتا ہے سوائے بد اخلاقی کے۔

﴿۷۹۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہر مخلوق چل رہی ہے اس منزل کی طرف جس کو وہ نہیں جانتی۔

﴿۷۹۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہر عالم اللہ تبارک و تعالیٰ کے علاوہ سیکھنے والا ہے۔

﴿۷۹۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہر چیز کم ہوتی ہے خرچ کرنے سے سوائے علم کے۔

﴿۷۹۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہر قدرت والا اللہ تبارک و تعالیٰ کے علاوہ ایسا ہے کہ اس پر دوسرے

قدرت پائے ہوئے ہوتے ہیں۔

﴿۸۰۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہر پوشیدہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے ہاں ظاہر ہے۔

﴿۸۰۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہر باطن چیز اللہ تبارک و تعالیٰ کے علاوہ ظاہر ہے۔

﴿۸۰۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہر غالب چیز اللہ تبارک و تعالیٰ کے علاوہ مغلوب ہے۔

﴿۸۰۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا

- ﴿٨٠٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: كُلُّ مَا زَادَ عَلَى الْإِقْتِصَادِ إِسْرَافٌ.
- ﴿٨٠٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: كُلُّ يَوْمٍ يُفِيدُكَ عِبْرًا إِنْ أَصْحَبْتَهُ فِكْرًا.
- ﴿٨٠٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: كُلُّ يَسَارٍ الدُّنْيَا إِعْسَارٌ.
- ﴿٨٠٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: كُلُّ أَمْرٍ عَلَى مَا قَدَّمَ قَادِمٌ وَبِمَا عَمِلَ مَجْزِيٌّ.
- ﴿٨٠٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: كُلُّ يَحْصُدُ بِمَا زَرَعَ وَ يُجْزَى بِمَا صَنَعَ.
- ﴿٨٠٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: كُلُّ بَلَاءٍ دُونَ النَّارِ عَافِيَةٌ.
- ﴿٨١٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: كُلُّ شَيْءٍ يَمَلُّ مَا خَلَا طَرَائِفَ الْحِكْمِ.
- ﴿٨١١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: كُلُّ أَحْوَالِ الدُّنْيَا زِلْزَالٌ وَ مُلْكُهَا سَلْبٌ وَ انْتِقَالٌ.
- ﴿٨١٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: كُلُّ وَعَاءٍ يَضِيقُ بِمَا جُعِلَ فِيهِ إِلَّا وَعَاءَ الْعِلْمِ فَانَّهُ يَتَّسِعُ.
- ﴿٨١٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: كُلُّ أَمْرٍ يُلْقَى بِمَا عَمِلَ وَ يُجْزَى بِمَا صَنَعَ.

- ﴿۸۰۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہر وہ چیز جو زیادہ ہو میانہ روی سے وہ اسراف ہے۔
- ﴿۸۰۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہر دن آپ کو فائدہ دے گا عبرت کا اگر تم اس میں اختیار کرو گے غور و فکر کو۔
- ﴿۸۰۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دنیا کی ساری آسانیاں مشکلیں ہے۔
- ﴿۸۰۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہر انسان جو چیز اس نے آگے بھیجی اس کے طرف جانے والا ہے اور جو اس نے عمل کیا اس کا جزاء دیا جائے گا۔
- ﴿۸۰۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہر انسان کا ٹٹا ہے اس کو جو اس بویا اور جزاء دیا جائے گا جو اس نے کیا۔
- ﴿۸۰۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہر مصیبت جہنم کے علاوہ عافیت ہے۔
- ﴿۸۱۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا
- ﴿۸۱۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا دنیا کے سارے حالات زلزلے ہے اس کے سلطنت سلب ہونے والی اور منتقل ہونے والی ہے۔
- ﴿۸۱۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہر برتن تنگ پڑ جاتا ہے جو کچھ اس میں ڈالا جاتا ہے اس سے سوائے علم کے برتن کے وہ وسیع ہوتا رہتا ہے۔
- ﴿۸۱۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہر انسان کو ملنا ہے اس عمل سے جو اس نے کیا اور بدلہ دیا جائے گا جو اس نے کیا۔

☆ الْحَدِيثُ الْوَاحِدِيُّ وَالْأَرْبَعُونَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي تَالِبٍ (ع) الَّتِي بَدَأَهَا بِلَفْظِ
(كُنْ)

﴿٨١٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع): كُنْ زَاهِدًا فِيمَا يَرْغَبُ فِيهِ الْجَاهِلُ.

﴿٨١٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع): كُنْ فِي الْمَلَأِ وَقُورًا وَفِي الْخَلَاءِ ذُكُورًا.

﴿٨١٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع): كُنْ فِي الشَّدَائِدِ صَبُورًا وَفِي الزَّلَازِلِ وَقُورًا.

﴿٨١٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع): كُنْ بِالْبَلَاءِ مُحِبُّورًا وَبِالْمَكَارِهِ مَسْرُورًا.

﴿٨١٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع): كُنْ فِي السَّرَّاءِ عَبْدًا شُكُورًا وَفِي الضَّرَّاءِ
عَبْدًا صَبُورًا.

﴿٨١٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع): كُنْ جَوَادًا بِالْحَقِّ بَخِيلًا بِالْبَاطِلِ.

﴿٨٢٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع): كُنْ مَتَّصِفًا بِالْفَضَائِلِ مُتَبَرِّئًا مِنَ الرَّذَائِلِ.

﴿٨٢١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع): كُنْ لِلْمَظْلُومِ عَوْنًا وَلِلظَّالِمِ خَصْمًا.

﴿٨٢٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبٍ (ع): كُنْ لِهَوَاكَ غَالِبًا وَلِلنَّجَاةِ طَالِبًا.

﴿اكتالیسواں باغیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو لفظ (کل) سے شروع ہوتے ہیں۔

﴿۸۱۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا زابد بن جان تمام چیزوں کے بارے میں جس میں جاہل لوگ رغبت کرتے ہیں۔

﴿۸۱۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم لوگوں میں وقار والے بن کر رہو اور خلوت میں اللہ تبارک و تعالیٰ کا ذکر کرنے بن کر رہو۔

﴿۸۱۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مصیبتوں میں صبر کرنے والے بن کر رہو اور مصائب میں وقار والے بن کر رہو۔

﴿۸۱۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مصائب میں خوش رہو اور مشکلات میں خوش رہو۔

﴿۸۱۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا خوشیوں میں شکر گزار بندے بن کر رہو اور مصیبتوں میں صبر کرنے والا بندہ بن کر رہو۔

﴿۸۱۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا حق کے کاموں میں ہو جاؤ سخی اور بخیل ہو جاؤ باطل کے کاموں میں۔

﴿۸۲۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہو جاؤ فضائل سے متصف اور برے ہو جاؤ گندی باتوں سے۔

﴿۸۲۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہو جاؤ مظلوم کے لئے مددگار اور ظالم کے لئے جھگڑنے والا۔

﴿۸۲۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہو جاؤ خواہشات پر غلبہ پانے والا اور نجات کے طلبگار۔

﴿٨٢٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): كُنْ عَالِمًا نَاطِقًا أَوْ مُسْتَمِعًا وَاعِيًا وَإِيَّاكَ أَنْ تَكُونَ الثَّالِثَ.

﴿٨٢٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): كُنْ بِمَالِكَ مُتَبَرِّعًا وَعَنْ مَالٍ غَيْرِكَ مُتَوَرِّعًا.

﴿٨٢٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): كُنْ لَيْنًا مِنْ غَيْرِ ضَعْفٍ وَشَدِيدًا مِنْ غَيْرِ عُنْفٍ.

﴿٨٢٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): كُنْ عَاقِلًا فِي أَمْرِ دِينِكَ جَاهِلًا فِي أَمْرِ دُنْيَاكَ.

﴿٨٢٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): كُنْ فِي الدُّنْيَا بَيِّنًا وَفِي الْآخِرَةِ بِقَلْبِكَ وَعَمَلِكَ .

﴿٨٢٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): كُنْ جَمِيلَ الْعُفُوِّ إِذَا قَدَّرْتَ ، عَامِلًا بِالْعَدْلِ إِذَا مَلَكَتْ .

﴿٨٢٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): كُنْ مُؤْمِنًا تَقِيًّا مُقْتَنِعًا عَفِيفًا .

﴿٨٣٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): كُنْ عَالِمًا بِالْحَقِّ عَامِلًا بِهِ يُنَجِّيكَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ.

﴿٨٣١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): كُونُوا مَعَ الدُّنْيَا نَزَاهًا وَمَعَ الْآخِرَةِ وُلاَهَا .

﴿٨٣٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ (ع): كُونُوا قَوْمًا عَلِمُوا أَنَّ الدُّنْيَا لَيْسَتْ بِدَارِهِمْ فَاسْتَبَدُّوا .



﴿۸۲۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہو جاؤ عالم بولنے والا یا علم سننے والا حفاظت کرنے والا اور اور بچو تیسرے حلقے میں شامل ہو جانے سے۔

﴿۸۲۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہو جاؤ اپنے مال کو خرچ کرنے والا اور دوسرے کے مال سے پرہیز کرنے والا۔

﴿۸۲۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہو جاؤ نرم بغیر کمزوری کے اور ہو جاؤ قوی بغیر سختی کے۔

﴿۸۲۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہو جاؤ عقل مند دین کے معاملات میں اور نادان دنیا کے معاملات میں۔

﴿۸۲۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہو جاؤ دنیا میں اپنے جسم کے ساتھ اور آخرت میں اپنے دل اور عمل کے ساتھ۔

﴿۸۲۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہو جاؤ اچھے معاف کرنے والے جب تم قدرت پاؤ اور عدل کے ساتھ

معاملہ کرنے والے جب تم کسی چیز کے مالک بن جاؤ۔

﴿۸۲۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہو جاؤ مومن متقی قناعت کرنے والا۔

﴿۸۳۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہو جاؤ حق کو جاننے والے اور عمل کرنے والے عالم اللہ تبارک و تعالیٰ تمہیں

نجات عطاء فرمائیں گے۔

﴿۸۳۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہو جاؤ دنیا سے پرہیز کرنے والا اور آخرت سے دوستی لگانے والا۔

﴿۸۳۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہو جاؤ ان لوگوں میں جنہوں نے جان لیا کہ دنیا ان کا گھر نہیں ہے تو انہوں

نے اس کو تبدیل کر دیا (دنیا سے دل کاٹ کر آخرت سے جوڑ لیا)۔

☆ الْحَدِيثُ الثَّانِي وَالْأَرْبَعُونَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ   الَّتِي بَدَأَهَا بِلَفْظِ (كَمْ)

- ﴿٨٣٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : كَمْ مِنْ صَعْبٍ يَسْهُلُ بِالرِّفْقِ .
- ﴿٨٣٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : كَمْ مِنْ وَائِقٍ بِالدُّنْيَا قَدْ فَجَعَتْهُ .
- ﴿٨٣٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : كَمْ مِنْ ذِي طَمَإِينَةٍ إِلَى الدُّنْيَا قَدْ صَرَعَتْهُ .
- ﴿٨٣٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : كَمْ مِنْ ذِي عِزَّةٍ رَدَّتْهُ الدُّنْيَا ذَلِيلًا .
- ﴿٨٣٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : كَمْ مِنْ مُبْتَلَىٰ بِالنُّعْمَاءِ .
- ﴿٨٣٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : كَمْ مِنْ صَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ صِيَامِهِ إِلَّا الظَّمَاءُ .
- ﴿٨٣٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : كَمْ مِنْ قَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ قِيَامِهِ إِلَّا الْعَنَاءُ .
- (الْعَنَاءُ أَيْ التَّعَبُ وَالْمَشَقَّةُ)

- ﴿٨٤٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : كَمْ مِنْ فَقِيرٍ غَنِيَ وَغَنِيَ مُفْتَقَرٌ .
- ﴿٨٤١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : كَمْ مِنْ حَزِينٍ وَفَدَّ بِهِ حُزْنُهُ عَلَى سُرُورِ الْأَبَدِ .
- ﴿٨٤٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : كَمْ مِنْ فَرِحٍ أَفْضَىٰ بِهِ فَرَحُهُ إِلَى حُزْنٍ مُؤَبَّدٍ .
- ﴿٨٤٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ   : كَمْ مِنْ مَغْبُوطٍ بِنِعْمَةٍ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ

﴿بِالْيَسْوَاسِ بَاغِيحٍ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو لفظ (کم) سے شروع ہوتے ہیں ۔

- ﴿ ۸۳۳ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کتنی مشکلیں آسان ہوتی ہے نرمی سے ۔
- ﴿ ۸۳۴ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کتنے بھروسہ کرنے والے دنیا پر دنیا نے انہیں تکلیف پہنچائی ۔
- ﴿ ۸۳۵ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کتنے ہی لوگ جو مطمئن تھے دنیا نے انہیں پچھاڑ دیا ۔
- ﴿ ۸۳۶ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کتنے ہی عزت والے تھے دنیا نے انہیں دور کر دیا ذلیل کر کے ۔
- ﴿ ۸۳۷ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا
- ﴿ ۸۳۸ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کتنے روزہ دار ہے نہیں ہے ان کے لئے روزے میں سے سوائے پیاس کا برداشت کرنا ۔

﴿ ۸۳۹ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کتنے عبادت کرنے والے رات کو نہیں ہے ان کے لئے ان کے قیام میں سے سوائے مشقت کے ۔

﴿ ۸۴۰ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کتنے فقیر ہے جو حقیقت میں غنی ہے اور کتنے غنی ہے جو حقیقت میں فقیر ہے ۔

- ﴿ ۸۴۱ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کتنے ہی غمگین ہے کہ لایا ان کا غم ہمیشہ کی خوشی ۔
- ﴿ ۸۴۲ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کتنے ہی خوش تھے کہ پہنچا یا ان کی خوشی نے ہمیشہ کے غم کے طرف ۔
- ﴿ ۸۴۳ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کتنے ہی قابل رشک لوگ تھے نعمتوں کے ساتھ اور آخرت میں ہلاک ہونے والوں میں بن گئے ۔

مِنَ الْهَالِكِينَ .

☆ الْحَدِيثُ الثَّالِثُ وَالْأَرْبَعُونَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍِّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّتِي بَدَأَهَا بَلْفُظٍ
(كَيْفَ)

- ﴿٨٤٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: كَيْفَ يَمْلِكُ الْوَرَعَ مَنْ يَمْلِكُ الطَّمَعَ .
- ﴿٨٤٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: كَيْفَ تَصْفُو فِكْرَةً مَنْ يَسْتَدِيمُ الشَّبْعَ .
- ﴿٨٤٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: كَيْفَ يَعْمَلُ لِلْآخِرَةِ الْمَشْغُولُ بِالدُّنْيَا .
- ﴿٨٤٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: كَيْفَ يَسْتَطِيعُ الْإِخْلَاصَ مَنْ بِقَلْبِهِ الْهَوَى .
- ﴿٨٤٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: كَيْفَ يَسْتَطِيعُ صَلَاحَ نَفْسِهِ مَنْ لَا يَقْنَعُ بِالْقَلِيلِ .
- ﴿٨٤٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: كَيْفَ يَفْرَحُ بِعُمْرٍ تَنْقُصُهُ السَّاعَاتُ .
- ﴿٨٥٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: كَيْفَ يَغْتَرُّ بِسَلَامَةِ جِسْمٍ مَعْرُضٍ لِلْآفَاتِ .
- ﴿٨٥١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: كَيْفَ يَجِدُ لَذَّةَ الْعِبَادَةِ مَنْ لَا يَصُومُ عَنِ الْهَوَى .
- ﴿٨٥٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: كَيْفَ يَقْدِرُ عَلَى أَعْمَالِ الرِّضَا الْمُتَوَلَّهِ الْقَلْبُ
بِالدُّنْيَا .

- ﴿٨٥٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: كَيْفَ يَزْهَدُ فِي الدُّنْيَا مَنْ لَا يَعْرِفُ قَدْرَ الْآخِرَةِ .

﴿تربا لیسواں باغچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو لفظ (کیف) سے شروع ہوتے ہیں۔

- ﴿۸۴۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیسے پرہیزگاری کو پائے گا جو طمع رکھتا ہے۔
- ﴿۸۴۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیسے خالص ہو سکتی ہے فکر اس انسان کی جو ہمیشہ پیٹ بھر کر کھاتا ہے۔
- ﴿۸۴۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیسے عمل کر سکتا ہے آخرت کے لئے وہ انسان جو مشغول ہو دنیا میں۔
- ﴿۸۴۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیسے قادر ہو سکتا ہے اخلاص پر وہ انسان جس کے دل میں خواہشات ہو۔
- ﴿۸۴۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیسے قدرت پاسکتا ہے اپنی نفس کی اصلاح کی جو قناعت نہیں کرتا تھوڑے پر۔

- ﴿۸۴۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیسے خوش ہو سکتا ہے انسان عمر کے ساتھ جس کی گھڑیاں کم ہو رہی ہے۔
- ﴿۸۵۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیسے دھوکہ کھا سکتا ہے جسم کی سلامتی کے ساتھ جو ہر وقت آفات کے زد میں ہو۔

- ﴿۸۵۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیسے پاسکتا ہے عبادت کی لذت کو جو روزہ نہیں رکھتا خواہشات کا۔

- ﴿۸۵۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیسے قدرت پاسکتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ کو خوش کرنے والے اعمال جس کا دل مشغول ہو دنیا کی طرف۔

- ﴿۸۵۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیسے زہد اختیار کر سکتا ہے دنیا میں جو نہیں جانتا آخرت کی قدر و قیمت کو۔

﴿٨٥٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : كَيْفَ يَسْلَمُ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ الْمُتَسَرِّعُ إِلَى الْيَمِينِ الْفَاجِرَةِ .

﴿٨٥٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : كَيْفَ يُصْلِحُ غَيْرَهُ مَنْ لَمْ يُصْلِحْ نَفْسَهُ .

﴿٨٥٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : كَيْفَ يَعْدِلُ فِي غَيْرِهِ مَنْ يَظْلِمُ نَفْسَهُ .

﴿٨٥٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : كَيْفَ يَصِلُ إِلَى حَقِيقَةِ الزُّهْدِ مَنْ لَمْ يُمِتْ شَهْوَتَهُ .

﴿٨٥٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : كَيْفَ يَنْصَحُ غَيْرَهُ مَنْ يَغُشُّ نَفْسَهُ .

﴿٨٥٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : كَيْفَ يَسْتَطِيعُ الْهُدَى مَنْ يَغْلِبُهُ الْهَوَى .

﴿٨٦٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : كَيْفَ يَأْنَسُ بِاللَّهِ مَنْ لَا يَسْتَوْحِشُ مِنَ الْخَلْقِ .

﴿٨٦١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : كَيْفَ يَنْفَصِلُ عَنِ الْبَاطِلِ مَنْ لَمْ يَتَّصِلْ بِالْحَقِّ .



﴿۸۵۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیسے سالم رہ سکتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ کے عذاب سے جو جلدی کرتا ہے جھوٹی قسموں کی طرف۔

﴿۸۵۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیسے اصلاح کرے گا دوسروں کی جو اپنے نفس کی اصلاح نہیں کرتا۔

﴿۸۵۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیسے انصاف کرے گا جو اپنے نفس پر ظلم کرتا ہے۔

﴿۸۵۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیسے پہنچ سکتا ہے زہد کے حقیقت کو وہ جو اپنے خواہشات کو نہیں مارتا۔

﴿۸۵۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیسے نصیحت کرتا ہے دوسروں کو جو اپنے نفس کو دھوکہ دیتا ہے۔

﴿۸۵۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیسے قدرت رکھے گا ہدایت کی وہ جس پر خواہشات غالب ہو۔

﴿۸۶۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیسے انس پائے گا اللہ تبارک و تعالیٰ کا وہ جو مخلوق سے متوحش نہیں ہوتا۔

﴿۸۶۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیسے دور ہوگا باطل سے جو حق سے متصل نہیں ہوتا۔

☆ الْحَدِيثُ الرَّابِعَةُ وَالْأَرْبَعُونَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّتِي بَدَأَهَا بَلْفِظِ
(كَفَى)

- ﴿٨٦٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : كَفَى بِالْأَمَلِ إِغْتِرَارًا .
﴿٨٦٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : كَفَى بِالْمَرْءِ مَعْرِفَةً أَنْ يَعْرِفَ نَفْسَهُ .
﴿٨٦٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : كَفَى بِالْمَرْءِ جَهْلًا أَنْ يَجْهَلَ نَفْسَهُ .
﴿٨٦٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : كَفَى بِالْمَرْءِ رَذِيلَةً أَنْ يُعْجِبَ بِنَفْسِهِ .
﴿٨٦٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : كَفَى بِالْمَرْءِ فَضِيلَةً أَنْ يَنْقُصَ نَفْسَهُ .
﴿٨٦٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : كَفَى بِالْمَرْءِ كَيْسًا أَنْ يَعْرِفَ مَعَايِهِ .
﴿٨٦٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : كَفَى بِالْمَرْءِ عَقْلًا أَنْ يُجَمِّلَ فِي مَطَالِبِهِ .
﴿٨٦٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : كَفَى بِالْمَرْءِ مَنْقَصَةً أَنْ يُعْظِمَ نَفْسَهُ .
﴿٨٧٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : كَفَى بِالْمَرْءِ جَهْلًا أَنْ يَجْهَلَ قَدْرَهُ .
﴿٨٧١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : كَفَى بِالْمَرْءِ جَهْلًا أَنْ يُنْكَرَ عَلَى النَّاسِ مَا يَأْتِي
مِثْلَهُ .

﴿٨٧٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : كَفَى بِالْمَرْءِ غَفْلَةً أَنْ يَصْرِفَ هَمَّهُ فِيمَا لَا يَعْنِيهِ .

﴿چوالیسواں باغیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو لفظ (کفی) سے شروع ہوتے ہیں۔

﴿۸۶۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لمبی امیدیں دھوکہ کے لئے کافی ہے۔

﴿۸۶۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا انسان کے اللہ تعالیٰ کے معرفت حاصل کرنے کے لئے کافی ہے کہ

وہ اپنے ذات کو پہچانے۔

﴿۸۶۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا انسان کے جاہل ہونے کے لئے اتنی بات کافی ہے کہ وہ اپنی ذات کو نہ جانے۔

﴿۸۶۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا انسان کے رذیل ہونے کے لئے اتنی بات کافی ہے کہ وہ اپنی نفس پر تعجب کریں۔

﴿۸۶۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا انسان کی فضیلت کے لئے یہ بات کافی ہے کہ وہ اپنی ذات کو ناقص جانے۔

﴿۸۶۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا انسان کی سمجھداری کے لئے یہ بات کافی ہے کہ وہ اپنی عیبوں کو پہچانے۔

﴿۸۶۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا انسان کی عقلمندی کے لئے یہ بات کافی ہے کہ وہ چیزوں کے طلب کرنے

میں اچھا طریقہ اختیار کرے۔

﴿۸۶۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا انسان کے ناقص ہونے کے لئے یہ بات کافی ہے کہ وہ اپنی ذات کو عظیم جانے۔

﴿۸۷۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا انسان کے جاہل ہونے کے لئے یہ بات کافی ہے کہ وہ اپنی قدر و منزلت سے انجان ہو۔

﴿۸۷۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا انسان کا جاہل ہونے کے لئے یہ بات کافی ہے کہ وہ لوگوں پر تکبر کرے ایسی

چیزوں کی جس کو وہ خود کرتا ہے۔

﴿۸۷۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا انسان کی غفلت کے لئے یہ بات کافی ہے کہ وہ اپنی ہمت کو لگائے ان

چیزوں میں جو بے مقصد ہو۔

☆ الْحَدِيثُ الْخَامِسَةُ وَالْأَرْبَعُونَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ   الَّتِي بَدَأَهَا بَلْفُظٍ
(كَثْرَةُ)

﴿٨٧٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : كَثْرَةُ السَّخَاءِ يُكْثِرُ الْأَوْلِيَاءَ وَيَسْتَصْلِحُ الْأَعْدَاءَ .

﴿٨٧٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : كَثْرَةُ الْغَضَبِ يُزْرِئُ بِصَاحِبِهِ وَيُيَدِّي مَعَايِهِ .

﴿٨٧٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : كَثْرَةُ اصْطِنَاعِ الْمَعْرُوفِ يَزِيدُ فِي الْعُمْرِ وَيَنْشُرُ

الذِّكْرَ .

﴿٨٧٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : كَثْرَةُ الصَّنَائِعِ يَرْفَعُ الشَّرَفَ وَيَسْتَدِيمُ الشُّكْرَ .

﴿٨٧٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : كَثْرَةُ الضَّحِكِ يُوحِّشُ الْجَلِيسَ وَيُشِينُ الرَّئِيسَ .

(يُشِينُ أَيُّ يُعِيبُ)

﴿٨٧٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : كَثْرَةُ الْكَذِبِ يُفْسِدُ الدِّينَ وَيُعْظِمُ الْوِزَرَ .

﴿٨٧٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ  : كَثْرَةُ الْمَعَارِفِ مِحَنَةٌ وَخُلْطَةُ النَّاسِ فِتْنَةٌ .



﴿پینتالیسواں باغیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو لفظ (کثرة) سے شروع ہوتے ہیں۔

﴿۸۷۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سخاوت کی کثرت زیادہ دوست بناتی ہے اور دشمنوں کی اصلاح کرتی ہے۔
 ﴿۸۷۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا زیادہ غصہ عیب لگاتا ہے غصہ کرنے والے پر اور اس کے عیبوں کو ظاہر کر دیتا ہے۔

﴿۸۷۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مختلف قسم کے نیک کاموں کی کثرت عمر میں اضافہ کرتی ہے اور انسان کی ذکر خیر کو بڑھاتی ہیں۔

﴿۸۷۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھے کاموں کی کثرت انسان کی عزت کو بڑھاتی ہے اور لوگ اس کا خوب شکر ادا کرتے ہیں۔

﴿۸۷۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا زیادہ ہنسنا ساتھیوں کو پریشان کرتا ہے اور سربراہوں کو عیب دار کرتا ہے۔

﴿۸۷۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جھوٹ کی کثرت دین داری کو خراب کرتی ہے اور بوجھ کو بڑھاتی ہے۔

﴿۸۷۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تعلق داری کی کثرت مشقت ہے اور لوگوں سے زیادہ ملنا جلنا فتنہ ہے۔

☆ الْحَدِيثُ السَّادِسَةُ وَالْأَرْبَعُونَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍِّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّتِي بَدَأَهَا بِلَفْظِ
(لَمْ)

﴿٨٨٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : لَمْ يَعْقِلْ مَنْ وَلَهُ بِاللَّعِبِ وَاسْتَهْتَرَ بِاللَّهْوِ وَالطَّرَبِ .

﴿٨٨١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : لَمْ يَأْمُرْكُمْ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَّا بِحَسَنِ وَلَمْ
يَنْهَكُمْ إِلَّا عَنْ قَبِيحٍ .

﴿٨٨٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : لَمْ يُفَكِّرْ فِي عَوَاقِبِ الْأُمُورِ مَنْ وَثِقَ بِزُورِ الْغُرُورِ .

﴿٨٨٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : لَمْ يُوفِّقْ مَنْ بَخَلَ عَلَى نَفْسِهِ بِخَيْرِهِ .

﴿٨٨٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : لَمْ يَنْلُ أَحَدٌ مِنَ الدُّنْيَا حَبْرَةً إِلَّا أَعْقَبَهُ عِبْرَةٌ .

(حَبْرَةٌ أَيْ السُّرُورُ)

﴿٨٨٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : لَمْ يَتَعَرَّ مِنَ الشَّرِّ مَنْ لَمْ يَتَجَلَّبَبْ بِالْخَيْرِ .

(يَتَجَلَّبَبُ أَيْ يَتَغَطَّى)

﴿٨٨٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : لَمْ يَعْذِمِ النَّصْرَ مَنْ انْتَصَرَ بِالصَّبْرِ .

﴿٨٨٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيٌُّّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : لَمْ يَصِفِ اللَّهُ سُبْحَانَهُ الدُّنْيَا لِأَوْلِيَائِهِ وَلَمْ

﴿چھالیسواں باغیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو لفظ (لم) سے شروع ہوتے ہیں۔

﴿۸۸۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ عقل مند نہ ہوا جو کھیلوں میں دل لگاتا ہے اور وہ رسوا ہوا جو بے کار خواہشات اور خوشیوں میں مشغول ہوا۔

﴿۸۸۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ نے حکم نہیں دیا مگر اچھے کاموں کا اور نہیں روکا مگر برائیوں سے۔

﴿۸۸۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا غور فکر نہیں کاموں کے انجام پر جس نے بھروسہ کرتا ہے جھوٹی دھوکے کے چیزوں پر۔

﴿۸۸۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کو اچھی توفیق نہیں ملتی جو بخل کرتا ہے اپنے اوپر خیر کے کاموں سے۔

﴿۸۸۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں حاصل کرتا کوئی انسان دنیا سے خوشی مگر اس کو ملتی ہے اس کے بعد عبرت۔

﴿۸۸۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا خالی نہیں وہ انسان برائی سے جو کپڑے نہیں پہنتا خیر کی۔

﴿۸۸۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں کھوتا انسان اللہ تبارک و تعالیٰ کے مدد کو وہ انسان جو مدد حاصل کرتا ہے صبر سے۔

﴿۸۸۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا صاف نہیں رکھا اللہ تبارک و تعالیٰ نے دنیا کو اپنے دوستوں کے لئے اور نہیں بخل کیا اپنے دشمنوں کے لئے۔

﴿۸۸۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ انسان مروت سے متصف نہیں ہوتا جو فکر مند اور ڈرتا نہیں اپنے

يَضِنُّ بِهَا عَلَى أَعْدَائِهِ . (لَمْ يَضِنَّ أَيْ لَمْ يَخُلْ)

﴿٨٨٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : لَمْ يُتَّصَفْ بِالْمُرُوءَةِ مَنْ لَمْ يَرْعَ ذِمَّةَ أَوْدَائِهِ وَ
يُنْصِفُ أَعْدَاءَهُ .

﴿٨٨٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : لَمْ يَصْدُقْ يَقِينٌ مَنْ أُسْرِفَ فِي الطَّلَبِ وَ أَجْهَدَ
نَفْسَهُ فِي الْمُكْتَسَبِ .

﴿٨٩٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : لَمْ يَكْتَسِبْ مَالًا مَنْ لَمْ يُصْلِحْهُ .

﴿٨٩١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : لَمْ يُرْزَقِ الْمَالُ مَنْ لَمْ يُنْفِقْهُ .

﴿٨٩٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : لَمْ يَضِقْ شَيْءٌ عَنْ حُسْنِ الْخُلُقِ .

﴿٨٩٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : لَمْ يَفُتْ نَفْسًا مَا قُدِّرَ لَهَا مِنَ الرِّزْقِ .

﴿٨٩٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : لَمْ يَذْهَبْ مِنْ مَالِكَ مَا وَقَى عِرْضَكَ .

﴿٨٩٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : لَمْ يَضَعْ مِنْ مَالِكَ مَا قَضَى قَرْضَكَ .

﴿٨٩٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : لَمْ يَعْقِلْ مَوَاعِظَ الزَّمَانِ مَنْ سَكَنَ إِلَى

حُسْنِ الظَّنِّ بِالْأَيَّامِ .



دشمنوں کی ذمہ داری سے اور وہ انصاف نہیں کرتا دشمنوں کے ساتھ۔

﴿۸۸۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سچا نہیں ہے یقین اس انسان کا جو اسراف کرتا ہے چیزوں کے طلب کرنے میں اور زیادہ تھکاتا ہے اپنے نفس کو کمائی میں۔

﴿۸۸۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا

﴿۸۹۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس نے مال نہ کمایا جس نے مال کی اصلاح نہیں کی۔

﴿۸۹۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مال کو بطور رزق نہیں دیا جاتا اس انسان کو جو اس کو خرچ نہیں کرتا۔

﴿۸۹۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کوئی چیز نہیں کرتی تنگ حسن خلق کے ساتھ۔

﴿۸۹۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کسی نفس سے نہیں چھوڑتا وہ جو مقرر کر دیا گیا ہے رزق میں سے ۔

﴿۸۹۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا

﴿۸۹۵﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں ضائع ہوا تمہارا مال میں سے جس میں قرض ادا کیا گیا۔

﴿۸۹۶﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا عقلمندی حاصل نہیں کی زمانے کے نصیحتوں سے اس انسان نے جو رہا اچھا گمان رکھتے ہوئے زمانے سے۔

☆ الْحَدِيثُ السَّابِعُ وَالْأَرْبَعُونَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ (ع) الَّتِي بَدَأَهَا بِلَفْظِ

(ل)

﴿٨٩٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع) : لِلْعَاقِلِ فِي كُلِّ كَلِمَةٍ نَبْلٌ . (نَبْلٌ أَيْ صُنْعَةٌ وَحِكْمَةٌ)

﴿٨٩٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع) : لِلْحَازِمِ فِي كُلِّ فِعْلٍ فَضْلٌ . (الْحَازِمُ أَيْ الضَّابِطُ وَالْمُتَحَكِّمُ)

﴿٨٩٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع) : لِلْأَحْمَقِ مَعَ كُلِّ قَوْلٍ يَمِينٌ .

﴿٩٠٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع) : لِرَسُولِ اللَّهِ فِي كُلِّ حُكْمٍ تَبْيِينٌ .

☆ الْحَدِيثُ الثَّامِنَةُ وَالْأَرْبَعُونَ ☆

الْأَقْوَالُ الْمُبَارَكَةُ لِسَيِّدِنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ (ع) الَّتِي بَدَأَهَا بِلَفْظِ

(مَنْ)

﴿٩٠١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع) : مَنْ تَعَاهَدَ نَفْسَهُ بِالْحَذَرِ أَمِنَ .

﴿٩٠٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع) : مَنْ أَيقَنَ بِالْجَزَاءِ أَحْسَنَ .

﴿٩٠٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع) : مَنْ صَغُرَتْ هِمَّتُهُ بَطَلَتْ فَضِيلَتُهُ .

﴿٩٠٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع) : مَنْ غَلَبَ عَلَيْهِ الْحِرْصُ عَظُمَتْ ذِلَّتُهُ .

﴿سینتالیسواں باغیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو لفظ (ل) سے شروع ہوتے ہیں۔

- ﴿۸۹۷﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا عقلمند کے لئے ہر کلمہ میں حکمت ہے۔
- ﴿۸۹۸﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا عقل مند کے لئے ہر فعل میں فضیلت ہے۔

- ﴿۸۹۹﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا احمق کے لئے ہر بات میں قسم ہوتی ہے۔
- ﴿۹۰۰﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا آپ ﷺ کے طرف سے ہر حکم میں وضاحت ہے۔

﴿اڑتالیسواں باغیچہ﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وہ اقوال جو لفظ (من) سے شروع ہوتے ہیں۔

- ﴿۹۰۱﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو خیال رکھتا ہے اپنے نفس کا ڈرتے ہوئے وہ امن میں رہتا ہے۔
- ﴿۹۰۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو یقین کرتا ہے قیامت کے دن بدلے میں وہ اچھے اعمال کرتا ہے۔
- ﴿۹۰۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس کی ہمت کمزور پڑھ جاتی ہے تو اس کی فضیلت ختم ہو جاتی ہے۔
- ﴿۹۰۴﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس پر غلبہ ہوتا ہے حرص کا تو اس کی ذلت بہت بڑھ جاتی ہے۔

- ﴿٩٠٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : مَنْ سَاءَ خُلُقُهُ ضَاقَ رِزْقُهُ .
- ﴿٩٠٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : مَنْ كَرُمَ خُلُقُهُ اتَّسَعَ رِزْقُهُ .
- ﴿٩٠٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : مَنْ حَسُنَتْ سِيَاسَتُهُ وَجَبَتْ إِطَاعَتُهُ .
- ﴿٩٠٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : مَنْ حَسُنَتْ سَرِيرَتُهُ حَسُنَتْ عِلَاقَتُهُ .
- ﴿٩٠٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : مَنْ طَالَ عُدْوَانُهُ زَالَ سُلْطَانُهُ .
- ﴿٩١٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : مَنْ أَحْسَنَ الْمَلَكَةِ أَمِنَ الْهَلَكَةَ .
- ﴿٩١١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : مَنْ جَارَ مُلْكُهُ عَجَلَ هُلْكُهُ .
- ﴿٩١٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : مَنْ اعْتَصَمَ بِاللَّهِ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ .
- ﴿٩١٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : مَنْ كَثُرَتْ مَخَافَتُهُ قَلَّتْ آفَتُهُ .
- ﴿٩١٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : مَنْ كَثُرَتْ فِكْرَتُهُ حَسُنَتْ عَاقِبَتُهُ .
- ﴿٩١٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : مَنْ كَثُرَتْ تَجَرِبَتُهُ قَلَّتْ غِرَّتُهُ .
- ﴿٩١٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : مَنْ نَظَرَ فِي الْعَوَاقِبِ أَمِنَ النَّوَائِبَ .

(النَّوَائِبُ أَيْ الْمَشَاكِلُ)

- ﴿٩١٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : مَنْ تَأَخَّرَ تَدْبِيرُهُ تَقَدَّمَ تَدْمِيرُهُ .
- ﴿٩١٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : مَنْ ضَعُفَتْ أَرَاؤُهُ قَوِيَتْ أَعْدَاؤُهُ .

- ﴿٩٠٥﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس کے اخلاق برے ہو جاتے ہیں اس کا رزق تنگ ہو جاتا ہے۔
 ﴿٩٠٦﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس کے اخلاق اچھے ہو جاتے ہیں اس کا رزق وسیع ہو جاتا ہے۔
 ﴿٩٠٧﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس کی سیاست اچھی ہو جاتی ہے اس کی اطاعت واجب ہو جاتی ہے۔
 ﴿٩٠٨﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس باطن حسین ہو جاتا ہے اس کا ظاہر بھی حسین ہو جاتا ہے۔

- ﴿٩٠٩﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس کا ظلم طویل ہو جاتا ہے اس کی بادشاہت ختم ہو جاتی ہے۔
 ﴿٩١٠﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو اپنے اخلاق کو اچھا کرے وہ ہلاکت سے مامون رہتا ہے۔

- ﴿٩١١﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو ظلم کرتا ہے اپنی بادشاہت میں اس کی ہلاکت جلدی ہوتی ہے۔
 ﴿٩١٢﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو اللہ تعالیٰ کی پناہ پکڑتا ہے اسے شیطان نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

- ﴿٩١٣﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو بہت زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اس کی آفتیں کم ہوتی ہیں۔
 ﴿٩١٤﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس کا غور فکر بڑھ جاتا ہے اس کا انجام اچھا ہو جاتا ہے۔
 ﴿٩١٥﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس کا تجربہ بڑھ جاتا ہے اس کی غلطی کم ہو جاتی ہے۔
 ﴿٩١٦﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو عواقب پر نظر رکھتا ہے وہ مصائب سے محفوظ ہوتا ہے۔

- ﴿٩١٧﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس کی تدبیر جس کی تدبیر ہو اس کی ہلاکت جلدی ہوتی ہے۔
 ﴿٩١٨﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا

﴿٩١٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع): مَنْ رَكِبَ الْعَجَلَ أَذْرَكَ الذَّلِيلَ.

﴿٩٢٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع): مَنْ فَعَلَ مَا شَاءَ لَقِيَ مَا سَاءَ.

﴿٩٢١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع): مَنْ كَثُرَ اعْتِبَارُهُ قَلَّ عِثَارُهُ.

(اعْتَبَارُ أَيْ التَّأَمُّلُ وَالتَّدَبُّرُ) (عِثَارُ أَيْ خَطَاةٌ)

﴿٩٢٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع): مَنْ قَنَعَ بِقِسْمِ اللَّهِ اسْتَغْنَى.

﴿٩٢٣﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع): مَنْ رَجَاكَ فَلَا تُخَيِّبْ أَمَلَهُ.

﴿٩٢٤﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع): مَنْ وَثِقَ بِاللَّهِ تَوَكَّلَ عَلَيْهِ.

﴿٩٢٥﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع): مَنْ فَوَّضَ أَمْرَهُ إِلَى اللَّهِ سَدَّدَهُ.

﴿٩٢٦﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع): مَنْ اهْتَدَى بِهُدَى اللَّهِ أَرشَدَهُ.

﴿٩٢٧﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع): مَنْ أَقْرَضَ اللَّهَ جَرَاهُ.

﴿٩٢٨﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع): مَنْ سَأَلَ اللَّهَ أَعْطَاهُ.

﴿٩٢٩﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع): مَنْ كَثُرَ كِذْبُهُ قَلَّ بَهَاوُهُ.

﴿٩٣٠﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع): مَنْ سَأَلَ النَّاسَ كَثُرَ أَصْدِقَاؤُهُ وَقَلَّ أَعْدَاؤُهُ.

﴿٩٣١﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع): مَنْ لَبَسَ الْخَيْرَ تَعَرَّى مِنَ الشَّرِّ.

﴿٩٣٢﴾ قَالَ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ع): مَنْ أَرَادَ السَّلَامَةَ فَعَلِيهِ بِالْقَصْدِ.

ارشاد احمد سعيدی

۲ جمادی الأولى ۱۴۳۸ھ